کلیاتِ طبِ اسلامی

اربعہ عناصر بیتا نوین مفرد اعضاء کا مکمل فطری علاج



مصنف

معلم طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض

بانی فیض الحکمت اسلامیہ کالج (رجسٹرڈ) اوکاڑہ

سرکی محلہ، گلی نمبر 5 نزد مسجد عمر فاروق اوکاڑہ

کلیاتِ طبِ اسلامی

(نظر ثانی شدہ)

اربعہ عناصر پر قانون مفرد اعضاء کا مکمل فطری علاج





مصنف

معلم طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض

اسلامی حاذق الحکماء مزاج کے تحت نسخہ خود بنائیں

بانی فیض الحکمت اسلامیہ کالج (رجسٹرڈ) اوکاڑا

سرکی محلہ، گلی نمبر 5 نزد مسجد عمر فاروق اوکاڑا

521231
(0442)



نام کتاب ——— کلیاتِ طبِ اسلامی

مصنّف ——— حکیم فیض محمد فیض

نگرانِ طباعت ——— حکیم محمد اکرم حیات

کمپوزنگ ——— کاتب عبدالستار انجم

عمران ظفر۔ اوکاڑا

تاریخ اشاعت ——— ستمبر 2002ء

باراوّل 1995ء ——— تعداد ایک ہزار

باردوئم 1998ء ——— تعداد پانچ سو

بارسوئم 2002ء ——— تعداد ایک ہزار

قیمت ——— 300 روپے



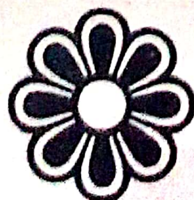


وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝

ترجمہ:

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں پس وہی مجھے شفاء دیتا ہے

القرآن



وصیت نامہ

میں مسمی حکیم فیض محمد فیض صدر انجمن تجدید طب اسلامی (رجسٹرڈ) اوکاڑہ

وبانی فیض الحکمت اسلامیہ کالج (رجسٹرڈ) اوکاڑہ

یہ وصیت کرتا ہوں کہ فیض الحکمت اسلامیہ کالج (رجسٹرڈ) کے جملہ حقوق اور ادارہ کی تمام تصنیفات وکورس وغیرہ حضرت مولانا محمد سعید پسر حکیم فیض محمد فیض سر کی محلّہ گلی نمبر 5 تحصیل وضلع اوکاڑہ کو دیئے جاتے ہیں۔ میرے بعد از حیات کے صاحبزادہ صاحب انجمن تجدید طب اسلامیہ کے تمام ممبران کو ساتھ لیکر چلیں گے، اور انجمن تجدید طب اسلامی اور نظریہ اربعہ قانون مفرد اعضاء کو مزید فروغ دینے کے پابند ہوں گے۔

فیض محمد کر بھلائی خاص و عام پر پھول توڑنے سے کانٹے چھپا کرتے ہیں

منجانب

حکیم فیض محمد فیض۔ صدر وبانی انجمن تجدید طب اسلامی (رجسٹرڈ) اوکاڑہ پاکستان

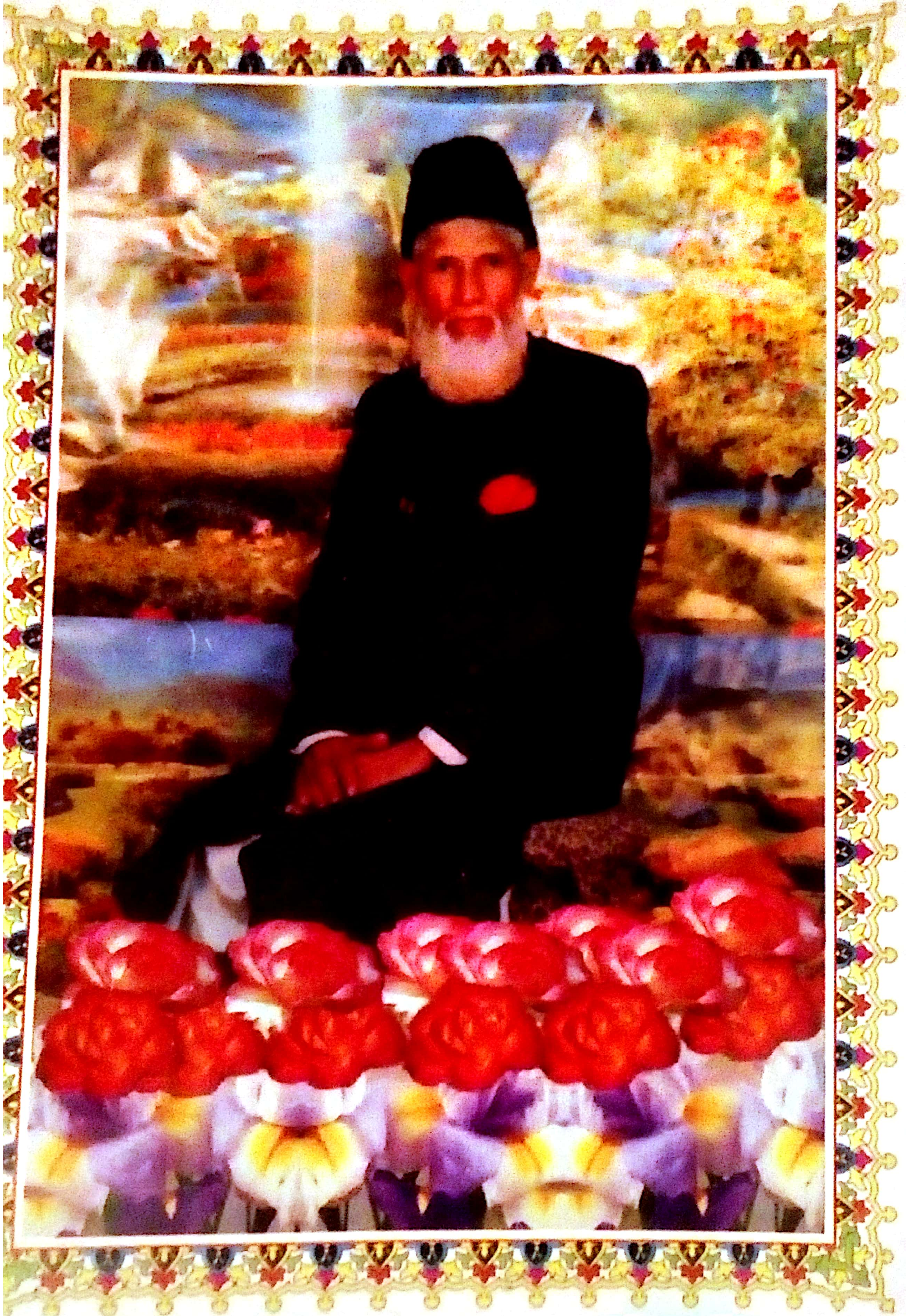
مورخہ 1-7-2002 دستخط فیض محمد بقلم خود

تصدیق کنندہ حکیم میاں جان محمد جان الفقیر میاں [illegible]

رینالہ خورد

تحریر کنندہ خالد نظامی۔ ایم اے عربی اسلامیات جامعہ اشرفیہ لاہور

فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان



معلم طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض



حاذق الحکیم میاں جان محمد جان ۔ طب اسلامی



صوبائی وزیر حافظ محمد اقبال خاکوانی حکیم فیض محمد فیض کو ان کی اعلیٰ طبی خدمات کے اعتراف میں گولڈ میڈل دے رہے ہیں (10 اکتوبر 1999ء)

پیغام

مسلمان بھائیو ! اسلام کے قوانین کی پابندی دونوں جہانوں کے لئے مشعل راہ ہے اور قانونِ فطرت پر تمام امراض کی شفاء موجود ہے



سیکرٹری مجلس شفاء

محمد اکرم حیات

چک گنگلوری۔ اوکاڑا

فہرست

اربعہ عناصر اسلام کی رو سے

سب تعریفیں اس مالک وخالق کی جو اس دنیا فانی کی ادنیٰ و اعلیٰ، حقیر وفقیر، خوردہ وکلاں اور ظاہر و پوشیدہ کو خوب جانتا و پہچانتا ہے۔ اور اس کے بعد کروڑوں درود وسلام آقاءِ دو جہاں، ساقیٔ کوثر، شافیٔ محشر، مراد المشتقین، سید العارفین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر۔ جس کے صدقے خالقِ کائنات نے اس دنیا کو پیدا کیا اور اس میں تمام آرائش وستائش کا سامان اپنے بندوں کے لئے لاکھڑا کیا جس کے صدقے آج تمہیں اور مجھے عزّت ملی۔

میرے اہلِ وطن ساتھیو! طب نبوی کے پروانو جیسا کہ "مجمع الزوائد اور تفسیرِ قرطبی" میں موجود ہے کہ تاجدارِ مدینہ، سرورِ قلب وسینا نے فرمایا کہ میرے رب نے مجھے بھی چنا اور میرے صحابہ کو بھی چُنا ہے اور میرے لیے ہر چیز کا انتخاب کیا ہے۔ پیغمبر آخر الزمان ﷺ کے اس فرمان سے قانون مفرد اعضاءِ اربعہ پر تنقید کرنے اور تین مفرد اعضاً سے طب مکمل کرنے والوں اور انسانیت کے دشمن ڈاکٹر حضرات کے لئے یہ نقطہ مکمل طور پر حل شدہ حاضر ہے۔ کہ تم نے قانونِ مفرد اعضاً کہاں سے حاصل کیا ہے؟

تو آج درج ذیل زیرِ طبع کتاب 'کلیاتِ طبِ اسلامی' میں نبی اکرم ﷺ کے فرمان کی روشنی میں جواب پیش کرتا ہوں۔

۱۔ ''اللہ جلّ جلالہٗ'' کا لفظ چار الفاظ پر مشتمل ہے۔

۲۔ ''محمد ﷺ'' کا نامِ نامی بھی چار الفاظ پر مشتمل ہے۔

۳۔ اللہ ربُّ العزت نے اٹھارہ ہزار مخلوقات کو پیدا کیا اور ان میں سے چار کا انتخاب کر کے ان کو اعلیٰ مقام دیا۔ (انسان، فرشتے، جنّات اور حیوان)

۴۔ پھر اللہ ربّ العزت نے چار طبقات کو چُن کر اعلیٰ و ارفع مقام عطا کیا جن کے لئے آیتِ مبارکہ یوں ہے۔ ''من النبیّن والصدیقین والشہداء والصٰلحین'' (نبیوں کا طبقہ، صدیقین کا طبقہ، شہداء اور صالحین کا طبقہ)

۵۔ طبقوں کی تخلیق کے بعد اللہ ربّ العزت نے نبیوں کے طبقے میں سے چار انبیاء کو چن کر اعلیٰ مقام سے نوازا۔ (حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، حضرت داؤدؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ)

۶۔ انبیاء کے انتخاب کے بعد میرے خالق و مالک نے فرشتوں میں سے چار فرشتوں کو چُن کر افضل و اعلیٰ مقام دیا (حضرت جبرائیلؑ، حضرت

اسرافیلؑ، حضرت عزرائیلؑ، حضرت میکائیلؑ)

۷۔ فرشتوں کے بعد میرے رب نے اپنے محبوب پیغمبرؐ کے یاروں کا انتخاب کر کے چار کو چُن کر اعلیٰ مقام عطا فرمایا (حضرت ابو بکر صدیقؓ ،حضرت عمرِ فاروقؓ ، حضرت عثمان غنی ذوالنورینؓ ، حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ شیرِ خدا)

۸۔ اللہ ربّ الکریم نے پھر میرے آقا تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ازواجِ مطہراتؓ کا انتخاب اس طرح کیا کہ گیارہ میں سے چار کو افضل و اعلیٰ مقام سے نوازا۔ (عابدہ عتیقہ سیدہ حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ ،حضرت حفصہؓ اور حضرت اُمِّ سلمیٰؓ)

۹۔ پھر میرے مالک و خالق نے اپنے منتخب کردہ حرف اربعہ (چار) نبیوں کے لئے کتبِ سماویہ کا انتخاب کر کے اعلیٰ و ارفع مقام عطا کیا (زبور تورات، انجیل، قرآنِ مجید)

۱۰۔ میرے آقا و تاجدارِ مدینہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے چار بیٹیوں کا انتخاب کیا (حضرت فاطمہؓ، حضرت زینبؓ ، حضرت رقیہؓ اور حضرت امِ کلثومؓ)

۱۱۔ پھر اللہ ربّ العزت نے اُجڑے اور ویران دلوں میں مسرت

وشادمانی کے پھول کھلانے والے محبوب آقا کیلئے چار ہی بیٹوں کا انتخاب کیا (قاسم، طاہر، عبداللہ اور ابراہیم)

۱۲۔ پھر ربِ ذوالجلال نے سال کے بارہ مہینوں کو پیدا کر کے چار کا انتخاب کر کے اعلیٰ مقام عطا کیا (محرم۔ ربیع الاوّل۔ رمضان المبارک۔ اور ذوالحجہ)

۱۳۔ مہینوں کے بعد دنوں میں سے بھی چار (اربعہ) کو چن کر اعلیٰ درجہ عطا فرمایا (یومِ عرفہ۔ یومِ فطر۔ یومِ ضحیٰ اور یوم الجمعہ)

۱۴۔ دنوں کے بعد نظرِ رحمت راتوں کو بھی نصیب ہوئی تو چار کو اعلیٰ مقام ملا (شب قدر۔ شب برات۔ شبِ عرفہ اور شبِ جاھزہ)

۱۵۔ چار موسموں کا انتخاب بھی خالقِ کائنات کا احسانِ عظیم ہے (موسمِ گرما۔ موسمِ سرما۔ موسمِ خزاں اور موسمِ بہار)

۱۶۔ خالقِ کائنات نے اطرافِ عالم میں سے بھی چار ہی کو اعلیٰ مقام دیا (مشرق۔ مغرب۔ شمال اور جنوب)

۱۷۔ پھر ربّ ذوالجلال نے مسجدیں تو بہت سی تعمیر کروائیں لیکن صرف چار ہی کو اعلیٰ مقام دیا (مسجد نبوی، مسجد اقصیٰ، مسجد حرام اور مسجد قبا)

۱۸۔ اس جہاں میں بہت سے شہداء نے جنم لیا مگر چار شہداء کو میرے

مالک و خالق نے اعلیٰ مقام عطا کیا (حضرت حمزہؓ ۔ حضرت عثمان ۔ حضرت حنظلہؓ اور حضرت امام حسینؓ)

۱۹۔ اربعہ عناسر کی پیداواری بھی ربِ ذوالجلال کی ہے (مٹی ۔ پانی ۔ آگ ۔ ہوا)

۲۰۔ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام تو بے شمار ہیں مگر اہم چار ہیں (اوّل ۔ آخر ۔ ظاہر اور باطن)

۲۱۔ نماز کے اہم ارکان بھی چار ہی ہیں ۔ (قیام ۔ رکوع ۔ سجود اور التحیات)

۲۲۔ روحانی علاج بھی چار ہی عناصر پر مشتمل ہے ۔ (جھوٹ ۔ تکبّر ۔ حرص ۔ اور حسد) ان چار عناصر پر جو قابو پالے گا مومنین کی صف میں ہوگا ۔

۲۳۔ پوری انسانیت بھی اربعہ عناصر پر محیط ہے

۱۔ اللہ تعالیٰ کی پہلی نعمت سننے کی قوت ہے ۔ سب سے پہلے انسان کسی چیز کے بارے میں سنتا ہے

۲۔ دوسرے نمبر پر آنکھوں کی نعمت ہے یعنی بصارت ہے ۔ جس سے انسان چیز کو دیکھتا ہے ۔

۳۔ تیسرے نمبر پر انسان کا دل ہے جس پر ہر دیکھنے والی چیز کا اثر ہوتا ہے۔ آخر میں پھر انسان کا دماغ اس کا فیصلہ کرتا ہے۔ یعنی دماغ کا درجہ چوتھے نمبر پر آتا ہے۔ جب تک یہ چار سورتیں مکمل نہیں ہوتیں۔ کسی چیز یا علم کے بارے میں فیصلہ کرنا ناممکن ہوتا ہے۔

۲۴۔ پارہ نمبر ۱۸ آیت نمبر ۳۵ سورۃ نور میں بھی چار اصلاحات کا ذکر ہے۔ جس کا اطلاق کائنات کی تمام اشیاء پر ہوتا ہے۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ

۲۵۔ علامہ اقبال کا ایک شعر بھی اربعہ عناصر ہی کی غمازی کرتا ہے۔

قہاری وغفاری، قدوسی وجبروت

یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

یہاں قہاری (آگ) سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا، غفاری (پانی) درگزر اور پردہ پوشی کرنے والا، قدوسی (مٹی) تمام برائیوں سے پاک، جبروت (ہوا) سب سے زبردست۔

درج بالا شعر کی مناسبت سے درج ذیل کیفیات سامنے آتی ہیں۔

ا۔ والدین (دل) (سیکولر ٹشوز) ہوا کے مقام پر۔

ب۔ رشتہ دار عزیز و اقارب (جگر) (اپی تھل ٹشوز) آگ کے مقام پر

ج۔ دوست (تلی) (کنیکٹیو ٹشوز) مٹی کے مقام پر۔

د۔ بیوی اور بچے (دماغ) (نروس ٹشوز) پانی کے مقام پر۔

اربعہ عناصر کے تحت ان کی وضاحت کے لئے رقمطراز ہوں کہ

بہترین صدقہ بیوی اور بچوں کو اچھا کھلانا ہے۔ درج بالا چاروں عناصر سے جتنا اچھا رویہ اور سلوک ہوگا اتنی ہی زندگی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی گذرے گی ۔اور چاروں کی طرف سے آؤٹ پُٹ (Output) (اچھے معاوضے) ملیں گے ۔ کیونکہ کائنات میں اصول محنت اور صلے کا ہے ۔اگر ہم نے ان چاروں پر محنت کی ہوگی تو صلہ بھی چاروں اطراف سے ملے گا۔ اگر ان میں سے کسی ایک کا بھی حق مارا ہوگا اُس کی طرف سے بے پرواہی ہوگی اور پریشانی بھی!

میرے مسلمان بھائیو اور بہنوں رزق کی کمی مندرجہ ذیل صورتوں میں ہوتی ہے،

۱۔ والدین کا دل دکھانا، دوسرے الفاظ میں نافرمانی کرنا۔

۲۔ رشتوں داروں سے تعلقات ختم کرنا اور ان کی عزت نہ کرنا۔

۳۔ دوستوں کی عزت نہ کرنا اور ان کی خامیاں تلاش کرتے رہنا۔

۴۔ بیوی کی عزت نہ کرنا۔اُس کے جائز حقوق پورے نہ کرنا۔

درج بالا اربعہ عناصر کو چار اقسام کی قوتیں بھی کہہ سکتے ہیں۔ ان کے درمیان اعتدال اور انصاف سے انسان کو اللہ تعالیٰ جلّ شانہ کی ذات تمام نعمتوں سے نوازتی ہے

حرفِ آخر میں پھر کائنات کی تخلیق پر نظر دوڑاتے ہوئے چلیں تو ہم اس میں انسانی جسم کو یوں بھی سمجھ سکتے ہیں۔

۱۔ مشکوٰۃ۔ عزرائیلی قدرتِ قدسیہ۔

۲۔ اسرافیلی قدرتِ قدسیہ۔

۳۔ مصباح۔ میکاعیلی قدرتِ قدسیہ۔

۴۔ جوہر زیتوتی۔ جبرائیلی قدرتِ قدسیہ۔

۲۶۔ ایٹم کی ساخت بھی چار ہی عناصر کی مرہونِ منت ہے دوسرے الفاظ میں پوری کائنات کا محور مانا جاتا ہے (الیکٹران، پروٹان، نیوٹران اور نیوکلیس)

اللہ رب العزت نے تمام چیزوں سے چار کو پسند کرتے ہوئے اعلیٰ مقام و درجات دیئے تو اسی انتخابِ رب اور اربعہ عناصر کے نام سے معنون گلدستے کو مدّ نظر رکھتے ہوئے اُستادِ محترم جناب پروفیسر طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض نے اسی چمن سے ایک پھول لیکر اسکی پتیوں کو

الگ چار حصوں میں تقسیم کر کے پیش کیا ہے۔ چونکہ رُب العزت کی منتخب کردہ اشیاء میں سب سے افضل اشرف المخلوقات (انسان) ہے ۔اور انسانی جسم میں بہت سے اعضاء ہیں استادِ محترم نے تمام اعضاء میں سے چار کو چُن کر (طحال، دماغ، دل اور جگر) اعلیٰ مقام دے کر پوری حکمت کو کوزے میں بند کر کے انسانیت کے لئے آسانیاں پیدا کر دی ہیں خداتعالیٰ انھیں اپنی امان میں رکھے اور عمر دراز ہو۔ آمین)

تلك حجتنا الا ربعة العناصر

بندہ ناچیز

محمد اکرم حیات

سیکرٹری انجمن ہٰذا۔ ایم، اے۔ ایم، ایڈ

ماہرِ طب نبویؐ

دیباچہ

ہر علم وفن کے کچھ اُصول یا مبادیات ہوتے ہیں جن کو سیکھے بغیر متعلقہ فن کا سیکھنا ناممکن ہوتا ہے جب تک مبادیات سے واقفیت نہ ہو جائے اس وقت تک کسی دشت میں پاؤں رکھنا خطرات سے خالی نہیں ہوتا، خصوصاً علاج معالجے جیسا نازک پیشہ انتہائی احتیاط کا محتاج ہے کیونکہ اس میں صرف اپنا ہی نقصان نہیں بلکہ بنی نوع انسان کی بقا اور فنا کا دارومدار ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے جس نے بلا جواز کسی ایک جان یعنی ایک شخص کو مار دِیا۔ گویا کہ اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا، ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو شخص طب سے واقفیت نہیں رکھتا، اُسے علاج مُعالجہ سے پرہیز کرنا چاہیے لہٰذا جب تک کوئی شخص کسی فن کے بنیادی قواعد سے واقف نہ ہو، اس وقت تک اس پر عمل پیرا ہونا نقصان کا باعث بنتا ہے، ہر معالج کیلئے علاج معالجہ کے مبادیات پر مکمل دسترس حاصل کرنا ضروری ولابدی ہے کیونکہ معالج کو اکثر کلیات سے جزئیات کی طرف آنا پڑتا ہے اور یہ مبادیات سے آگاہی کی صورت میں ممکن ہوسکتا ہے۔

مجھے بچپن سے ہی کسی ایسے فطری طریقۂ علاج کے ایجاد کرنے کی جستجو رہتی تھی جس سے ہر مریض شفایاب ہوسکے۔ سب سے پہلے

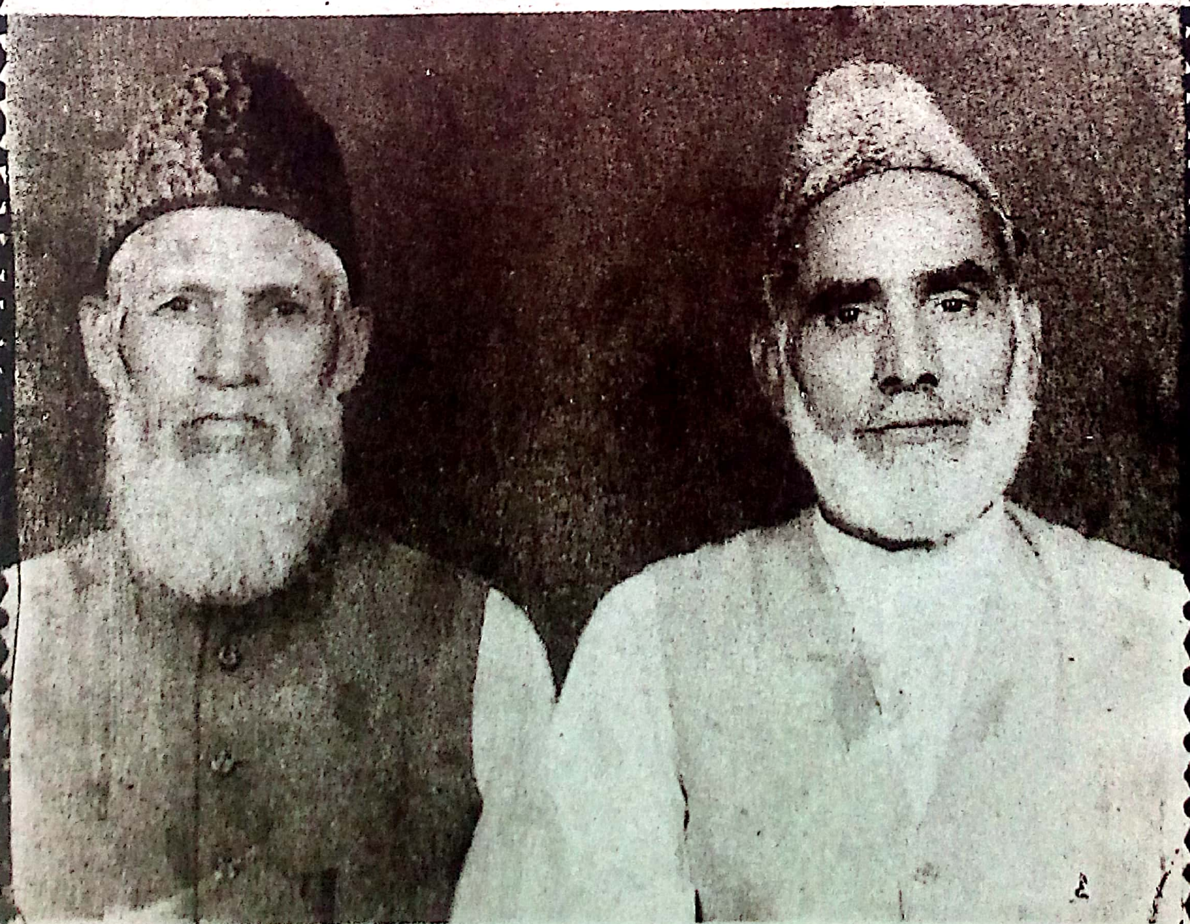
میں نے طِب یوُنانی کا کورس مکمل کیا۔ اس کے بعد جدید مشرقی طِب (یعنی علاج بالضِد، بالمثل، علاج بالامالہ اور افعال الاعضاء) کا امتحان پاس کیا، اس کے بعد شمسی علاج کرومو پیتھی، فرنگی طب (ایلوپیتھی) ہومیو پیتھی اور آیورویدک کا مطالعہ کیا مگر تشنگی بدستور رہی۔ ان تمام نظریات یعنی تھیوریز (THEORIES) کے مطابق علاج کر کے دیکھا مگر اطمینان قلب نصیب نہ ہوسکا۔ اگر کوئی تکاّ صحیح لگ جاتا تو واہ واہ ہو جاتی ورنہ عام معالجین کی طرح مریض خود بخود پیچھے ہٹ جاتے تھے ۱۹۶۵ء کے بعد حکیم انقلاب جناب دوست محمد صاحب (صابر ملتانیؒ) سے شرف تلمیذ حاصل ہوا۔ اب پہلی بار مجھے وہ کرن نظر آئی جو آگے چل کر مینارۂ نور ثابت ہوئی۔

استادِ محترم کی تربیت سے وہ وسعتِ نظر نصیب ہوئی کہ تمام طریقۂ ہائے علاج ہیچ نظر آنے لگے۔ کیونکہ آپ نے محسن انسانیت اور ہادیٔ برحق ﷺ کا طریقۂ علاج اپنایا تھا۔ حضور ﷺ نے کسی کو بار بار شہد اور کسی کو کلونجی، سنامکی، کٹھ شیریں، کھجور، انار، انجیر اور زیتون وغیرہ علاج بالغذا اور بالدواء کے طور پر ادویہ واغذیہ استعمال کرائیں اور اللہ تعالیٰ نے ہر مریض کو شفائے کاملہ کی نعمت سے نوازا۔

بحمدہ تعالیٰ! ہم نے جو وسیع تجربہ اور تحقیق، تدقیق سے جو مجرب علاج دریافت کیا ہے اللہ تعالیٰ کی اشرف المخلوقات یعنی انسانیت کی بھلائی کے لئے وہ پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری تائید و نصرت فرمائے اور اس خالص اسلامی طریقہ علاج کو قبول عام عطا فرمائے۔ (آمین)

مُصنّف

حکیم فیض محمد فیض



حکیم ملک خیر دین ڈوگر (پاک پتن شریف) حکیم فیض محمد فیض اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَآءٌ وَّدَوَآءُ الذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارُ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کی دوا پیدا کی ہے اور گناہوں کی دوا استغفار (اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا) ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ○

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو تمام جہانوں کا رب (پالنہار) ہے اور درود وسلام نازل ہوں اللہ کے رسول (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات بابرکات پر، آپ کے اہلِ بیت اور آپ کے اصحاب پر (آمین)

طبِ نبوی و قرآنِ حکیم

خالق کائنات کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے تمام عالم کو عدم سے وجود عطا کیا ہے اور یہ بہت بڑا احسان ہے کہ انسان کو اپنی تمام مخلوقات پر فوقیت بخشی اور اشرف المخلوقات کی صفتِ سے متصف فرما کر نبوت، امامت، ولائت عطا کر کے اپنی خلافت و نیابت کا تاج اس کے سر پر پہنایا۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خیر خلقہ فرماتے ہوئے تمام کائنات کے لئے مینارۂ نور بنا کر تمام عالم کو اُس نور ہدائت سے منور فرمایا، آپ کی معرفتسے ہمیں فطری طب سے روشناس کروایا۔ آپ کے متبعین صحابہ ء کرامؓ ، اولیاء عظامؒ، علماء وصلحاء کے درجات آپ کی نسبت سے بلند ہوئے اور انہوں نے اس مینارۂ نورِ نبوت سے مستفید ہو کر علم وحکمت کے ابواب کھولے۔

اللہ تعالیٰ نے کائنات کی ہر شے کو قوت وتاثیر عطا فرمائی ہے یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت وعظمت کے اُجلال کا مظہر ہے، اللہ حیّ قیّوم ہے وہ خود زندہ ہے اور کائنات کو زندگی اس نے عطا فرمائی ہے، وہ خود قائم ودائم ہے باقی تمام کائنات فانی ہے، اللہ علیم وحکیم کی کتاب القرآن الحکیم تمام علوم و حکمت کا سرچشمہ ہے، اب تک ۷۲ ہزار علوم قرآنِ حکیم سے مستنبط ہو چکے ہیں، قرآنِ مجید ایک ایسی کتاب ہے، ایسا بحرِ بیکراں ہے، ایسا گنج بے بہا ہے جو ایک ضابطۂ حیات ہونے کے ساتھ ساتھ فوائد و برکات کا سرچشمہ ہے، جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اُمتِ محمدیّہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متقی مسلمان مومن رہتی دنیا تک اس چشمۂ نور سے ضیاء پاتے رہیں گے۔

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا وَّيَهْدِي بِهٖ كَثِيرًا

اس قرآن حکیم سے سلیم الطبع لوگ ہی رہنمائی حاصل کر پاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے پیار و محبت ،اس کی فلاح و بھلائی کے کام کرتے ہیں ، یہ وہ مخصوص بندے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے انعام کی بارش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و امتنان ہے جس نے اس حقیر و پُر تقصیر فیض محمد فیضؔ کو اس قابل کیا کہ وہ نبوی علمِ طب سے اپنے سینے کو منوّر کرنے میں کامیاب ہوا ، اور اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ فطری طریقۂ علاج سمجھایا جو عوام النّاس و اطباء کرام کیلئے مشعل راہ ہے مذکورہ بالا طریقہ علاج انسانی صحت اور اس کی بقاء کیلئے نہایت آسان اور سہل ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی کامیاب اور غیر فطری طریقۂ علاج یعنی فرنگی علاج سے روکنے کے لئے سنگِ میل ثابت ہوگا طیّب اشیاء یعنی غذا کی طرف رغبت دلانے اور غیر طبعی کیمیکل (Un scientific chemical) اشیاء کے استعمال سے روکنے لئے میں نے قلم اٹھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے شرف قبول عطا فرمائے۔ آمین

بذریعہ نبض مرض کی تشخیص کر کے اپنے ملک کی جڑی بوٹیوں سے استفادہ کرنا ، کیفیات یعنی ارکان ، مزاج اور اخلاط کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے جسمانی علامات کی تقسیم کرنا ، آسان اور موئثر علاج کا طریقہ بتانا

اس کتاب کا مقصد وحید ہے۔

مصنف

معلّمِ طب فیض محمد فیضؔ



حکیمِ انقلاب صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ　　حکیم رحمت علی راحت صاحب

پیش لفظ

خداوند کریم کا لاکھ لاکھ شکر ہے، جس نے انسان کی رہنمائی کیلئے صراطِ مستقیم اختیار کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ جس سے نعمتوں کے انعامات حاصل ہوتے ہیں۔ صراطِ مستقیم دراصل یہ راستہ علم وعقل، تجربات ومشاہدات کا کمال نہیں ہے (یعنی ان عناصر کا اپنا ایک مقام ہے) ان کا وجود تو صرف راستہ تلاش کرنے کی جستجو ہے، جہاں یہ پائے جائیں، وہاں طبع سلیم کے پائے جانے کے واضح امکانات ہیں، کتاب اللہ (قرآن مجید) علم وحکمت کا بحرِ بیکراں ہے، جو انسان کو اندھیرے سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور تکمیلِ انسانیت کے ہر مقام پر درس دیتا ہے، مثلاً دکھ میں صبر کی تلقین، خوشی میں خوفِ خدا کا لحاظ، دولت مندی میں سخاوت کے فرائض کی ادائیگی، بیماری میں فطری علاج کروانا۔

کسی سنہرے لیبل والی ڈیزائن دار ڈبیہ میں کیپ سولز یا شوگر کوٹڈ زہریلی حبوب یا الکوحل کی آمیزش سے تیار کردہ مشینی ادویہ میں علاج نہیں بلکہ مختلف اغذیہ کا اعتدال پر لے آنا اور ان کا فطری طریقہ سے استعمال کرنا ہی علاج ہے، وقتی علامات سے تھوڑی بہت شُد بُد رکھنے والا معمولی طبیب بھی تشخیص کر سکتا ہے، لیکن ایک طبیب حاذق تو

علامات کے اسباب معلوم کر کے اس کا درست علاج کرتا ہے اور جب تک علامات کے اسباب معلوم نہ کیئے جائیں ،علاج میں کامیابی ناممکن ہے ،علم العلاج سے پہلے علم الابدان ،علم الامراض ،علم العلامات کا جاننا بے حد ضروری ہے ،ورنہ انسانیت کے ساتھ دشمنی اور مخلوقِ خُدا کو علاج کے نام پر عذاب میں مبتلا کرنے کے مترادف ہے جس کا حساب اللہ تعالیٰ کو ضرور دینا پڑے گا۔

اربعہ عناصر کی تقسیم

1۔ سَوداء کا مقام تِلی (عنصر مٹی) 2 ۔ بلغم کا مقام دماغ ہے (عنصر پانی) 3۔ ریح کا مقام دِل ہے (عنصر ہوا) 4 ۔صفراء کا مقام جگر (عنصر آگ) یعنی حرارت ہے۔ یہ چاروں ایک دوسرے کی ضِد ہیں اور ان کا اعتدال ہی صحت ہے اور بے اعتدالی کا نام مرض ہے۔ یعنی ایک عنصر کی کثرت جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔

غذا: غذا کے جزو بدن ہونے پر اخلاط بنتے ہیں۔ اخلاط کے مجسّم ہونے پر کبیر مفرد اعضاء یعنی دل، دماغ، جگر اور طحال بنتے ہیں، کچھ چھوٹے چھوٹے اعضاء ان کے ماتحت پرورش پاتے ہیں ۔چار ارواح اور چار

قوئی، چاروں اعضاء کے افعال میں مکمل مددگار ہیں۔ جن کی تفصیل آگے آئیگی۔

قرآنِ حکیم کے مطابق علاج

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الرحمان میں نخل و رمان (کھجور اور انار) جو گرمی اور سردی میں ایک دوسرے کی ضِد ہیں۔ اسی طرح والتین والزیتون (انجیر و زیتون) خشکی اور تری پر بالضِد عمل کرتے ہیں۔ اور الشمس والقمر یعنی سورج اور چاند، اسی طرح سونا اور چاندی کا ذکر فرمایا ہے۔ جو گرمی اور سردی میں ایک دوسرے کے برعکس ہیں۔ اِن ہی آیاتِ مُبارکہ کے تحت بالضد علاج میں ہم نے تحقیق کی ہے غیر طبعی بڑھاپا و لاغر مایوس مریضوں میں رطوبت پیدا کر کے طبعی حرارت و مزاج قائم کر سکتے ہیں۔

معلّمِ طب

حکیم فیض محمد فیضؔ

علم طب تاریخ کے آئینے میں

تخلیقِ انسان کے ساتھ ساتھ صحت و مرض کو بھی پیدا کیا گیا انسان کو علاج معالجہ کے لئے علم طب کو سیکھنا اور سمجھنا پڑا۔ حضرت آدم علیہ السلام سے سیّدالانبیاء ﷺ تک جس طرح انسانیّت اپنے ترقی کے مدارج طے کرتی رہی ہے اسی طرح علمِ طب نے بھی ترقی کی ہے۔

پہلے پہل علاج عموماً روزہ (یعنی فاقہ کشی) سے کیا جاتا تھا، حضرت لقمان و حضرت سلیمان علیہم السلام پر علم طب وحی الٰہی کے ذریعہ نازل ہوئی، آپ سے اسقالنسوس نے سیکھا اور سینہ بہ سینہ یہ فن صدیوں تک چلتا رہا۔ اور حکیم بقراط وہ پہلا معالج ہے جس نے اس کو باقاعدہ تحریر کی شکل دی ہے۔ مقدونیہ اور مصر میں بھی علم طب کی درسگاہیں قائم کی گئیں۔ اس وجہ سے حکیم بقراط کو ابوالطب کہا جاتا ہے۔

یہ زمانہ غالباً چارسو (ق۔م) کا ہے حکیم بقراط قبرستان سے تازہ لاشیں لاکران کا پوسٹ مارٹم کر کے انسان کے اعضاء کا مطالعہ کرتا۔ اس نے علم الابدان (یعنی امور طبیہ) اناٹومی کو باقاعدہ ایک علم کے طور

پر متعارف کروایا۔ بعدہٗ افلاطون، افسون وغیرہ حکماء نے اس کو مزید ترقی دی۔ پھر ارسطو، جالینوس، روفس، اقلیموس وغیرہ نے اس کی نوک پلک سنوار کر عربوں تک پہنچایا، خلافتِ عباسیہ کے دور میں یونانی زبانوں سے عربی میں ترجمہ ہو کر جب یہ علم عربوں کے تصرّف میں آیا تو یہ ان کی نشاطِ ثانیہ کا دور تھا، جگہ جگہ شفا خانے کھولے گئے، علم طب کو لازمی مضمون کی حیثیت سے پڑھایا جانے لگا، ۳۲۱ ھجری میں طبّی شعبے کی بڑی بڑی عمارتیں بنائی گئیں، مدرسہ منصوریہ کی دیواریں کھودی جا رہی تھیں کہ زمین سے بہت بڑا خزانہ سونا، چاندی، ہیرے جواہرات کی صورت میں برآمد ہوا اور یہ خزانہ سارے کا سارا طبی شعبے پر خرچ کیا گیا جس سے اس فن کو بہت عروج نصیب ہوا۔ جگہ جگہ تختیاں لکھ کر لگا دی گئیں کہ اس نسل در نسل ترویج دیا جائے۔

سلطان محمود غزنوی ۱۰۱۵ھ میں ہندوستان میں داخل ہوئے تو انہوں نے اصلاحات کیساتھ ساتھ طبِ نبوی ﷺ کو ہندوستان میں رواج دیا۔ جس کے باعث بڑے بڑے مہاراجے اطباء اسلام کے قدم چومنے لگے۔ حکیم بو علی سینا نے ہند میں چند طبّی کتب لکھیں۔ جن سے حکیم وزیر علی، حکیم سائیں بخش مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان

صاحب اور حکیم احمد دین وغیرہ نے استفادہ کیا اور طب جدید مشرقی کے نام سے شاہدرہ لاہور کے مقام پر طبی کالج اور دواخانہ قائم کیا جس میں افعال الاعضاء، علاج بالمثل، علاج بالاامالا، علاج بالضد، طب یونانی کے اصولوں کے مطابق علاج معالجہ ہوتا رہا۔ اس وقت برصغیر میں برطانوی حکومت قائم ہو چکی تھی، حکماء کے وقار اور قدرومنزلت کو دیکھ کر انگریز کے منہ میں پانی بھر آیا۔ اور حسد کی چنگاری بھڑک اٹھی۔ لہذا فرنگی نے اپنی پرانی اسلام دشمنی کے باعث اور اپنے کاروبار کو چمکانے کے لئے جہاں اور بہت سی خرافات سے ہمیں تباہ کیا، وہاں طبی میدان میں بھی اس نے غیر فطری طریقہ علاج کو رواج دے کر یونانی طب کے مقابلہ میں اپنے ایجنٹ تیار کئے (ایم بی بی ایس) ایجنٹس کے ذریعہ عوام کو سپرٹ، الکوہل اور دیگر منشیات کا عادی بنایا جاتا تھا۔

حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب مرحوم نہایت نیک سیرت انسان تھے مگر فرنگی کی میڈیکل پالیسیوں کو نہ سمجھ سکے۔ آپ کو کہا گیا کہ اگر آپ ہماری حکومت میں علاج معالجہ کرنا چاہتے ہیں تو ہم کو ٹی بی، شوگر، کینسر، دمہ، الرجی، تبخیر معدہ، کالی کھانسی، ہائی اور لو بلڈ پریشر وغیرہ کا علاج بتائیں حکیم صاحب موصوف نے فرمایا کہ یہ امراض لا علاج ہیں۔

لہذا فرنگی دور میں اسلامی طبی تحقیق کا سلسلہ بند رہا۔

اس کے بعد حکیم انقلاب ڈاکٹر دوست محمد صاحب (صابر ملتانی) نے انگریزی میڈیکل لائن کی ڈگری حاصل کی اور پھر اپنی خداداد صلاحیتوں کے بل بوتے پر تحقیق و تدقیق کے میدان میں وہ جھنڈے گاڑے کہ ساری ایلوپیتھی طب کو نہ صرف غلط قرار دیا بلکہ نظریۂ مفرد اعضاء قائم کر کے یونانی طب کی بھی اصلاح کی اور اسے جدت بخشی، یونانی طب کو اسلامی طب میں تبدیل کرنے کے لئے طب نبوی ﷺ کی بنیاد رکھی۔ انسانیت کی بھلائی کے لئے علاج بالغذا اور بالدوا کے فطری قانون کو ترتیب دیا، بہت ساری طبی کتب لکھیں جن پر ہمیں فخر ہے اور یہ صرف زبانی جمع خرچ نہیں ہے بلکہ فرنگی طب جہاں اپریشن سکھاتی ہے وہاں ہم بلا اپریشن ان امراض وعلامات کا تسلی بخش علاج کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

ڈاکٹر ہنی مون اعظم صاحب نے ایلوپیتھی سے بغاوت کر کے اسے نہ صرف غلط قرار دیا بلکہ انسانی جسم میں تین زہریں معلوم کر کے اس کا فطری علاج ہومیوپیتھی کو قرار دیا۔ گو انہوں نے بھی مدر ٹنکچر، الکوہل وغیرہ سے دوا کی تھوڑی مقدار سے تین سے ہزاروں گنا طاقت کی

دوائیں بنا کر علاج شروع کیا پھر بھی یہ ایلو پیتھی کی تباہ کاریوں سے قدرے بہتر تھا۔لیکن اسلام میں علاج کے لئے الکوحل ادویات میں شامل کرنا سخت منع ہے۔ ہومیو پیتھی میں بھی صرف علامات پر دوا تجویز ہوتی ہے حکمتی علاج نہیں ہے۔

کچھ تاجرانہ ذہنیت کے لوگ طب اسلامی کے وارث ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور حضرت صابر ملتانی مرحوم کو پاگل قرار دیتے ہیں اور اس سبب سے ہماری مخالفت بھی کرتے ہیں، بعض مخالف لوگوں نے تو آسمان سر پر اُٹھا رکھا ہے۔

صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان صاحب کے دورِ حکومت میں حکیمِ انقلاب صابر ملتانی نے ملکی جڑی بوٹیوں سے علاج معالجہ کرنے کی منظوری حاصل کر لی تھی۔ وزیرِ صحت جناب ارباب جہانگیر خان اور وزیرِ اعظم جناب ذوالفقار علی بھٹو نے ملکی جڑی بوٹیوں سے علاج معالجہ کرنے کو کہا اور جنرل محمد ضیأ الحق صاحب نے حکم جاری کیا، کہ ایکو پنکچر اور طب یونانی کے حکماء کو علاج معالجہ کرنے کا موقعہ فراہم کیا جائے، آپ نے یہاں تک کیا کہ ہسپتالوں میں ایک ایک طبیب کی آسامی پیدا کر کے اسے مکمل عملی شکل دے دی اور اب مستند حکیم کو

ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کے مساوی حقوق حاصل ہیں۔



Muslim News
6-6-95

نوٹ: صاحبزادہ حکیم مسلم ناصر جانشین صابر مُلتانی کی اجازت سے تصنیف کا اہتمام کیا۔



شاگردِ رشید عبداللطیف آف کوہلر



شاگرد رشید غلام شبیر لاکھا (بھکر)

طبّی علوم منزل به منزل

استاذ الاطباء حکیم احمد دین صاحب نے اعضاء کی خرابی (یعنی تحریک اور تسکین) خون کی زیادتی اور کمی کے باعث مرض کا پیدا ہونا قرار دیا۔ جناب صابر ملتانی صاحب نے ایک تیسری چیز دریافت فرمائی (یعنی تحلیل) اور انہوں نے ان تینوں پر نظریہ مفرد اعضاء کا قانون پیش کیا، درحقیت آپ نے مفرد اعضاء چار تسلیم کئے ہیں ان کے پاس شاید وقت کی قلت تھی یا کسی اور وجہ سے چوتھے مفرد اعضاء کی تشریح نہ کر سکے، لہٰذا یہ توفیقِ سعید اللہ تعالیٰ نے ہمیں مرحمت فرمائی ہے اور ہم نے چوتھی چیز دریافت کی ہے۔ یعنی تحذیر جس کا سہرا دراصل حکیم رحمت علی اور حکیم نور محمد ہیروی صاحبان کے سر ہے جن کی تربیت خاص سے یہ الٰہی راز مجھ پر منکشف ہوا۔ تحریک، تسکین، تحلیل اور تحذیر ان چار کے باعث امراض پیدا ہوتے ہیں۔ یہ سب سے افضل اور مکمل نظریہ مفرد اعضاء ہے۔

یہ ان دونوں بزرگوں کا فیض ہے کہ بندۂ ناچیز کو طب نبوی ﷺ اور قرآنِ حکیم سے چار کیفیات وارکان کا مزاج ونبض کا علم ہوا اور ادوّیات کے فطری عمل سے بالضد طریقہ علاج کرنا معلوم ہوا۔

یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ چند ماہ کی تربیت سے چار مفرد اعضاء

ہمپل آرگن تھیوری کو کتابی شکل دینے کو کہا گیا، حکیم نور محمد صاحب اور حکیم رحمت علی راحت صاحب دُنیا پور سے حکیم محمد شریف مرحوم کی تعزیت کے بعد واپسی پر میاں چنوں میں میرے پاس اقامت پذیر ہوئے اور مجھے کتاب لکھنے کا حکم دیا اور اس کے ساتھ ہی بعض میرے شاگرد اور دیگر حکماء نے بھی تقاضا شروع کر دیا کہ اس نظریہ کو کتابی شکل میں لوگوں کے سامنے لایا جائے۔

عنوان : جناب صابر ملتانی رحمت اللہ علیہ فنِ طباعت کا عنوان ہیں ،جنہوں نے بیحد غور وفکر کے بعد قانون مفرد اعضاء کی بنیاد رکھی۔ اس وسیع وعریض اور ادق مضمون کو اس قدر سہل اور آسان بنایا کہ مبتدی سے مبتدی آسانی سے بنی نوع انسان کی خدمت کر سکے۔ اس وقت آپ کے پاس کوئی اعلیٰ مشیر نہ تھا۔ جس سے مشورہ کر کے اس فن کو مکمل کرتے۔

شاگرد: اساتذہ کے مشن کو اکثر اوقات شاگردوں نے ہی پورا کیا ہے جس طرح شبلیؒ کو سیّد سلیمان ندوی نے اور رشیدؒ کو عبدہؒ نے مکمل کیا ہے، بالکل اسی طرح اللہ کی رحمت سے اپنے استاد جناب حکیم انقلاب صابرؒ ملتانی کے فن کو مکمل کرنے کی سعادت ہمیں حاصل ہو رہی ہے۔ یہ راز

صرف قرآن حکیم واحادیث مبارکہ کے غور وفکر سے ہم پر منکشف ہوا۔

تجدید طب کی بدنامی

بعض تاجرانہ ذہن کے لالچی حکماء نے ادوّیہ اور کُتب فروشی کے لالچ اور جھوٹی شہرت کے زعم میں آ کر ارسطوئے زمانہ کے نظریئے کو بدنام کرنے کے لئے ''رجسٹریشن فرنٹ'' جیسا علمی وادبی رسالہ بند کر کے ''ترجمان'' جاری کیا۔ تحلیل پر تحلیل کا غلط علاج پیش کیا اور غلط تصانیف شائع کیں، جُھوٹی سَندات جاری کیں اور اناڑی ممبران سے چندہ اکٹھا کر کے کوٹھیاں اور بنگلے بنوائے۔ طبی شُعبہ کے نام پر ''ریسرچ سینٹر'' قائم کئے۔ لاہور سے مغرب کی طرف شمالی ہواؤں کے دوش پر ایک سُورج کی چکاچوند روشنی ہوئی اور یکا یک ڈرامائی انداز میں یہ سورج غروب ہو گیا۔ اس سُورج کی روشنی سے منوّر ہونے والا چاند بیماری کے وقت فرنگی طب کا سہارا لے کر اپنے سابقہ طبی مشن کے بھَرم کا بھانڈا چوراہے میں پھوڑ بیٹھا اور اتنے بڑے طبی نظریے کے علمبردار کی تمام عمر کی محنت جس میں بغیر آپریشن کے تمام امراض کے علاج کا سائیٹفک حل موجود ہے۔ اسے ختم کرنیکی ناشکور سعی کی گئی ہے اس شمع کو کون بُجھا سکتا ہے جسکو روشن خدا کرے۔ حقائق کو مسخ کرنے والے خود تاریخ

کے ماتھے پر سیاہ دھبہ بن کر رہ جاتے ہیں۔ مگر حقیقت حقیقت ہی رہتی ہے، ہمیں نہ کسی امیر کی حمایت حاصل ہے اور نہ خود امارت کے دعوے دار ہیں۔ مگر ۔

کشادہ دست کرم جب وہ بے نیاز کرے
تو پھر نیاز مند کیوں نہ عاجزی پہ ناز کرے

ان شاء اللہ تعالیٰ استادِ محترم کے تجدید طب کے مشن (یعنی فطری طریقہ علاج) کو ہم نے مکمل کرنے کا تہیہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ کی عنایت

محض عقل کے بل بوتے پر قرآن حکیم سے طبی ماخذ نکالنا اور طب نبی ﷺ کے اسرار و رموز بیان کرنا ناممکن تھا۔ مگر اس گنہگار بندے پر خدا کا خاص فضل و کرم ہے کہ جس کے باعث فطری طریقہ علاج پیش کرنے کے قابل ہوا۔ نبی پاک ﷺ کی آمد سے پہلے دنیا جہالت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی اور دنیا پر یہود و نصاریٰ چھائے ہوئے تھے۔ عرب تمام بری باتوں کو فخر و مباہات سے تعبیر کرتے تھے، قتل، شراب، زنا، چوری، ڈاکہ زنی، بچیوں کو زندہ درگور کرنا، زندہ جانوروں

کا گوشت کاٹ کر کھا جانا اور بتوں کی پوجا کرنا وغیرہ وغیرہ وہ کونسی برائی تھی جو اُن میں نہ تھی۔ مگر جب کوہِ فاران کی چوٹیوں سے چشمۂ نبوت کے آفتاب کی کرنیں بکھریں تو تمام عالم بقعۂ نور بن گیا۔ تو غیر مسلم اقوام نے اسلام کے ہاتھوں ہزیمت اٹھانے کے بعد مسلمانوں کو دو طرح سے تباہ اور برباد کرنے کی کوششیں کیں۔

(۱) مسلمانوں میں افتراق و انتشار پیدا کر کے ان کو آپس میں لڑا بھڑا دیا، جس سے مسلمان کافی کمزور ہو گئے۔

(۲) غیر فطری طریقۂ علاج سے فرنگی میڈیکل لائن کے علمبرداران نے علاج کے نام پر حرام اور منشی ادویہ کا اس قدر بے تحاشہ استعمال کیا کہ مسلم معاشرہ اپنی سوچوں کے دھارے ہی بدل بیٹھا۔

طب اسلامی جو کسی وقت دنیا پر چھائی ہوئی تھی اُسے نَسْیًا مَّنْسِیًّا ٥ کر دیا گیا اگر کوئی رمق باقی تھی تو اس میں وہ رطب و یابس طبِ اسلامی کے نام پر جمع کر دیئے گئے کہ الامان والحفیظ۔ اسلامی طب کی تجدید کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنا ایک بندہ پیدا کیا جس کا اسمِ گرامی ڈاکٹر دوست محمد صاحب المعروف حکیم انقلاب (صابر ملتانی) تھا۔ انہوں نے نظریۂ مفرد اعضاءٔ کی بنیاد رکھی جس کو بعض

لالچی لوگوں (فرنگی طب کے پٹھوؤں) نے فلاپ کرنیکی کوشش کی۔ جیسے
کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق دی ہے کہ ہم
انشاءاللہ ان کا تشنۂ تکمیل کام مکمل و عام کریں گے۔

چیلنج

ہم طبّی دُنیا کو چیلنج کرتے ہیں کہ ہمارے اسلامی طریقہ علاج اور
تحقیق کو غلط ثابت کرنے اور اس سے بہتر علاج پیش کرنے والے
کو مبلغ ایک لاکھ 1,00,000/00 رُوپے نقد انعام دیں گے۔
قسمت آزما کر دیکھ لیں۔

مصنف

حکیم فیض محمد فیض

حکیم انقلاب ڈاکٹر دوست محمدؒ کی تائید

استادِ محترم سے حکیم رحمت علی و حکیم نُور محمدؒ ہیروی نے طحال کو تین مفرد اعضاء
نظریہ شامل کرنے کا کہا۔ آپ نے تحقیقات علاج بالغذا کتاب صفحہ
نمبر ۱۸۰ تا ۱۸۲ پر چار مفرد اعضاء کی مکمل تشریح کی ہے۔

دیکھو ۱۹۷۲ء کی اشاعت میں

باب نمبر ا

مبادیاتِ طب اسلامی

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۝ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝

ترجمہ: ہم نے انسان کو چُنی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اس کو پانی کی بُوند (نطفہ) بنا کر رحمِ مادر میں رکھا۔ پھر ہم نے اس نطفہ کو جما ہوا خون بنایا، پھر ہم نے اس خون کو گوشت کی بوٹی بنایا، پھر ہم نے اس گوشت سے ہڈیاں بنائیں پھر ان ہڈیوں کو گوشت پہنایا پھر کھڑا کیا ہم نے اس کو ایک نئی صُورت میں۔ پس وہ بڑی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے۔

تلخیص: پہلا بیان تخلیق انسان کا ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم نے انسان کو مٹی کے سَت (گودا) سے بنایا ہے، پھر بذریعہ نباتات اسے غذا مہیا کی گئی پھر نطفہ سے خون کا لوتھڑا بنایا، جو ایک مدت

تک رحمِ مادر میں رہا پھر ہم نے خون کے لوتھڑے کو بوٹی بنایا اور پھر بعض اجزا کو ہڈیاں بنایا اور پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، جس سے ہڈیاں ڈھانپ گئیں، ان سب امور کے بعد ہم نے اس میں اپنی رُوح داخل کی اور تمام مخلوقات سے افضل بنایا، اللہ سب سے افضل اور بہتر بنانے والا ہے۔

خالقِ کائنات نے انسان کو تخلیق کیا۔ اس کا وجود مٹی کے گودا (ست) سے بنایا ہے۔ جس سے آدم علیہ السّلام کی تخلیق ہوی۔ اس کے بعد سلسلہ تناسل نطفہ سے چلا (ماسوائے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام) نطفہ انسانی جسم کا نچوڑ (ست) ہے یہ وہ جوہر ہے جس کو مادہ منیہ کہتے ہیں۔ یہ صرف مرد کے جسم میں ہوتا ہے۔ عورت کے جسم میں بیضہ انثیٰ زرد ہوتا ہے مادہ تولید کا رنگ سفید ہوتا ہے، اسی نسبت سے اللہ تعالیٰ نے دُودھ کا رنگ سفید رکھا ہے کرم منی اپنی نوع کی شکل میں رکھتے ہیں۔ زمین کی پیداوار جو انسان کھاتا ہے۔ اس سے اخلاط بنتے ہیں اور اخلاط جب مجسم ہوتے ہیں۔ تو اعضاء بنتے اور جوانی اعضاء کا نچوڑ (فضلہ) مادہ منویہ ہوتا ہے خون کا مزاج تمام بدن میں ہوتا ہے۔ جس قسم کی غذا انسان کھائے گا ۔اس تاثیر پر نطفہ تیار ہوگا اور عورت کا دُودھ بھی غذا سے متاثر ہوئے بغیر

نہیں رہ سکتا۔ پاک، حلال اور طیّب غذا کھانے والے صالح والدین کی اولاد بھی نیک، خوبصورت رحم دل اور معاشرے کی فلاح کے کام آنے والی پیدا ہوتی ہے اور جو لوگ ناپاک، حرام، غیر طیّب کیمیکل غذا اور منشیات کا استعمال کرتے ہیں۔ ان کے بچے پیدائشی بیمار اور کمزور ہوتے ہیں۔ اس لئے اسلام نے حرام، منشیات اور بدبُو دار اشیاءَ، غذا و دوا، لباس سے دُور رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔

حمل: جماع سے شہوانی جذبات کے بعد قضیب کے راستے مَآءٍ دَافِقٍ رحم تک پہنچانیکی صلاحیّت پیدا ہوتی ہے عورت کے رحم میں اسے جذب کر نیکی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس قدرتی نظام سے حمل ہو جاتا ہے۔ (بچہ ایک بیضہ دانی میں پرورش پاتا ہے)

مرد و زن کے برے افعال یا غذا کی بے اعتدالی سے چار انسانی زہروں میں سے ایک کی زیادتی سے جنسی نقص پیدا ہونے پر اولاد سے محروم رہتے ہیں اور عقر بانجھ پن کے عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ ایام حمل و رضاعت میں عورت جس قسم کی غذا استعمال کرے گی بچہ اس سے ضرور متاثر ہوگا۔ اس لئے ویدوں نے حمل سے دودھ پلانے کی مدت تک جماع سے پرہیز لکھا ہے اور اسلام میں بھی اسی لئے چار عورتوں سے

شادی کی اجازت ہے۔تا کہ بچوں کی پرورش صحیح طور پر ہو سکے۔اور بچے بہادر اور جری پیدا ہوں اور پرچم اسلام کو چار دانگ عالم میں لہرا سکیں۔بانجھ پن کو عام لوگ اٹھر کہتے ہیں یہ غلط ہے کیونکہ عقر یا بانجھ پن میں اولاد پیدا ہی نہیں ہوتی اور اٹھرا میں اولاد پیدا تو ہوتی ہے مگر لڑکپن میں ہی فوت ہو جاتی ہے اور پروان نہیں چڑھ پاتی۔

اسباب: (۱) کثرت رطوبت (بلغم) میں رحم کا پھولنا۔(۲) برودت (سودا) کی زیادتی میں اختناق الرحم (۳) یبوست (ریح) کی زیادتی میں سرطان الرحم (۴) حرارت (صفرا) کی زیادتی میں رخاء اور ورمِ رحم ان چار اخلاط کے غیر طبعی اثرات سے امراض پیدا ہوتے ہیں، ان کا اعتدال میں رکھنا یا لے آنا صحت ہے۔

علاج: موجودہ زہر کا تنقیہ کریں۔رطوبت کو مقدم رکھتے ہوئے بالضد مسہل یا ملین استعمال کرائیں۔مردوزن کا فطری علاج کر کے صحت بحال کریں ۔بحمدہ تعالیٰ اولاد کی نعمت سے مردوزن بہرہ مند ہوں گے اور عقر، بانجھ پن وغیرہ کی تمام علامات سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ومصئون ہو جائیں گے۔

نو ماہ میں جنین کا سفر: ہر انسان کی پیدائش قانون فطرت پر ہوتی ہے۔ عورت کے رحم میں نطفہ داخل ہونے کے بعد ایک خاص جگہ جا کر چسپاں ہو جاتا ہے (یہ جرم اور بیضہ کے ملاپ کے بعد کی کیفیت ہے)

آغاز حمل سے نو ماہ تک کے حالات مندرجہ ذیل ہیں۔ (۱) پہلے ماہ میں بچے کی جسامت 1/10 انچ ہوتی ہے۔ (۲) دوسرے ماہ میں جنین کے اعضاء بننا شروع ہو جاتے ہیں۔ پہلے دل بنتا ہے، پھر تمام اعضاء بنتے ہیں، جسامت تقریباً ایک انچ ہو جاتی ہے۔ (۳) تیسرے ماہ میں جسم دو یا اڑھائی انچ ہو جاتا ہے، سر کے بال۔ ناخن اور جنسی اعضاء بنتے ہیں، (۴) چار ماہ تک طول تقریباً چھ انچ ہو جاتا ہے اور وزن دو اڑھائی چھٹانک تک ہوتا ہے، دماغ کی کنپٹی بننا شروع ہو جاتی ہے۔ جلد کے نیچے چربی پیدا ہو جاتی ہے۔ چوتڑ اور عانہ کی ہڈی کے مرکز بنتے ہیں۔ طبعی ارواح اور خالق کی روح بھی داخل ہو جاتی ہے۔ (زندگی آ جاتی ہے) (۵) پانچویں ماہ میں طول تقریباً دس انچ وزن تقریباً پانچ چھٹانک ہو جاتا ہے۔ سر کے بال نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ دانتوں کے مرکز پیدا ہو جاتے ہیں۔ پسینہ کے غدو لمفاویہ بن جاتے ہیں اور بچہ حرکت کرنا شروع کر دیتا ہے۔ (٦) چھٹے ماہ میں طول تقریباً ۱۰ انچ وزن آدھ سیر

اور پلکیں ظاہر ہو جاتی ہیں (۷) ساتویں ماہ طول ۱۰ انچ تا ۱۵ انچ وزن ڈیڑھ یا دو سیر ہو جاتا ہے۔ آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ خصیے فوطوں میں آجاتے ہیں اور ابرو وغیرہ خوب نمایاں ہو جاتے ہیں (۸) آٹھویں ماہ میں طول ۱۸ انچ، وزن دو تا اڑھائی سیر، ناخن انگلیوں تک آجاتے ہیں، جنین اس ماہ میں لمبائی کی نسبت چوڑائی میں زیادہ بڑھتا ہے (۹) نویں ماہ طول ۱۹ انچ تا ۲۰ انچ ہو جاتا ہے، وزن تین چار سیر ہو جاتا ہے۔ جنین لڑکا ہو تو لڑکی کی نسبت زیادہ لمبا ہوتا ہے اور وزن بھی زیادہ ہوتا ہے اور اسی نویں ماہ میں پیدائش ہوتی ہے، بعض کا قول ہے کہ نو ماہ پورے ہونے کے بعد دسویں ماہ کے پہلے ہفتے میں بچہ پیدا ہوتا ہے۔

پیدائش: انسان کی پیدائش کے بارے میں جو کچھ لکھا جا چکا ہے، یہ سب قرآن حکیم سے اخذ کردہ تصدیق نامہ ہے۔

شمس وقمر: سورج اور چاند کی روشنی سے اللہ کریم نے انسان کے لئے ہزاروں نعمتیں بنائی ہیں۔ رحم کے اندر جنین کے اعضاء اور شکل وشباہت چاند کی روشنی ہی میں بنتے ہیں اور مزاج بھی اسی طرح تکمیل پاتے ہیں۔ نو ماہ میں جنین ہر موسم کی تبدیلیاں خالق مصور کی قدرت کے کرشمے

ظاہر کرتی رہتی ہیں۔ دن کے وقت سورج کی گرمی جنین میں حرارت پیدا کرتی ہے رات کو چاند کی سرد روشنی فرحت وانبساط پیدا کرتی ہے۔

الشمس والقمر: سونا اور چاندی کی طرف اشارہ ہے یہ دونوں گرمی اور دی میں بلند ہیں۔ سونے اور چاندی کا کشتہ یا محلول قلیل مقدار میں کھلانا حرارت یزی (طبعی طاقت) پیدا کرتا ہے۔ قوت نباتی (ٹھنڈ وامساک) چاندی سے پیدا ہوتی ہے۔ بچوں کے قد بڑھانے میں بڑھاپے کو زائل کرنے میں یہ دونوں بہت بڑی رسائن ہیں۔ ان کے کشتہ وغیرہ کے ساتھ بطور بدرقہ مرغن اور زود ہضم غذا استعمال کرانا ازبس ضروری ہے۔

طبی فلسفہ

تَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ : قرآن حکیم میں تمام اشیاء کی تفصیل موجود ہے

تشریح : ہر شعبہ کی کلی تفصیلات معلوم کیجا سکتی ہیں۔ اور طبی فلسفہ تو چند مبارک آیات میں حل کر دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کے تذکرے قرآن مجید میں ارشاد

فرمائے ہیں۔ کچھ اجمالاً اور کچھ تفصیل کے ساتھ۔ یہ ہمارے لئے فطری رہنمائی کا کام دیتے ہیں۔

طبعی مادہ کی تفصیل: مادہ اور جوہر خالقِ کائنات کی اہم مخلوقات ہیں جو ہر قدیم اور غیر حادث ہے۔ مادہ عرض حادث اور فانی ہے۔ تمام اَرْضْ وسَمَا اور وَمَافِیھَا مادہ عرض سے تخلیق کئے گئے ہیں جو کہ سب کے سب حادثات ہیں۔ روح امرِ ربیّ ہے اور وہ جوہر ہے جو کہ غیر حادث اور لا فانی ہے۔ اس خدائی امتزاج سے زندگی رواں دواں ہے۔ مٹی کے خلاصہ (ست) سے انسان کی تخلیق ہوئی اور پھر انسان کے نطفہ سے مادہ پیدا کر کے دوبارہ سلسلہ تناسل چلایا۔ مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ پیدا کرنا خالق کائنات کی قدرت کے کرشمے ہیں۔ کیفیات اور ارکان کے ملاپ سے مزاج قائم ہوئے ہیں۔ رزاق کی لاتعداد نعمتیں کھانے سے اخلاط بنتے ہیں۔ اخلاط جب مجسّم ہوتے ہیں تو مفرد اعضاء بنتے ہیں جو کہ جسم انسانی میں مرکزی اہمیّت رکھتے ہیں (دل، دماغ، جگر، طحال) اور باقی چھوٹے چھوٹے اعضاء ان کے تابع کام کرتے ہیں۔

طب یُوسفی: اخلاط کی بے اعتدالی سے امراض پیدا ہوتے ہیں اور

باقی علامات ہوتی علامات ہوتی ہیں، چار مفرد اعضاء کو نظر رکھ کر ان کا اعتدال قائم کرنا فطری علاج اور صحت ہے۔

اربعہ عناصر کی تقسیم: ا۔طحال مرکز کے تحت برودت (ٹھنڈک) کا کیمیاوی عمل ہے اور غشاء مخاطی مادے کا سردی کا عمل مشینی ہے جو کہ غددِ جاذبہ کے افعال پر ہے (۲) دل کے مرکز کے تحت عضلاتِ محرکہ خشکی کا مشینی عمل ہے (۳) کبدی مرکز کے تابع حرارت کا کیمیاوی عمل ہے اور غشاء قشری پر غددِ ناقلہ جگر کے مشینی عمل کو کہتے ہیں۔ (۴) راس (دماغ) کے مرکز کے تحت رطوبت کا کیمیاوی عمل ہے۔جس کے تحت اعصاب صانعہ کام کرتے ہیں اور بلغم کے مشینی عمل کے ذریعے اعصاب حکم رساں کا کام کرتے ہیں۔





قانون مفرد اعضاء سمپل آرگن پیتھی

(یعنی) تھیوری

تفصیل: انسانی جسم اربعہ عناصر سے مرکّب ہے خون مرکب اخلاط کا حامل ہے۔ خون اور ریح کا مقام دل ہے، ذرا گہرائی سے دیکھیں تو تمام اعضاء کو شریانوں اور وریدوں کے راستے خون سے غذا ملتی ہے اربعہ ارواح اور قویٰ انسانی خون سے قائم ہیں یہی ایک بڑی طاقت ہے جس کو طبیعت مدّبرہ بدن کہتے ہیں۔

دورانِ خون: طحال سے دل کی طرف، دل سے جگر کی طرف، جگر سے دماغ کی طرف اور دماغ سے پھر طحال کی طرف گردش کرتا ہے۔ ان ہی چار مقامات پر لوازمات پیدا ہو کر جسم کی پرورش کرتے ہیں۔ اسی طرح خون میں اخلاط کی کمی و زیادتی کو دل کی حرکات کے فرق میں ان چار کیفیات و مرکب آٹھ کیفیاتی تبدیلیوں کو صرف نبض سے معلوم کر سکتے ہیں جسم کے چار اخلاطی رنگ اور ذائقے وغیرہ سے بھی مرض کی تشخیص ہو سکتی ہے اس نقشہ میں نبض کی آٹھ اقسام کے نام و تقسیم درج ہیں۔ ارواح قویٰ اور ٹشوز بھی اربعہ عناصر پر لکھے گئے ہیں۔ چار مفرد اعضاء کے مرکز تحریکات کے لحاظ سے بیان کرنے سے علاج کرنا آسان ہو گیا ہے۔

کیمیاوی اور مشینی عمل: (۱) کیمیاوی عمل اخلاط کے جمع ہونے کو کہتے ہیں (۲) مشینی عمل اخلاط کے اخراج ہونے کو کہتے ہیں۔

تحریکات: (۱) مخاطی اعصابی سوداء کی کیمیاوی تحریک ہے۔ (۲) مخاطی عضلاتی سودا کی مشینی تحریک ہے (۳) عضلاتی مخاطی ریح کی کیمیاوی تحریک ہے (۴) جبکہ عضلاتی قشری ریح کی مشینی تحریک ہے (۵) قشری عضلاتی صفراء کی کیمیاوی تحریک ہے (۶) جبکہ قشری اعصابی صفراء کی مشینی تحریک ہے (۷) اعصابی قشری بلغم کی کیمیاوی تحریک ہے (۸) جبکہ اعصابی مخاطی بلغم کی مشینی تحریک ہے۔

۱۔ فطری علاج

بالضد عمل پر کیفیات تبدیل کر دینا صحیح علاج ہے۔ مثلاً (۱) مخاطی اعصابی تحریک کا علاج قشری عضلاتی تحریک پیدا کرنے سے ہی ممکن ہو گا۔ (ورنہ یُونہی تُک بندی ہوگی۔ علاج نہیں کہہ سکتے) تاکہ حرارت عزیزی پیدا کر کے مریض کو صحت یاب کیا جا سکے (۲) اسی طرح مخاطی عضلاتی تحریک پر قشری اعصابی تحریک پیدا کریں۔ (۳) اور عضلاتی مخاطی کا علاج اعصابی قشری سے کریں (۴) عضلاتی قشری کا علاج

اعصابی مخاطی سے کریں (۵) قشری عضلاتی کا علاج مخاطی اعصابی سے کریں (۶) قشری اعصابی کا علاج مخاطی عضلاتی دواؤں سے کریں (۷) اعصابی قشری کا علاج عضلاتی مخاطی دواؤں سے کریں (۸) اور اعصابی مخاطی کا علاج عضلاتی قشری تحریک پیدا کرنے سے ہو سکے گا۔

۲۔ تنقیہ

تنقیہ صرف کیمیاوی تحریک میں کیا جاتا ہے۔ (جہاں مواد جمع ہو کر خارج نہیں ہوتے) مثلاً نمبر ا۔ مخاطی اعصابی پر عضلاتی قشری ملین یا مسہل دیں۔ تنقیہ فطری ہو گا۔ نمبر ۲۔ عضلاتی مخاطی تحریک پر قشری اعصابی مشینی عمل والی دوائیں اور غذائیں استعمال کرائیں۔ یعنی ملین یا مسہل سے تنقیہ کریں نمبر ۳۔ قشری عضلاتی پر اعصابی مخاطی ملین یا مسہل کھلانے سے صفراوی خلط کا اخراج آسانی سے ہو سکتا ہے۔ نمبر ۴۔ اور اعصابی قشری تحریک پر مخاطی عضلاتی مشینی عمل کر کے اخراج کرانا فطری علاج ہے۔ عضلاتی مخاطی مسہل بھی کرا سکتے ہیں۔

۳۔ غیر طبعی بڑھاپے کا علاج

ڈبلا پن اور بڑھاپے میں کچھ عرصہ رطوبت صالح عزیزی پیدا کرنے

کے بعد ہی مریض کا فطری مزاج قائم کریں۔ رطوبت صالح میں ہی اخلاط دوبارہ بننا شروع ہو جاتے ہیں۔ اخلاط بالضد استعمال کرائیں۔ اس کے ساتھ مرغن غذا اور زود ہضم غذا استعمال کرانا ازبس ضروری ہے۔ بچوں کے قد بڑھانے میں سونا اور چاندی بہت بڑی رسائن ہیں۔ حرارت عزیزی پیدا کر کے بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ یہی غیر طبعی بڑھاپے کا مجرب علاج ہے۔ کلونجی ۱۰ تولہ، الائچی خورد ۳ تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، قسط ۵ تولہ۔

فطری مزاجِ انسانی: مزاج چار قسم کے ہوتے ہیں۔ بچے کا مزاج اعصابی معتدل، جواں مرد عضلاتی معتدل، بالغ عورت قشری معتدل اور بوڑھے انسان مخاطی معتدل ہوتے ہیں۔ ان فطری مزاج کی بے اعتدالی سے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ان کی بے اعتدالی کا نام مرض ہے جب تک یہ اپنے انسانی فطری مزاج پر قائم رہتے ہیں تو صحت قائم رہتی ہے۔

خُلیہ اور کرّہ: اللہ کے سوا انسانی خلیے کا اندازہ کون لگا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرمان کا مفہوم ہے کہ تمام دنیا کے سائنسدان مل کر ایک مکھی نہیں

بنا سکتے ۔ (مچھر کے پر کی ساخت معلوم نہیں کر سکتے) تمام دنیا میں کوئی ایسا کوئی مفکّر پیدا نہیں ہوا جس نے اس کائنات کے ایک مربع انچ فضا کا احاطہ کیا ہو، خدا جانے اس میں کتنی مخلوق خدا تعالیٰ کی عطا کردہ زندگی کے مزے لُوٹ رہی ہے۔

خُلیہ: خلیہ جسم انسانی کی ایک اکائی ہے۔ جیسے مکان میں ایک اینٹ اس کی اکائی ہوتی ہے۔ اینٹوں کے مجموعے کو بادشاہی مسجد، فیصل مسجد، الحمراءِ ہال اور تاج محل آگرہ کا نام دیا جا سکتا ہے۔ اس طرح لاتعداد خُلیات کے اجتماع سے ایک انسانی جسم تیار ہوتا ہے خُلیات کو جوڑنے کے لئے ایک لیس دار مادہ انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتا ہے جس کی ابتداء برودت (ٹھنڈ) سے ہوتی ہے اس الحاقی نسیج سے انسانی جسم کی بھرتی ہوتی ہے۔

	چار مفرد اعضاء اور انسجہ کی تشریح			
تحریک	مفرد اعضاء	کیفیات	نسیج کا نام	ایلوپیتھی نام
مخاطی تحریک کا مرکز	طلی (طحال)	برودت (سردی)	الحاقی مادہ	کونیکٹیو ٹشوز

عضلاتی کا مرکز	دِل (قلب)	یبوست (خشکی)	لحمی مادہ	مِسکولر ٹشوز
قشری تحریک کا مرکز	کبد (جگر)	حرارت (گرمی)	قشری مادہ	ایپیتھیل ٹشوز
اعصابی تحریک کا مرکز	راس (دماغ) سَر	رطوبت (پانی)	عصبی مادہ	نروس ٹشوز

(ا) مرکز طحالی: مخاطی حصّے نسیج الحاقی لیس دار مادہ سے انسانی جسم کا ڈھانچہ بنتا ہے۔ جوڑوں کی ریشہ دار جھلیاں اور غشاء مخاطی جسم کو سنبھالے رکھتی ہیں۔ یہ واحد ٹھوس مادہ ہے جو تحلیل کے بعد بھی محفوظ رہتا ہے جسم کو غذا اور سفید خون بھی طحال ہی مہیّا کرتا ہے جو پھیپھڑوں کی آکسیجن سے سرخی حاصل کر کے دل تک پہنچاتا ہے۔ غشاء مخاطی اور غددِ جاذبہ اسی مرکز طحالی کے تحت غذا جذب کرتے ہیں۔ جو لیس دار اور پھیکی اشیاء سے غذا لے کر عمل میں آتا ہے۔ (فرحت و خوشی کا نظام ہے)

(۲) مرکز قلبی: عضلاتی نسیج لحمی مادہ کا لازم حصہ ہے، جو ہڈی کو سنبھالے رکھتا ہے یہ عضلات مُحرکہ اور غیر مُحرکہ لکیروں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ان کے ریشے لمبے اور شاخدار خُلیوں سے بنتے ہیں۔جسم کی شکل و شباہت اس سے بنتی ہے۔اس مادہ حیات کے اندر پروٹو پلازم پایا جاتا ہے۔عضلات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ان میں پھیلنے اور سکڑنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔اس عمل سے حرارت پیدا ہوتی ہے اس میں مری،معدہ اور آنتیں وغیرہ ہیں۔تمام اعضاء میں اس کی ساخت پائی جاتی ہے۔عضلات نسیج جسم کے گوشت والے حصّے کو کہتے ہیں۔(باطنی ادراک والے حواس) عضلاتِ محرک اور غیر محرکہ قلبی عضلاتی نظام کے تحت اپنے افعال ادا کرتے ہیں۔انکی خوراک تُرشی اور تلخ غذاؤں (خشک اور حیوانی خوراک) میں ہے۔

(۳) مرکز کبدی: قشری حصّے کا مادہ غشاء قشری ہے غدِ مخروطی شکل کے رُوئی دار مچھلی کے پوست کی مانند ہوتے ہیں۔یہ مادہ جِلد کا بالائی طبق (بشرہ) ہے۔جس کو ڈرمس (Dermas) بھی کہتے ہیں اس مادے سے اندورنی اور بیرونی ہوائی نالیوں میں جھلّی دار استر لگا ہوتا

ہے۔ اس جلد کے غلاف کو بشرہ بھی کہتے ہیں اس مادے کی بافتوں کے ریشے مختلف قسم کے غذائی فضلات جذب کرتے ہیں۔ غددِ قشر (غشا قشری) جذب کرتے ہیں۔ اور غددِ ناقلہ خارج کرتے ہیں مثلاً آنسو، پسینہ، زکام وغیرہ کی شکل میں اخراج ہوتا ہے۔ قشری حصے کی خوراک زیادہ ترچرپری و نمکین غذائیں ہیں۔ جو حرارت پیدا کرتی ہیں۔

۴۔ مرکز راس: اعصابی نسیج دو قسم کے مادوں سے مل کر بنتا ہے۔ (۱) حسی ریشے (۲) حرام مغز سے اعصاب بنتے ہیں جو تمام جسم پر قوتِ لامسہ کی حکمرانی کرتے ہیں۔ یہ عصبی ریشے گلافوں میں ملفوظ ہوتے ہیں۔ یہ حواسِ خمسہ ظاہرو باطن کو محسوس کرتے ہیں۔ اس نظامِ عصبی کو متعلقہ حیاتی عضو بھی کہتے ہیں۔ یہ عصبی نظام سفید رطوبت سے اپنی خوراک لے کر اپنے افعل ادا کرتے ہیں۔ (۲) اعصابِ صُانعہ اور حکم رساں ریشے ہیں۔ ان کی جسامت ۱/۴۰۰ ہوتی ہے۔ کیسے عصبی کی جسامت ۱/۵۰۰ ہے یہ برقی رو سے بھی زیادہ تیزی سے کام کرتے ہیں۔ عصبی ریشے جلد کے نیچے شحمی غلاف میں ملفوف اندرونی و بیرونی صدمات کا مقابلہ کرتے ہیں۔ روغنی اجزاء و سفید خون کثرت بھوک میں معدہ کی خوراک بنتے ہیں اور اعضاء میں نرمی قائم رکھتے ہیں۔ جن کو ایکسی سیلز کہتے ہیں۔ محور عصبی قوت

لامسہ کا مرکز ہے۔ شیریں اور کھاری غذائیں اس کی خوراک ہیں۔ یہ غذائیں رطوبت پیدا کرتی ہیں۔

مفرد اعضاء اور بافت و ساختِ جسم: خالقِ کائنات نے انسانی زندگی کی اصل بنیاد مادہ حیات پر رکھی ہے جس کا ہر ذرہ سیل کا جزو اصل ہے۔ یہ بھی صاف ظاہر ہے کہ انسان کی
پیدائش مرد کے مادہ تولید اور عورت کے بیضہ اُنثٰی (زرد رنگ) کے باہمی ملاپ کے باعث وجود پذیر ہوتی ہے۔ تمام جسم مختلف قسم کے بیشمار سیلز (ذرات) کا مجموعہ ہے۔ ان مختلف قسم کے زندہ ذرات سیلز کی چار بافتیں و ساختیں ہیں۔ (۱) ہڈیاں (۲) گوشت پوست رَگ (۳) پٹھے (۴) غدود وغیرہ ان کے مرکز کو مفرد اعضاء کہتے ہیں، دل، دماغ، جگر، طحال یہ کبیر خاصیّت کے مفرد اعضأ ہیں۔ ان کے تحت صغیر اعضاء کام کرتے ہیں جن کے مجموعہ کا نام جسم انسان ہے۔ اس بسیط مواد سے جسم کی اصلی ساخت ہوتی ہے۔

مثلاً: چار اقسام کے ٹشوز ایسے ہیں جیسے دھاگے ملا کر کپڑا بُنا جاتا ہے اسی طرح انسانی جسم میں بافتوں اور ساختوں کے جال بُنے ہوتے ہیں نیز

اس کے ساتھ ایک مائع شکل (لیفین) نرم لیسدار بنا ہوا ہے جو تمام عناصر بسیط خلیات کا مجموعہ ہے۔ اسی سے خلیے اکٹھے ہو کر لحمی شکل بنتے ہیں۔

شحم، موٹی چربی سمین پتلی چربی یہ وہ سفید جسم ہیں جو نہایت نرم ہوتے ہیں یہ خون کی ماہئیت اور چکناہٹ سے پیدا ہوتے ہیں یہ سردی سے جم جاتے ہیں اور گرمی سے پگھل جاتے ہیں۔ یہ اپنے ارد گرد کے اعضاء کو نرم رکھتے ہیں اور پھٹنے سے بچاتے ہیں۔

خلاصہ: برودت اور چربی تحلیل اور سوزشی اورام جیسی علامات مثلاً کینسر، ٹی بی، نکسیر، نفث الدّم، خونی بواسیر، کثرت طمث، پیچش، یرقان اصفر وغیرہ سے بچاتے ہیں۔

چار اقسامِ لوازمات: یہ بات بار بار ذہن نشین کرائی جا رہی ہے کہ ایک خلیہ میں تمام لوازمات پائے جاتے ہیں ان میں مادہ حیات کے ساتھ تولد و تناسل کے جرمز (لیمن) بھی پائے ہیں۔ قیام حیات کے لئے جہاں وہ اپنے لئے تغذیہ اور نسیم حاصل کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ فاسد مواد کا تنقیہ بھی کرتے ہیں یہ اپنے اندر سے مواد کو گیسز اور رطوبت کی شکل میں خارج کرتے ہیں یہ اپنی غذا بھی جسم ہی سے حاصل کرتے ہیں

لیکن جو مواد وہ خارج کرتے ہیں۔ وہ دوسرے اعضاء اور دل کی غذا اور باعث زندگی بنتے ہیں۔

نسیج الحاقی: طحال کے حصے جو غذا حاصل کرتے ہیں، اس میں برودت اور کیلشیم کے اجزاء شریک ہیں۔ جو اس کی ذات کے لئے مفید ہوتے ہیں لیکن جو مواد یہ خارج کرتے ہیں۔ ان میں کاربن فیرم (فولاد) اور دموی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ یہ مواد عضلات کی غذا بنتے ہیں۔ جس سے ان کی زندگی نمو پذیر ہوتی ہے۔

نسیج عضلاتی: قلب کے حصے جو غذا حاصل کرتے ہیں،۔ ان میں کاربن اور فیرم (فولاد) وخون کے اجزاء ہوتے ہیں۔ یہ اجزاء اس کی ذات کے لئے مفید ہوتے ہیں۔ نسیج جو مواد خارج کرتے ہیں۔ ان میں آکسیجن سلفر صفراوی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ جو کہ نسیج قشری (جگر) کی خوراک بنتے ہیں۔

نسیج قشری: بد (جگر) کے حصے جو غذا حاصل کرتے ہیں ان میں آکسیجن (حرارت) گندھک وغیرہ کے اجزاء ہوتے ہیں۔ اور یہ قشری خلیات جو مواد خارج کرتے ہیں۔ ان میں ہائیڈروجن الکلی (بلغم) کے

اجزاء شریک ہوتے ہیں جو اعصابی خلیہ کی غذا ہو کر باعث زندگی بنتے ہیں۔

نسیج اعصابی: راس (دماغ) کے حصّے جو غذا حاصل کرتے ہیں، ان میں رطوبت ہائیڈروجنی اور شیریں اجزاء ہوتے ہیں۔ اور جو مواد یہ خارج کرتے ہیں ان میں نائیٹروجن (کیلشیم) کے اجزاء پائے جاتے ہیں جو نسیج الحاقی کی غذا بنتے ہیں اور زندگی کا باعث بنتے ہیں

خلاصہ: انسان چار اقسام کی غذا استعمال کرتے ہیں (۱) سرد (۲) گرم (۳) خشک (۴) تر

(۱) سرد اشیاء طحالی مرکز کو غذا مہیّا کرتی ہیں (۲) گرم اشیاء کبدی مرکز کو غذا پہنچاتی ہیں۔ (۳) خشک اشیاء قلبی مرکز کو غذا مہیّا کرتی ہیں۔ (۴) تر اشیاء راس (دماغ) کو غذا بہم پہنچاتی ہیں۔ ان چار مراکز کے تحت جسم کی پرورش ہوتی ہے۔

چار فضلات: معدہ امعاء کا فضلہ براز۔ جگر اور گردوں کا فضلہ پیشاب اعصاب کا فضلہ پسینہ۔ (جب اعضاء بلوغت کو پہنچتے ہیں تو اعضاء کا فضلہ مادہ منویہ ہے۔ عورت میں حیض اور لبن (دودھ) کا اخراج ہوتا ہے) بالغ

انسان کو غذا ملتی ہے لیکن اعضاء ایک مقام پر قائم ہو جاتے ہیں۔ یہاں ایک ہلکی تحلیل بھی شروع ہو جاتی ہے۔ بڑھاپے میں کثرت تحلیل کی وجہ سے انسان کمزور ہو جاتا ہے۔ کولسیڑول مادے کے مجاری راستوں میں سُدے پیدا ہونے کی وجہ سے اعضاء کو خوراک نہیں ملتی۔ گویا بڑھاپا بھی ایک بیماری ہے اگر رطوبت صالح پیدا کر کے تحلیل کو روکا جائے تو بڑھاپا پھر جوانی میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

اربعہ عناصر کی مفرد اعضاء پر تقسیم

۱	اللہ	جبرائیل	محبوبیت	ربوبیت	قرآن حکیم
۲	کیفیات القرآنی	رطب	یابس	الحرارۃ	برودت
۳	اسم اللہ	رحیم	رحمٰن	رب	مالک
۴	مفرد اعضاء	راس (دماغ)	قلب (دل)	کبد (جگر)	طحال (تلی)
۵	ارکان	پانی (تر سرد)	ہوا گرم تر	آگ، گرم خشک	مٹی، سرد خشک
۶	مزاج مرکب	تر گرم، تر سرد	خشک سرد، خشک گرم	گرم خشک گرم تر	سرد خشک، سرد تر
۷	اخلاط	بلغم۔ تری	ریح، خون	صفراء، گرم	سوداء، سرد
۸	ارواح	روح نفسانی	روح حیوانی	روح طبعی	روح نباتی
۹	قویٰ	قوتِ نفسانی	قوتِ حیوانی	قوتِ طبعی	قوت نباتی
۱۰	لوازمات	ہائیڈروجن (الکلی)	فیرم (فولاد)	سلفر (گندھک)	کیلشم (چونا)
۱۱	انسجہ	اعصاب (عصبی)	عضلات (گوشت)	قشر (غدد)	غشاء مخاطی
۱۲	اخلاطی رنگ	ابیض (سفید)	احمر (سرخ)	اصفر (زرد)	زرقا (بینگنی)

۱۳	چار ٹشوز	نروز ٹشو	مسکولر ٹشو	اپتھل ٹشو	کونکٹو ٹشو
۱۴	چار انسانی زہریں	آتشکی	بواسیری	سوزاکی	خنازیری
۱۵	کیفیاتی عمل	تسکین (سکون)	تحریک (حرکت)	تحلیل (ضعف)	تخدیر (سن ہونا)
۱۶	مادے	مائع (بلغم)	گیس (ریح)	پلازمہ (صفراء)	ٹھوس (سوداء)
۱۷	نفوس	مطمئنہ (اطمینان والا)	امارہ، کذآب اور برائی کرنیوالا	ملھمہ، الہام وغیرہ	لوامہ (ملامت کرنا)
۱۸	موسم	بہار (تر)	خزاں (خشک)	گرما (حرارت)	سرما (سردی)
۱۹	نفسیاتی اثر	خاموش (سنی)	تیزی (غصہ)	جرأت (حوصلہ)	خوف (غمی)
۲۰	ساخت	لین (نرم)	صلب (سخت)	معتدل (برابر)	لیسدار (چپکا چپکا)
۲۱	ذائقے	شیریں (کھار)	ترش۔ تلخ	چرپرا۔ نمکین	پھیکا۔ بے مزا
۲۲	موالید اربعہ	نباتات	حیوانات	جمادات	معدنیات
۲۳	نبض	منخفض (نیچے)	مشرف (اوپر)	طویل (لمبی)	قصیر چھوٹی
۲۴	نبض	عریض (چوڑی)	ضیق (تنگ)	لین (نرم)	صلب (سخت)
۲۵	صحت کا مزاج	بچے کا تر	جوان مرد کا خشک	عورت کا گرم	بوڑھے کا سرد
۲۶	غلاف قلبی	حجاب	اکنتہ	غشأ قشری	غشأ مخاطی

اُمورِ طبیعہ وطبّ یونانی کی سچائی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ارکان	مزاج	اخلاط	اعضاء	ارواح	قوی	افعال

۱: **ارکان**: ایسے چند بسیط اجسام ہیں جو بدنِ انسان کے لئے اجزائے اوّلیہ کا کام دیتے ہیں ان کی تعداد چار ہے اور یہ نا قابلِ تقسیم ہیں

ا: آگ جو گرم خشک ہے **ب:** ہوا جو گرم تر ہے **ج:** مٹی جو سرد خشک ہے **د:** پانی جو تر سرد ہے۔ جب یہ کیفیات بستہ صورت اختیار کرتی ہیں تو ارکان بن جاتے ہیں۔ ان ارکان ہی سے موالید اربعہ بنتے ہیں

موالید اربعہ: (۱) جمادات (۲) نباتات (۳) حیوانات (۴) معدنیات جب دو یا دو سے زیادہ کیفیات آپس میں ملتی ہیں تو مادے کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔

۲۔ مزاج: جب ارکان کے بہت چھوٹے چھوٹے ذرّے ہو کر آپس میں ملتے ہیں تو یہ اجزاء اپنی متضاد قوتوں کی وجہ سے ایک دوسرے پر اثر کرتے ہیں تو ان کا ایک عنصر دوسرے عنصر کی کیفیت کے غلبہ کو توڑ دیتا ہے۔ آخر کار جب ان کا فعل وانفعال، کسر وانکسار اور اثر وتاثیر ایک خاص

حد تک پہنچ جاتا ہے تو اس مرکب میں ایک ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جو مرکب کے تمام اجزاء میں یکساں ہوتی ہے اسے مزاج کہتے ہیں۔ (اللہ تعالیٰ کو ہی تمام عناصر کا علم ہے)

مثلاً (۱) الحاقی خلیات کا مزاج سرد خشک ہے (۲) عضلاتی خلیات کا مزاج خشک سرد ہے (۳) قشری (غدّی) خلیات کا مزاج گرم خشک ہے (۴) اعصابی خلیات کا مزاج تر گرم ہے۔

۳۔ اخلاط: خلط ایک تر سیال اور مائع مادہ کو کہتے ہیں غذا ہضم ہو کر محلول کی صورت اختیار کرتی ہے۔ اخلاط تعداد میں چار ہیں۔ ا۔ خُون جو گرم تر ہے ب۔ بلغم جو تر سرد ہے ج۔ سودا جو سرد خشک ہے د۔ صفراء جو گرم خشک ہے

ا۔ خون میں چونکہ سبھی اخلاط شامل ہوتی ہیں خون میں ریح (ہوا) ہے خون میں زندگی ہے اس لئے جسم کے تمام اعضاأ اس سے غذا اور توانائی حاصل کرتے ہیں۔ حرارت عزیزی بھی خون ہی سے قائم رہتی ہے۔ جب دورانِ خون بگڑ جاتا ہے تو انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

ب۔ طبعی صفراء کے فوائد: طبعی صفراء جگر (کلیجہ) قشر (چھلکے) کی

غذا بنتا ہے سرد شیریں چکنی ،روغنی اور چربیلی اغذیہ کو کو تحلیل ہونے میں مدد دیتا ہے ۔خون کو اپنی حرارت سے لطیف بناتا ہے تا کہ وہ تنگ اور باریک مجاوی میں نفوذ کر سکے آنتوں کے فضلات کو رفع کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کیونکہ آنتوں میں سدے صفراء کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں۔ جسم کے پھوڑے ،پھنسیوں اور خارش کو ختم کرنے کے لئے صفراء کو بڑھایا جاتا ہے تا کہ جمے ہوئے اور گاڑھے فضلات تحلیل ہو کر خارج ہو جائیں ۔کیونکہ تخدیری علامات صفراء کی کمی سے واقع ہوتی ہیں۔

سوداء ریح کے فضلات کی بہتات اور انکے انجماد سے تعفّن پیدا ہو جاتا ہے یہ تعفّن طبعی صفراء اور بلغم کو بڑھانے سے ختم ہو جاتا ہے۔

ج۔ **طبعی بلغم کے فوائد:** طبعی بلغم دماغ واعصاب کی غذا بنتا ہے، بدن کو رطوبت فراہم کرتا ہے تحریک کی زیادتی میں تسکین دیتا ہے فالتو ریح اور صفراء کو خارج کرتا ہے۔ بدن کو غذا کی کمی کا احساس دلاتا ہے۔ بدن میں غذا بھی اس سے پہنچتی ہے۔ طبعی سفید بلغم سے خون بنتا ہے۔ دراصل کچے خون کا نام سفید بلغم ہے۔ بلغم کی پیدائش تر اشیاء یعنی اغذیہ اور اشربہ سے پیدا ہوتی ہے۔ بلغم رقیق سفید شیریں اور کھاری مزے کا ہوتا ہے۔

د۔ **طبعی سودا کے فوائد:** طبعی سودا طحالی یعنی غدد جاذبہ اور ہڈی کی غذا ہے مخاطی مادہ الحاقی مادے میں تبدیل ہو کر ہڈی پیدا کرتا ہے۔ سودا کا طبعی رنگ انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتا ہے۔ ذائقہ بکھٹا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ بھوک کی طبعی خواہش پیدا کرتا ہے۔ خون کو گاڑھا کرتا ہے، بلغم کو برودت بنا کر جماتا ہے۔ سوداء ہی وہ لیسدار مادہ ہے جو صفراوی تحلیلی علامات کیلئے مفید اور فرحت بخش غذا کا کام دیتا ہے۔

ج۔ **ریح یبوست (خشکی)** ریح عضلات کی غذا ہے۔ دل کو حرکت میں رکھتی ہے۔ تمام غذاؤں کو جزو بدن بنا کر خون میں تبدیل کرتی ہے۔ تمام جسمانی اعضاء ریح سے محرک ہیں۔

اخلاط کی طبعی تبدیلی: ایک خلط کو دوسری خلط میں تبدیل ہونے کو مجسم لوازمات کہتے ہیں۔ عضلاتی مخاطی تحریک میں ریح پیدا ہوتی ہے۔ خلط عضلاتی قشری تحریک میں ریح ضرورت کے مطابق خرچ ہونے کے بعد صفراء میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ قشری عضلاتی تحریک میں ریح صفراء میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ قشری اعصابی تحریک میں ریح خون بن جاتی ہے۔ اعصابی قشری میں بلغم جزو بدن ہوتی ہے۔ اعصابی مخاطی

ہیں۔ بلغم فالتو سوداء میں تبدیل ہونے کے لئے سرد ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ مخاطی اعصابی تحریک میں فالتو بلغم مکمل سوداء بن جاتی ہے۔ مخاطی عضلاتی تحریک میں سوداوی خلط ریح میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

ریح کی پیدائش: ریح پیدا کرنے سے تمام بلغمی اور سوداوی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

اخلاط کی پیدائش: اخلاط معدہ امعاء میں پیدا ہوتی ہیں۔ جگر (کلیجہ) میں اصل شکل اختیار کرتی ہیں۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ اخلاط سفید مرکب خون ہے جو جگر میں بنتی ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ مفرد اعضاء خون میں سے اپنے اپنے تعلق کی اخلاط جذب کرتے ہیں۔ گویا اخلاط کا اپنی اصلی حالت میں ظاہر ہونے سے مراد ان کا وہ اخلاط بنانا ہے۔

دورانِ خون: کچا خون امعا میں تیار ہو کر فجری الصدر کے ذریعے دل میں پہنچتا ہے۔ دل اسے جگر میں پہنچاتا ہے۔ جگر میں نضیج ہو کر وہاں اس میں سرخی پیدا ہوتی ہے۔ جگر میں خون صفراء کو الگ کیا جاتا ہے۔ پھر خون دماغ میں پہنچتا ہے۔ وہاں پر بلغمی رطوبات الگ ہوتیں ہیں پھر خون

طحال میں پہنچتا ہے وہاں اس خون سے سوداء کو الگ کیا جاتا ہے اور ر کیمیاوی عمل کر کے خون کو صاف کیا جاتا ہے اور دل کو دوبارہ دے دیا جاتا ہے۔ دل اسے جز و بدن بنانے کے لئے تمام جسم میں پھیلا دیتا ہے اور اس طرح اعضاء پرورش پاتے رہتے ہیں جس سے زندگی رواں دواں ہے۔

۵۔ ارواح: ارواح وہ لطیف اجسام ہیں جو اخلاط اوران کی لطافت سے پیدا ہوتے ہیں۔ ارواح کی چار اقسام ہیں۔ ۱۔ روح حیوانی ۲۔ روح نفسانی ۳۔ روح طبعی ۴۔ روح نباتی

۱۔ روح حیوانی: اس کا تعلق قلب کیساتھ ہوتا ہے۔ روح حیوانی عناصر کو الگ ہونے سے روکتی ہے اور متعفن ہونے سے بچاتی ہے۔

۲۔ روح نفسانی: روح نفسانی کا تعلق دماغ کیساتھ ہے۔ قوت طبعی رطوبات و حرارت میں تحلیل ہونیکی صورت میں اس کی کا عوض (بدل) پیدا کرتی ہے اور بدن کی حرارت طبعی کو قائم رکھتی ہے۔

۴۔ روح نباتی: اس روح کا تعلق طحال کے ساتھ ہے۔ جو جسم کو گرمی کے ضعف سے بچاتی ہے اور فرحت بخشتی ہے اور غیر طبعی جسمانی تحلیل کو

روکتی ہے۔ جسم کو قائم رکھتی ہے۔

۶۔قویٰ چار ہیں: ان چار کبیر قویٰ کے تحت صغیر اعضأ کے قویٰ کام کرتے ہیں۔ انکو تعداد حسبِ ذیل ہے۔

۱۔قوتِ حیوانی ۲۔قوتِ نفسانی ۳۔قوتِ طبعی ۴۔قوتِ نباتی

۱۔قوتِ حیوانی: حرکات و افعال کو قائم رکھتی ہے۔ اور جسمانی حرکت (اینی مل فورس) پیدا کرتی ہے۔

۲۔قوتِ نفسانی: احساسات وادراکات کا باعث بنتی ہے۔ یعنی قوت لامسہ (مینٹل فورس) اسی کے تحت ہے۔

۳۔قوتِ طبعی: غذا میں نشو ونما کا کام سرانجام دیتی ہے۔ جسمانی طبعی حرارت کو (نیچرل فورس) کو قائم رکھتی ہے۔

۴۔قوتِ نباتی: غذا میں ترشی پیدا کرتی ہے۔ طبعی سوداء کا موجب ہوتی ہے۔ جس سے مخاطی رطوبات بنتی ہیں جنہیں سیکر وفوریز مادہ کہا جاتا ہے۔ ان چار کبیر قویٰ کے تابع ضعیر اعضاء کے قویٰ کام کرتے ہیں۔

۷۔افعال و اعضأ: تمام بدنی حضوں کو اعضأ کہتے ہیں اور ان کے

فرائضِ منصبی (کام) کو افعال کہتے ہیں۔ جیسے حواس خمسہ کے افعال یعنی آنکھوں سے ہم دیکھتے ہیں۔ کانوں سے ہم سنتے ہیں۔ ناک سے ہم سونگھتے ہیں۔ زبان سے چکھتے ہیں اور جلد سے حس کرتے ہیں۔ اسطرح افعال واعضاء کو ہم غذا کے سفر میں بیان کرتے ہیں۔

غذا کا سفر: غذا طیب کھانا لازم ہے۔ ہر پکانے والی چیز کو اچھی طرح گلا کر یعنی نرم کر کے کھانا بہتر ہے۔ سالن میں شوربہ موجود ہوتا کہ لقمہ تر ہو کر آسانی سے چبایا جاسکے کھانا دائیں ہاتھ سے اٹھا کر منہ میں ڈالنا ۳۲ دفعہ چبانا انگلیوں کو منہ میں چُوسنا یہ سنّت نبوی ﷺ ہے۔ ایسے عمال سے کھانا جزوِ بدن ہوتا ہے۔ غذا حلق سے گزرتے ہی ہضم کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ فمِ معدہ سے نیچے اُترتے ہی اسکا تخمیر بننا شروع ہو جاتا ہے۔ رطوبت معدی میں حل ہو کر ایک محلول کی شکل میں تبدیل ہو کر امعائیں پہنچتا ہے یہاں چھوٹی بڑی آنتوں میں اسکا جوس (کیلوس) نکلتا ہے اور ٹیڑھی بند آنت سے اسکی رفتار سست ہو کر امعاء کو کیلوس نچوڑنے کا وقفہ ملتا ہے۔ یہاں ایک خالی (ہوا) کی آنت ہے۔ جس سے آگے اور پیچھے غذائی جوس اور فضلات کو دھکیلنے کا کام لیا جاتا ہے۔ اور یہ ہوا کیلوس کو نرم اور ملائم بناتی ہے یہ غذا کا محلول اب جگر میں چار اخلاط میں تبدیل ہوتا

ہے۔ یہ مرکب محلول اپنے اپنے مقام پر اعضاء کو غذائیت پہنچاتا ہے۔
صفراء پتہ کی تھیلی میں جمع ہو کر اپنی نالیوں کے راستے معدہ میں غذا ہضم
کرنے میں مدد دیتا ہے اور امعاء میں اخراج براز کا مسہل بھی ہے۔ باقی
بلغم اپنے مقامی حصوں یعنی پھیپھڑوں اور (۱) دماغ و اعصاب کو غذائیت
پہنچاتی ہے۔ پھر یہ (۲) طحالی مرکز میں قیام پذیر ہو کر مخاطی مادے کی شکل
الحاقی مادہ اختیار کرنے سے ہڈی ناخن پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔
(۳) ریح (خون) پھر دل کے مرکز میں قیام پذیر ہوتا ہے۔ جو تمام بدنی
اعضاء کو غذائیت پہنچاتا ہے۔ (4) خون جگر (کلیجہ) کو طاقت دیکر اپنے
افعال ادا کرانے پر لگا دیتا ہے۔ (یعنی یہاں خون کا دورہ شبنم کی طرح ہر
اعضاء کو طاقت) پہنچاتا ہے۔

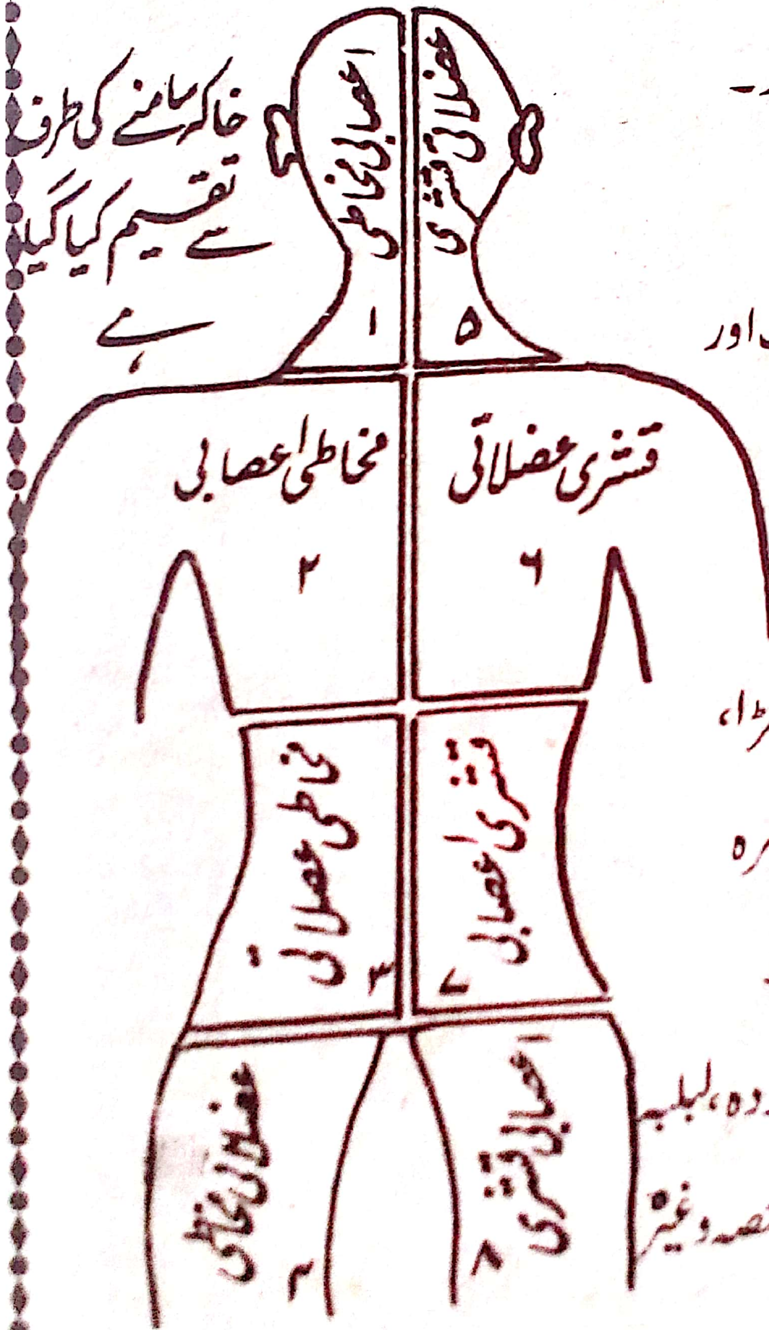
آٹھ تحاریک (کیفیات) کی جسم (انسانی حصوں) پر تقسیم

مزاج (تاثیر) کیفیات اور ارکان کے آمیزش کرنے کو کہتے
ہیں (قرآن حکیم)

یہ وہی مزاج ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے انسان اور حیوان بلکہ تمام
اشیاء میں قائم کر رکھے ہیں۔ ہم جو بھی غذا کھاتے ہیں اس کے جزو بدن
ہونے پر اخلاط بنتے ہیں۔

جب اخلاط مجسم ہوتے ہیں۔ تو ان سے مفرد اعضاء بنتے ہیں جو اپنی وسعت سے تمام بدنی اعضاء میں کام کرتے ہیں۔

تحاریک کی جسم انسانی پر تقسیم درج ذیل ہے۔



۱۔ دماغ کا دایاں حصہ مؤخر۔ دماغ کا نصف حصہ ہے۔ دایاں کان آنکھ، نتھنا دانت اور نصف پیشانی یہ تری سردی کا مقام ہے۔

۲۔ دایاں بازو، ہاتھ، پھیپھڑا، پسلیاں اور ایک پستان وغیرہ یہ سردی تری کا مقام ہے۔

۳۔ دائیں طرف کا جگر، گردہ، لبلبہ پتہ، زائد آنتوں کا نصف حصہ وغیرہ یہ سردی خشکی کا مقام ہے۔

۴۔ دائیں ٹانگ، گھٹنہ، ٹخنہ، پٹھے، پاؤں اور نصف مثانہ

دائیاں حصہ وغیرہ یہ خشکی سردی کا مقام ہے۔

۵۔ دماغ نصف بایاں حصہ مؤخر دماغ کا نصف حصہ کان، آنکھ، نتھنا، نصف دانت جبڑا وغیرہ یہ خشکی گرمی کا مقام ہے۔

٦۔ بائیاں پھیپھڑا، نصف پسلیاں، قلب، ایک بازو اور ہاتھ یہ گرمی خشکی کا مقام ہے۔

۷۔ بائیں طرف طحال، معدہ، فمِ معدہ، آنتیں، گردہ وغیرہ یہ گرمی تری کا مقام ہے۔

۸۔ بائیں ٹانگ، نصف مثانہ، ایک خصیہ، ٹخنہ اور ایک پاؤں وغیرہ یہ تری گرمی کا مقام ہے۔

رُوح کی تشریح: روح ایک شعلہ ہے۔ جیسے سپرٹ کا شعلہ جل رہا ہو ۔ ویسے ہی انسان اور حیوان میں روح خون کے لطیف اجزاء سے قائم ہے۔ رطوبت صالح سے خون کی پیدائش ہے۔ خون چار اخلاط کا مرکب ہے۔ ایک وقت میں طبیعت مدبرہ بدن، پانی اور ہوا سے بھی حرارت لیتی ہے۔ پانی اور ہوا سے انسان کو نسیم آکسیجن مہیا ہوتی ہے۔ جس سے خون سرخ ہوتا ہے۔ یہی انسانی پرورش کا راز ہے۔ رب العالمین کی صفت ہے (رب کے معنی پالنہار کے ہیں) حیوانی خوراک اور پانی مل کر خون

پیدا کرتے ہیں۔ طیب کھانوں کا استعمال قدرتی عمل اور سادہ غذا و سابقہ ماحول سے انسان بہت طاقتور ہوتے تھے اور ان کی عمریں بھی بہت لمبی ہوتی تھیں۔ رب کی صفت انسان میں حرارت پیدا کرنے اور قائم رکھنے کے ہیں جب وہ چاہے کھینچ لے۔

غیر طیّب: کیمیکل اور زہریلے کھانے استعمال کرنے پر انسانی نسل کمزور موذی اور عسیر العلاج امراض میں مبتلا ہو کر لڑکپن میں ہی کمزور ہو کر غیر طبعی موت مر جاتے ہیں۔

(فرنگی طب کے غیر فطری مشوروں سے بچنا ہی بہتر ہے)

چار کبیر قویٰ پر صغیر قویٰ کی تقسیم

۱۔ قوتِ حیوانی: قلب کے تحت یبوست کی مدد سے حرکات پیدا کرنے والی مندرجہ ذیل قوتیں اپنے افعال سرانجام دیتی ہیں۔ ۱۔ قوتِ مسرت، اس قوتِ سے حسی افعال سرانجام پاتے ہیں۔ ۲۔ قوتِ شوقیہ، یہ قوت تحریک پیدا کرتی ہے۔ ۳۔ قوتِ فاعلہ، ہر وقت فعل ادا کرنے کے کام آتی ہے۔ ۴۔ قوتِ جاذبہ، یہ قوت معدہ میں ہضم کی طاقت پیدا کر کے غذاؤں کو جزوِ بدن بناتی ہے۔ ۵۔ قوتِ لسان،

زبان کو بولنے اور ذائقہ معلوم کرنے کی طاقت عطا کرتی ہے۔ یہ قویٰ عضلات کے تحت اپنے افعال ادا کرتے ہیں۔ اس مزاج کے انسان کذاب ہوتے ہیں۔

۲۔قوتِ نفسانی: (یعنی راس) رطوبت کی مدد سے مندرجہ ذیل قویٰ اپنے اپنے افعال سرانجام دیتے ہیں۔ ۱۔قوتِ لامسہ جو لمس یعنی محسوس کرتی ہے۔ ۲۔ قوتِ متخیّلہ سے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔ ۳۔قوتِ خمسہ ظاہری و باطنی (یعنی محسوس کرنا) ۴۔قوتِ مفعولہ جس پر افعال ادا ہوتے ہیں۔ ۵۔قوتِ مصوّرہ سے شکل بنتی ہے خاموشی، رحمدلی وغیرہ قویٰ اعصاب کے تحت کام کرتے ہیں۔ اس مزاج کے لوگ رحمدل اور سچے ہمدرد ہوتے ہیں۔

۳۔قوتِ طبعی: (یعنی کبد) حرارت کی مدد سے مندرجہ ذیل قویٰ اپنے افعال سرانجام دیتے ہیں۔ ۱۔قوتِ مولدّہ، یہ قوت غذا کے جواہر حاصل کر کے جزو بدن بناتی ہے۔ ۲۔قوتِ دافع (دافعیہ) فضلات کو خارج کرنے کے کام آتی ہے۔ ۳۔قوتِ حافظہ یعنی (یاداشت) محفوظ کرنے کے کا آتی ہے۔ ۴۔قوتِ جرأت، اس کے دو حصے ہیں ۱۔منفی

۲۔مثبت ،اگر منفی ہو جائے تو ظلم وجور کی چکی چل پڑتی ہے اور اگر یہ مثبت استعمال ہو تو ظلم وزیادتی کا درماں بن جاتی ہے یہ قوتیں کبد کے تحت کام کرتی ہیں۔ایسے لوگ جرأت وبسالت کی داستانیں تحریر کرتے ہیں۔

۴۔**قوتِ نباتی**: (یعنی طحالی) یہ نباتی قوت برودت سے فرحت قائم کرتی ہے۔ا۔قوتِ غذائیہ، یہ قوت غذائیت پیدا کرتی ہے۔جسم کی بھرتی اس سے ہوتی ہے۔ ۲۔قوتِ ماسکہ، جو غذا کو جوہر بننے تک قائم رکھتی ہے۔ ۳۔قوتِ واہمہ (یعنی شکی مزاج) ۴۔قوتِ نامیہ یعنی نطفہ سے نسل آگے بڑھاتی ہے۔یہ قویٰ مخاطی کے تحت کام کرتی ہے یعنی خط وعشق اور لگن وغیرہ بھی نباتی طاقت میں شامل ہیں ایسے لوگ حساس وہمی اور عاشق مزاج ہوتے ہیں۔

نفوسِ اربعہ کا نفسیاتی اثر

۱۔ نفسِ مطمئنہ : (اطمینان والا) یہ اعصابی تحریک ہے۔ ایسے لوگ ہمدردی کرنے والے مہربان ہوتے ہیں۔ دوسرں کے لئے زندہ رہتے ہیں ہر کام دوسروں کی بھلائی کے لئے کرتے ہیں۔ خود ایثار سے کام لیتے ہیں دوسروں کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں (دل میں تسکین) سکون ہونے کے باعث سخاوت کرنا اور گناہ معاف کر دینا ان کا شیوہ اور طرّہ امتیاز ہوتا ہے۔

۲۔ نفسِ لوّامہ : (ملامت کرنا) یہ مخاطی تحریک ہے۔ دماغ کے تحلیل ہونیکی وجہ سے احساسات کمزور ہوتے ہیں۔ انکا تعلق عالم ارواح سے ہوتا ہے برائی سے بھاگتے ہیں۔ یہ الحامی نفس ہوتا ہے۔ بعض صوفیا اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے عاشق ہوتے ہیں۔

۳۔ نفسِ امّارہ : (برائی کو ابھارنے والا) یہ عضلاتی تحریک ہوتی ہے ایسے انسان اچھے بُرے کی تمیز بالکل نہیں کرتے۔ ہر چیز سے ٹکرانے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ دماغ میں تسکین کے باعث سوچوں کے دھارے بند ہو جاتے ہیں۔ حرکت کی زیادتی کا ولولہ بلند ہوتا ہے۔ لڑائی

جھگڑے کو خواہ مخواہ طول دیتے ہیں نیکی سے دور رہتے ہیں۔ اگر ماحول اسلامی ہو تو جرأت سے اسلام کی خدمت کرتے ہیں۔ مذہبی جنونی ہوتے ہیں۔

۴۔ نفسِ ملہمہ: (الہام وغیرہ کا دعویدار) یہ قشری تحریک ہے۔ ایسے لوگ جبّار و قہار ہوتے ہیں۔ چوری، ڈاکہ جرأت سے کرتے ہیں۔ غصّہ میں تحلیلِ قلب کیوجہ سے ان کی ٹانگیں کانپنے لگتی ہیں۔ محفل میں اپنی من مانی کرتے ہیں۔ دوسروں کی بات کو ناپسند کرتے ہیں۔ ایسے لوگ اگر جج ہوں تو ٹھوس فیصلے کرتے ہیں۔ اچھے ماحول کے لوگ سچ بولتے ہیں۔ مستقل مزاج ہوتے ہیں۔

پیدائشِ امراض

اَلْمِعْدَۃُ رَاسُ کُلِّ دَاءٍ ترجمہ: معدہ تمام امراض کا مرکز ہے

اس حدیث مبارکہ میں عفونتِ معدہ کیطرف اشارہ ہے۔ اس لئے نبی پاک ﷺ نے مریضوں کو بار بار شہد پلا کر معدہ کی صفائی کرائی ہر مریض کو اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمائی۔ مگر حکماء کو تنبیہہ کی جاتی ہے کہ

علاج معالجہ کرتے وقت نبی پاک ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو ضرور مدِ نظر رکھنا چاہیے۔ (معدہ کا تنقیہ بہت ضروری ہے) اس لئے سنا مکی، شہد، کلونجی وغیرہ میں ہر مرض کی شفاء ہے۔ امراض صرف چار وجوہ پر پیدا ہوتے ہیں۔ انسانی عضو متاثر ہوکر انسان بیمار ہو جاتا ہے ا۔مادی اثر، ۲۔کیفیاتی اثر، ۳۔نفسیاتی اثر، ۴۔نباتی اثر۔ان چار وجوہ کی بناپر علامات پیدا ہوتی ہیں۔

ا۔مادی اثر: یہ اثرات موروثی ہیں۔جو خاندانی ورثہ میں ملتے ہیں۔باپ کے نطفہ اور ماں کے دودھ کے زہریلے اثرات کے باعث مرض کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔کیفیاتی اثر: یہ مریض کے ذاتی بُرے اعمال کے باعث اثر انداز ہوتے ہیں۔مثلاً غیر فطری کھانے کھانا، حلال و حرام کی تمیز نہ کرنا موسم کے غیر مضر اثرات سے غیر محفوظ رہنا وغیرہ۔مریض میں کیفیاتی تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

۳۔نفسیاتی اثر: یہ اثرات انسان میں دماغی تخیل سے پیدا ہوتے ہیں۔مثلاً ڈر، خوف، خوشی اور غمی کے بُرے اثرات سے مرض و علامات

پیدا ہو جاتی ہیں۔ سوچ بچار میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔

۴۔ **نباتی اثرات**: یہ اثرات فرحت کی زیادتی سے حظ، عشق کسی کی چاہت میں بے تاب ہونا وغیرہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ کبھی نیند کی زیادتی کی وجہ سے تخدیری علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

فطری علاج: اسلام کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنا اور اس پر عمل کرنا فطری علاج ہے۔ یہی ایک اسلامی اور عافیت کا راستہ ہے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی سیرت پاک کے مطالعہ سے ہی سبق ملتا ہے۔ جس پر عمل پیرا ہو کر انسان اعلیٰ درجات، ارفع مقام اور عمدہ صحت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

چار مفرد اعضأ پر اخلاط کا اثر

۱۔ اگر دل میں تحریک ہے۔ تو طحال میں تحلیل و دماغ میں تسکین اور جگر میں تخدیر ہوگی۔ یعنی جسم میں ریح کی کثرت ہوگی۔

۲۔ اگر طحال میں تحریک ہے تو دماغ میں تحلیل وجگر میں تسکین اور دل میں تخدیر ہوگی۔ جسم میں سوداء کی کثرت ہوگی۔

۳۔اگر دماغ میں تحریک ہے تو جگر میں تحلیل و دِل میں تسکین اور طحال میں تخدیر ہوگی۔جسم میں بلغم کی زیادتی ہوگی۔

۴۔اگر جگر میں تحریک ہوگی تو دل میں تحلیل وطحال میں تسکین اور دماغ میں تخدیر ہوگی نتیجتاً جسم میں صفراء کی کثرت ہوگی۔

خلاصہ (۱) تحریک یعنی حرکت سے خلط کی زیادتی کی وجہ سے علامات پیدا ہوکر خون کا دباؤ جس عضو پر ہوگا وہ اپنے فعل سے عاجز ہوجائے گا یعنی بیکار ہوجائے گا۔(تحریک ریح (ہوا) سے پیدا ہوتی ہے)

۲۔تسکین: (سُستی) یعنی ریح کی کمی کی وجہ سے بھی علامات پیدا ہوکر خون کی کمی کا باعث ہوتی ہے کمئی خون والا بھی عضو بیکار ہوکر اپنا کام چھوڑ دیتا ہے (رطوبت (بلغم) کا غلبہ قشری غدد پر ہوگا)

۳۔تحلیل: (ضعف) یہ عضو کے نچوڑ کا عمل ہے یعنی اس وجہ سے استرخائی علامات پیدا ہوتی ہیں۔تحلیل سے اعضاء حل ہوجاتے ہیں (انرجی بکھر جاتی ہے) اور عضلات ڈھیلے ہوجاتے ہیں۔صفراء کا عضلات پر غلبہ ہوگا۔

۴۔تخدیر: (سن ہونا) کسی عضو پر تسدید ہونا یعنی برودت سے سُدے

پیدا ہو جانے کے باعث اعضاء سُن ہو جاتے ہیں۔ سکتہ، خدر، کبوس، اختناق الرحم وغیرہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ سوداء کا غلبہ اعصاب پر ہو گا

مختصراً یوں ذہن نشین کریں کہ اخلاط کی افراط و تفریط سے اعضاء میں تغیّر و تبدل اور خلل واقع ہو جاتے ہیں جن کو امراض کہتے ہیں اور باقی جسم میں تکلیف دینے والی علامات ہوتی ہیں۔ علامات کو امراض کہنا لاعلمی ہے۔ مرض کے اسباب اخلاط کی بے اعتدالی ہے۔ فرنگی علاج کے ڈراؤنے خواب سے نہ گھبرائیں۔ ہر مرض کا شافی علاج اسلام میں موجود ہے۔

علاج: غیر طبعی خلط کی صفائی اور اخلاط کا توازن قائم کرنا صحیح علاج موجود ہے جو بالضد عمل پر یعنی نیچرل طبعی غذاؤں اور کھانوں کا استعمال غیر طبعی یعنی کیمیکل غذاؤں اور دواؤں سے پرہیز کرنے سے ہو سکتا ہے۔

استادِ محترم جناب صابرؒ ملتانی تجدید طب کے بانی علاج کے متعلق تسکین والے مفرد عضو کو تحریک میں لانا لکھتے ہیں چار مفرد اعضاء کے بالضد عمل پر ہم بھی تسکین والے عضو کو تحریک میں لانا افضل علاج گردانتے ہیں۔ یعنی یہی علاج قرآنی آیاتِ مبارکہ سے ثابت کر کے ہم نے اس کا اندراج کیا ہے۔

تخدیری راز: تخدیر کے عمل میں ایک اہم راز ہے جو آج تک کسی طبیب سے مکمل منکشف نہ ہوسکا۔

تخدیر (سُن ہونا) کی دو اقسام ہیں جو اخلاط کے غیر طبعی عمل سے پیدا ہوتی ہیں۔

اوّل: برودت (سوداء) کی کثرت پر تخدیری علامات پیدا ہوتی ہیں جو ہم نے مخاطی تحریک کے الفاظ پر درج کی ہیں۔

دوم: صفراء کی کثرت پر تحلیل کے بعد استرخائی علامات پیدا ہوتی ہیں ان کی مزمّن صورت میں تخدیرِ عمل کے علاج میں بہت فرق ہے۔

علاج: برودت کی کثرت پر مخاطی علامات کا علاج عضلاتی حرکت اور حرارت عزیزی پیدا کرنے سے ہوسکتا ہے۔ لیکن گرمی کی کثرت پر تحلیل کے بعد سُن ہونے کا علاج اعصابی رطوباتِ صالح پیدا کر کے نباتاتی طاقت قائم کرسکتے ہیں۔

خلاصہ: تحلیل (ضعف) یعنی بدن کا نچوڑ تمام سے اخلاط کی تحلیل سے صفراوی تحلیل خطرناک ہے۔ عسیر العلاج مریض میں اگر کچھ لوازمات موجود ہیں تو سرد پانی سے غسل کرانا افضل علاج ہے۔ اگر مریض بہت

کمزور ہے تو نیم گرم پانی سے غسل کرائیں ۔ علاج کے لئے کچھ عرصہ اعصابی غذاء بطور دوائمل میں لانا مفید ہے ۔ جب مریض میں ضعف رفع ہو کر اعصابی علامات ظاہر ہونے لگیں تو مریض کا فطری مزاج قائم کر سکتے ہیں ۔ فطری مزاج ہم آگے بیان کریں گے ۔ لیکن صالح اخلاط پیدا کرنے سے ہی کمزور جسم کی بحالی ممکن ہے

جسم انسانی میں تعدادِ عظم اور ان کی اہمیّت

ہڈیاں انسانی جسم کے وہ سخت اعضاء ہیں جن پر یہ ڈھانچہ قائم ہے ۔ ہڈی میں چونے کے اجزاء پائے جاتے ہیں ۔ برودت/سوداء سے ہڈیوں کو غذا ملتی ہے ۔ سوداء پہلے لیس دار انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتی ہے ۔ پھر ٹھنڈی ہو کر یعنی ٹھوس سفید رنگ کی ہو جاتی ہے ۔ جس سے ہڈیاں تیار ہوتی ہیں ۔

غلطی کا ازالہ: طبعی سوداء انڈے کی سفیدی کی مانند ہے ۔ اگر طبعی سوداء سیاہ ہوتا تو ہڈیاں سیاہ ہوتیں ۔ سوداء کا غیر طبعی رنگ بینگنی ہوتا ہے ۔

سر کی ہڈیاں	۸
چہرے کی ہڈیاں	۱۶

زبان کی جڑ کی ہڈی	۱
دانت اوپر نیچے کی ہڈیاں	۳۲
کان کی ہڈیاں ہر دو طرف	۶
ریڑھ اور مہرے کی ہڈیاں	۲۶
ہنسلی کی ہڈیاں	۲
دونوں طرف کی پسلیاں	۲۴
شانے کی ہڈیاں ہر دو طرف	۲
بازو کی ہڈیاں ہر دو طرف	۲
کلائی کی ہڈیاں ہر دو طرف	۴
سینے کی ہڈی	۱
پنجے کی ہڈیاں ہر دو طرف	۱۶
انگلیوں کی ہڈیاں ہر دو طرف	۲۸
کولہے کی ہڈیاں ہر دو طرف	۲
پنڈلی کی ہڈیاں ہر دو طرف	۴
ران کی ہڈیاں کی ہر دو طرف	۲
چپنی کی ہڈیاں ہر دو طرف	۲

ٹخنے کی ہڈیاں ہردوطرف	۱۴
تلوؤں کی ہڈیاں ہردوطرف	۱۰
پاؤں کی انگلیوں کی ہڈیاں ہردوطرف	۲۸
چھوٹی چھوٹی تل کی مانند ہڈیاں	۸
کل میزان	۲۴۸

لحم وعظم کے فوائد: گوشت اور ہڈیوں کے ملاپ سے جسم کا سہارا اور شکل وشباہت بنتے ہیں۔ جن بچوں کے قد نہیں بڑھتے اس کا سوداوی مادہ جزوِ بدن نہیں ہوتا۔ ان کو سرد اغذیہ وادویہ استعمال کرائیں جائیں تو قد بڑھا سکتے ہیں۔ خشک اور حیوانی اغذیہ جزو بدن ہونے پر گوشت بنتا ہے۔

کیفیات کا عمل

۱۔ برودت (الحاقی مادے) سے ہڈی، کری، رباط اور ناخن وغیرہ بن کر جسم انسانی کی بھرتی کا کام ہوتا ہے۔

۲۔ یبوست (خشکی) سے حرکات تیز ہو کر گوشت کو طاقت ملتی ہے۔

بدن مضبوط اور سُرخ ہوتا ہے۔

۳۔ حرارت پیدا کرنے سے طبعی حرارت قائم ہوتی ہے۔ غدد اور رنگ صاف ہوتا ہے۔

۴۔ صفراء بذاتِ خود مصفّی خون ہے رطوبت سے حرارت پیدا ہو کر جسم فربہ ہوتا ہے۔ اعصاب میں قوّت برداشت پیدا ہوتی ہے۔ رطوبت سے اعصابی حصوں کو خوراک ملتی ہے۔ رنگ سفید اور جسم نرم ہوتا ہے۔

تعداد رگ و پٹھے

۱۔ رگیں	۳۱۳	۲۔ مچھلیاں	۲۴
۳۔ بڑے پٹھے	۶۳	۴۔ ہڈیاں	۲۳۸

دار الشفاء کے یہ شعر ملاحظہ فرماویں۔

۲۳۸ (دو سد اڑتیں) ہڈیاں بندے اندر جان

۳۱۳ (تین صد تیرہ) رگاں سن توں ویر سیان

۲۴ (چوبیس) نے ہور مچھلیاں جُسّے اندر بھائی

پٹھے ۶۳ (تریسٹھ) آکھدے اَگے جُز نہ کائی

حقیقت :نبض کا علم انسانی اخلاط ، مزاج اور اعضائ کے افعال کا جاننا ہے۔ادویات کے مزاج کو سمجھنا بھی لازم ہےاور عنصر کی حقیقت معلوم کرنا لاعلمی اور شرک ہے۔عنصر بسیط لاتجزیٰ ہیں

قرآنِ حکیم سے اربعہ عناصر کی تشریح

وَتَزْهَبَ رِیْحُکُمْ الانفال آیت ۴۶

ترجمہ:اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔

اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم میں جو ہوا قائم کی ہے۔وہ دو قسم کی ہے

۱۔ ریح جو عذاب ہے۔معدہ میں اس کا اجتماع ہو کر تکلیف کا باعث ہوتا ہے یہ کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس ہے یہ خشک سرد سے گینٹھیا ، تشنج قولنج،عرق النساء،تحجر المفاصل رعشہ اور قبض وغیرہ اس کی علامات ہیں۔

۲۔ ریاح یہ خوشخبری قرآنِ حکیم سے ہےاس سے مراد آکسیجن ہے۔اس سے سانس لیا جاتا ہےاور غذائیں جزوِ بدن ہوتی ہیں اور خون کا رنگ سرخ ہوتا ہے یہ وہی ہوا ہے جو بادلوں کو لئے پھرتی ہے اس کا

مزاج گرم تر ہے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ ۝

انسانی تخلیق کا عمل نطفہ سے وجود میں آیا ہے (یعنی سوائے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے) جس کو مادہ منویہ کا جوہر کہا جاتا ہے۔ نطفہ رطوبت سے پیدا ہو کر برودت میں مکمل ہوتا ہے یہ سردی سے قائم رہتا ہے اور گرمی سے پگھل کر ضائع ہو جاتا ہے۔ خشکی کی سختی سے اس کی پیدائش کم ہو جاتی ہے۔ منی میں کرمز ہوتے ہیں جو اپنی نوع کی شکل رکھتے ہیں بعض دفعہ خون میں زہریلے اثرات پیدا ہونے کے باعث یہ جرثومے مر جاتے ہیں۔ یا پژمردہ ہو جاتے ہیں (یعنی نان ایکٹو) چونکہ خون کا مزاج تمام بدن کا مزاج ہوتا ہے جیسا خون ہوگا ویسا ہی نطفہ ہوگا۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ الرحمٰن

ترجمہ: اُس نے انسان کو کھنکھناتی اور بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے۔

اس مٹی کو کافی عرصہ تک پانی میں بگھو کر رکھا گیا۔ جب یہ گھارا بو دار ہوا تو پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے دستِ قدرت سے اس کو انسانی شکل میں ڈھالا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس میں اپنا حکم (امرِ ربی) روح داخل کی اس کا

نام آدمؑ رکھا اور اسے تمام مخلوقات سے افضل وارفع بنایا۔

اَلْبُرُوْدُ : (ٹھنڈک) سردی اصل میں حرارۃ کی ضد ہے۔ موسم کی سردی عوارضِ طبعیہ میں پائی جاتی ہے۔

اَلْحِرَارَۃُ: یہ حرارت اصل میں برودت کی ضد ہے اس کی دو قسمیں ہیں

۱۔ سورج اور آگ کی خارجی گرمی

۲۔ حرارت عوارض طبعیہ

اَلرُّطُبْ : (تری) اصل میں یبوست (یعنی خشکی) کی ضد ہے۔ یہ موسم اور عوارضِ طبعیہ میں پائی جاتی ہے القرآن

اَلْیَابِسُ : (خشکی) یہ تری کی ضد ہے یہ بھی موسم اور عوارضِ طبعیہ میں پائی جاتی ہے۔ (قرآن حکیم سے ثابت ہے)

تشریح اربعہ عناصر

انسانی مزاج کو چار مفرد کیفیات اور آٹھ مرکب کیفیات پر جاننا لازم ہے ان کو تجدید طب میں آٹھ مرکب تحاریک کہتے ہیں۔

۱۔ مخاطی اعصابی ۲۔ مخاطی عضلاتی ۳۔ عضلاتی مخاطی

۴۔ عضلاتی قشری ۵۔ قشری عضلاتی ۶۔ قشری اعصابی

۷۔ اعصابی قشری ۸۔ اعصابی مخاطی

یہ الفاظ چار انسجہ کے تحت لکھے گئے ہیں۔

اِنَّ فِی الْجَسَدِ لَمُضْغَۃً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَتِ الْجَسَدُ کُلُّہٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَا الْجَسَدُ کُلُّہٗ اَلَا وَھِیَ الْقَلْبُ (الحدیث)

بیشک انسانی بدن میں ایک لوتھڑا ہے جب وہ (دل) صحیح ہے تو سارا جسم صحیح ہے اور جب وہ (دل) بیمار ہے تو سارا جسم بیمار ہے خبردار وہ دل ہے

چار کیفیات کا دل پر اثر : چار کیفیات کا دل پر اثر ہونا لازمی ہے۔ اور ایک وقت میں ایک کیفیت کی زیادتی اثر انداز ہوتی ہے دل اپنی معتدل رفتار سے متاثر ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ (یبوست) ریح کی زیادتی سے دل میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ رطوبت (تری) کی زیادتی سے دل میں تسکین پیدا ہوتی ہے۔

۳۔ گرمی کی زیادتی سے دل میں تحلیل (ضعف) پیدا ہوتا ہے۔

۴۔ سردی کی زیادتی سے دل میں تخدیر پیدا ہوتی ہے۔

لیکن ہوا اور خون کی حرارت کے باعث کافی عرصہ تک دل حرکت کرتا رہتا ہے جس سے زندگی کا رشتہ قائم رہتا ہے۔ اس حدیث مبارکہ سے نبض کی طرف اشارہ ہے یعنی دل کی حرکات کی تبدیلیاں امراض کی نشاندہی کرتی ہیں۔

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ اور ان کے (مسلسل) جھوٹ بولنے کے باعث اللہ تعالیٰ نے ان کی بیماری بڑھا دی ہے۔

تشریح: نیکی اور بدی کے دماغی تخیل سے جسمانی اور روحانی بیماریاں دل پر اثر انداز ہوتی ہیں (ایک وقت میں ایک فعل کیا جاتا ہے) چار اخلاط کی عفونتوں میں سے ایک معدہ سے پیدا ہو کر اور خون میں شامل ہو کر دل پر اثر انداز ہوتی ہیں اور دیگر اعضاء میں تکلیف کا باعث بنتی ہیں۔ اس کی بہت سی علامات ہوتی ہیں۔ اس کی تشخیص صرف نبض سے ہی ہو سکتی ہے۔ کسی اور آلہ یا مشین وغیرہ سے ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔

غلافِ قلبی اور مفرد اعضاء

قرآن کریم ہر چیز کے علم کو آسان کرتا ہے۔ "**قَالُوا قُلُوبُنَا غُلۡفٌ**" کہا انہوں نے ہمارے دلوں پر پردے ہیں۔ دوسرے مقام پر لفظ حجاب اور اکنۃ و غشاوۃ بھی استعمال ہوئے ہیں۔ جو غشاء قشر اور غشاء مخاطی دونوں پر مستعمل ہیں۔ ان حجابات کے چار مقام مقرر کر دیئے گئے ہیں اور یہ دل دماغ، جگر اور طحال پر منقسم ہیں۔ ان پردوں کی ابتدا دل سے ہوتی ہے۔ جن کا تعلق دل کے دو بطن اور دو اذن سے ہے (جو پہلے متاثر ہوتے ہیں) ان کے انقباض و انبساط پر خون کی آمدورفت شریانوں اور وریدوں کے راستے تمام بدنی اعضاء کو شبنم کی طرح غذا پہنچاتی ہے جس سے خلئے تیار ہوتے ہیں۔ جب خون میں غذائیت آتی ہے اسی وقت خون میں غیر طبعی عمل یعنی عفونت معدہ خون میں شامل ہو کر دل پر اثر انداز ہونے سے دیگر اعضاء میں تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ چار انسانی زہروں میں سے ایک زہر دل کو متاثر کرتی ہے تو حرکت قلب متاثر ہوتی ہے۔ اس میں تغیر و تبدل ہو جاتا ہے جس کو نبض کے ذریعے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ مرض خون (بلڈ) میں

ہوتا ہے اور خون کا ترشہ اعضاء پر ہوتا ہے جہاں مرض پیدا ہوتا ہے۔ جس کا احساس سب سے پہلے اعصاب کرتے ہیں چونکہ دماغ کی حکمرانی بھی دل کے تابع ہے جو شریانوں کی تڑپ بتاتی ہے کہ مرض جسم کے کس حصہ پر اپنا اثر کر رہی ہے۔

فیصلہ: ان سب مباحث کی سامنے رکھنے سے یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ مرض کی تشخیص نبض سے ہوسکتی ہے مشین یا کسی اور آلہ سے ناممکن ہے۔

نبض دیکھنے کا طریقہ: طبیب کو چاہیے کہ وہ اپنی چار انگلیوں کے پیوٹے برابر جوڑ کر مریض کے بازو (کلائی) پر اس طرح رکھے کہ طبیب کی شہادت کی انگلی مریض کے انگوٹھے کی طرف ہو۔ اب محسوس کریں کہ نبض کتنی انگلیوں کے نیچے بولتی ہے۔

ضروری امور: ۱۔ رفتار ۲۔ قوام ۳۔ حجم ۴۔ فورس (طاقت) قوت اور وزن کے لحاظ سے دیکھیں کہ نبض کون سی خلط کو ظاہر کر رہی ہے اور کون سا جسمانی مقام بتا رہی ہے۔ اگر پچھلا سبق یاد ہو تو کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

۱۔ رفتار سے مراد نبض کی تیز یا آہستہ یا معتدل ہے۔

۲۔ کتنی انگلیوں پر ٹھوکر لگا رہی ہے۔

۳۔ قوام سے مراد خون کی کیفیت ہے۔ خون رقیق معلوم ہوتا ہے یا گاڑھا گاڑھے کی دو قسمیں ہیں۔ دودھ کی طرح یا شہد کی طرح۔ دودھ کی طرح لیس دار برودت کی علامت ہے اور شہد کی طرح گاڑھا یبوست کی علامت ہے اور معتدل حرارت کی نشاندہی کرتا ہے۔

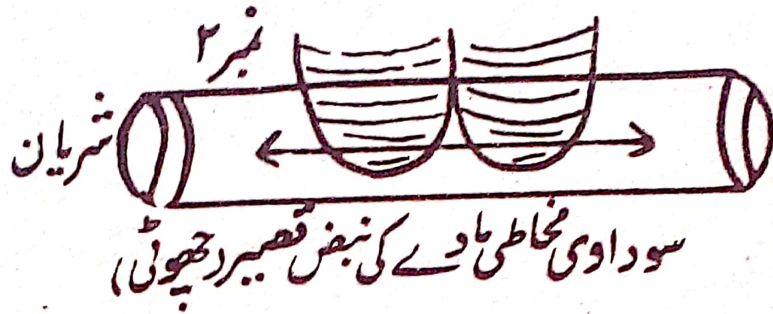
۴۔ حجم موٹائی، لمبائی اور چھوٹائی کو کہتے ہیں۔ مثلاً قصیر (چھوٹی) طویل (لمبی) یہ آپس میں بالضد ہیں۔ منخفض (نیچے) اور مشرف (اوپر) یعنی گہری اور اوپر والی مشرف آپس میں بالضد ہیں۔ عریض اور ضیق آپس میں بالضد ہیں۔ صلب اور لین آپس میں بالضد ہیں۔ عظیم اور ضعیف آپس میں بالضد ہیں۔

۵۔ وزن کے لحاظ سے خون کی کمی بیشی کو قویٰ میں معلوم کریں کہ کونسی قوت کا غلبہ ہے اور کون سی کمزور ہے



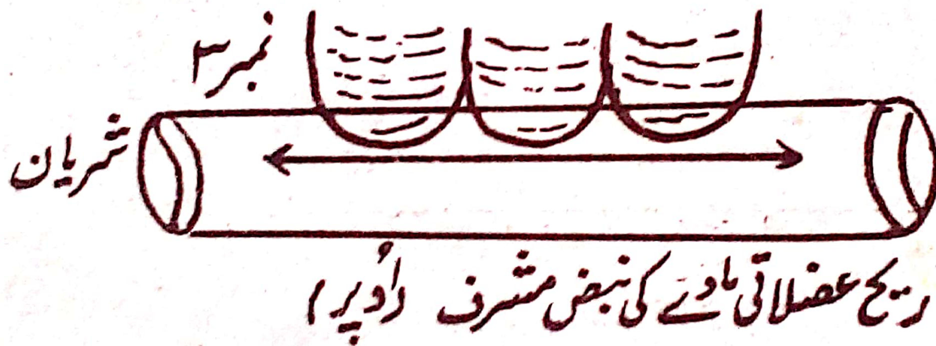
۱۔ بلغمی نبض اعصابی منخفض (نیچے گہرائی) میں ٹٹولنے سے ایک انگلی کے نیچے ملتی ہے

۲۔ سوداوی نبض مخاطی قصیر (چھوٹی) ایک یا دو انگلیوں کے درمیان آسانی سے ملتی ہے



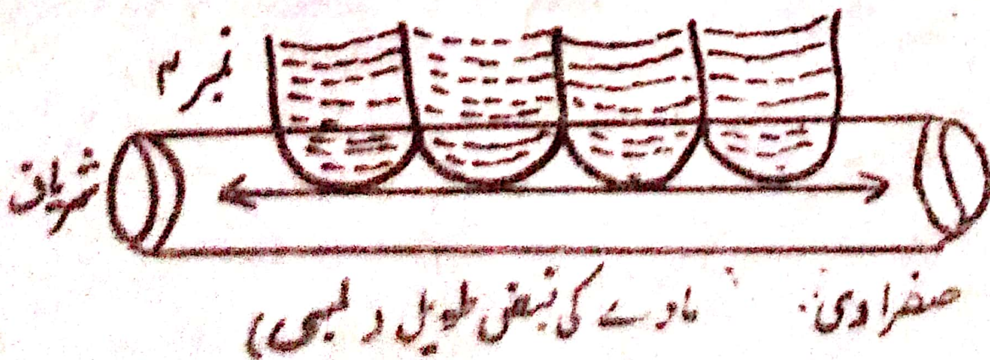
سوداوی مخاطی مادے کی نبض قصیر (چھوٹی)

۳۔ ریح کی نبض عضلاتی مشرف ہوتی ہے۔ یہ تین انگلیوں کے نیچے ہوا سے بھری ہوئی اوپر دکھائی دیتی ہے۔



ریح عضلاتی مادے کی نبض مشرف (اُوپر)

۴۔ صفراوی نبض قشری طویل (لمبی) ہوتی ہے۔ یہ چار انگلیوں کے نیچے سے گزرتی ہوئے معلوم ہوتی ہے اور یہ نبض معتدل ہوتی ہے۔



صفراوی مادے کی نبض طویل (لمبی)

صحت اور فطری مزاج کی نبض

۱۔ بچے کی نبض اعصابی معتدل ہوتی ہے۔(منخفض) لیکن نیند کی کثرت کی وجہ سے فربہ ہوتا ہے۔اور روح کے غلبہ سے حرکاتِ قلب تیز ہو جاتی ہیں۔

۲۔ جوان بالغ مرد کی نبض مشرف (عضلاتی) معتدل ہوتی ہے۔ مقوی اور وزنی ہوتی ہے

۳۔ بالغ عورت کی نبض طویل قشری معتدل ہوتی ہے چونکہ حرارت کی وجہ سے عروق پھیل جاتے ہیں۔

۴۔ بوڑھے مرد و عورت کی نبض قصیر مخاطی معتدل ہوتی ہے برودت سے فرحت اور سکیڑ ہوتا ہے۔

اعصابی بلغمی مزاج ہے
عضلاتی ریحی مزاج ہے
قشری صفراوی مزاجہ ہے
مخاطی سوداوی مزاج ہے

یہ ہیں انسانی معتدل مزاج جو صحت کے زمانہ میں قائم رہتے ہیں۔مریض کی نبض میں جب کسی خلط کی کمی یا زیادتی ہو جاتی ہے تو نبض غیر معتدل ہو جاتی ہے جو پہلے لکھی جا چکی ہے۔

بول و براز اور حُمیٰ میں نبض کی پہچان

حُمیٰ (بخار) ہر قسم جسم میں حرارت کو تیز کرتا ہے (یہ حرارت غریبہ ہوتی ہے) یہ وہی حرارت ہے جو اصل حرارت عزیزی کی کمی پر طبیعت مدبرہ بدن دل کے فعل کو تیز کر دیتی ہے تو بدن گرم ہو جاتا ہے۔ ایسی حرارتِ غریبہ کو بخار یا حُمیٰ کہتے ہیں۔ بخار دراصل موجودہ زہر کی صفائی اور صدمات کا مقابلہ کرنے کے لئے ہوتا ہے تا کہ صفائی ہو کر صحت ہو جائے۔ بخار کو اعتدال پر رکھنا بہت ضروری ہے ورنہ طول پکڑ کر مریض کی زندگی کے لئے خطرہ بن جاتا ہے۔ بخار ایک آگ ہے جو دوزخ کی نشانی ہے۔ بخار وہی کچھ کر سکتا ہے جو آگ کرتی ہے۔ اس آگ کو پانی سے بجھانا بہتر ہے سردی اور تری کے بخاروں میں نیم گرم پانی، خشکی اور گرمی کے بخاروں میں سرد پانی سے غسل کرانا مفید ہے۔ یعنی بخار کی خشکی اور حدت کم ہو کر بخار اتر جاتا ہے۔ کمال یہ ہے کہ بدن کی تحلیل رک جاتی ہے ساتھ پیٹ (معدہ) کے تنقیہ کے لئے شہد کا شربت یا نمک ملا کر مناسب بدرقہ کا شربت پلانا بے حد مفید عمل ہے۔

۱۔ حُمیٰ میں نبض قوام کے لحاظ سے دیکھیں گے نبض ٹٹولنے سے عظیم نبض بخار کی تیزی کی ٹھوکر معلوم دیتی ہے

۲۔ اعصابی بلغمی خلط کے بخار میں نبض عریض اور قوام رقیق ہوگا۔
بول و براز سفید قدرے زردی مائل ہوگا۔ بول کی کثرت اور
اور براز نرم ہوگا۔

۳۔ مخاطی سوداوی بخار میں خون کا قوام لیس دار ہوگا۔ نبض قصیر اور
اور تیز ہوگی۔ بول و براز جلدی آنا اور کم مقدار سیاہی مائل ہوگا۔

۴۔ عضلاتی ریحی بخار میں نبض مشرف صلب ہوا سے پُر ہوگی اور
رفتار تیز ہوگی بول و براز کا رنگ سرخ کم مقدار قبض کیساتھ آئیگا

۵۔ قشری صفراوی بخاروں میں جلد پر سوزش ہو جاتی ہے نبض کا قوام
معتدل رقیق ہوگا۔ نبض طویل حاد وقت میں مزمن صورت پر
قصیر اور تلخ ہوگی۔ بول و براز کا رنگ زرد اور جلن کے ساتھ
آئے گا۔

حفظانِ صحت

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا ○ ہر کام اوسط طریق پر کیا جانا بہتر ہے۔
ہر کام میں اعتدال اور بہتری تب ہی ہو سکتی ہے جب اسلامی عقائد کے
مطابق زندگی بسر کی جائے۔ صرف اسلام ہی سلامتی والا مذہب

ہے۔ صحت و تندرست دنیا کی ہزار ہا نعمتوں سے بہتر ہے۔

تنگدستی اگر چہ نہ ہو غالب　　　تندرستی ہزار نعمت ہے　(غالبؔ)

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ۔

یا اللہ ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کریں اور نہ اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک کریں بلکہ ان سے پہلے ہمیں معاف کر دیں۔

صحت کی حفاظت اور مریض کا صحیح علاج صرف فطری طریقوں سے ممکن ہو سکتا ہے۔ نیچرل طیّب غذا، صحت و صفائی، نماز و روزہ، نیک اور صالح اعمال ہی صحیح علاج ہے اور غیر طیّب کیمیکل غذائیں اور دوائیں، بُرے اعمال و خیالات مرض کو دعوت دیتے ہیں۔ اور صحت کی تباہی کا موجب بنتے ہیں۔ موجودہ صحت کو قائم رکھنا اور مریض کو صحت کی طرف لوٹانا نبی پاک ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی پیروی میں مضمر ہے۔

زچہ کا طیّب دودھ: نیک سیرت مسلم خاتون کا پاکیزہ دودھ ہی بچے کی صحت کے لئے صحیح غذا ہے۔ بے احتیاطی سے بچہ بہت سی امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس لئے اسلام نے مرد کو بیک وقت چار شادیوں کی

اجازت دی ہے۔ تاکہ بچہ تندرست اور پاکیزہ ماں کا دودھ پی کر جوان ہو کر بہادری و بسالت کے سکّے جما سکے۔ غیر مسلم اقوام نے مسلمانوں کو کمزور کرنے کے لئے حیوانی خوراک اور فطری کھانوں سے روک کر غیر فطری کھانوں اور بداعمالیوں میں لگا کر حمیّت اسلام ہی ہم سے چھین لی ہے۔ منشی ادویات کی اس قدر عادت ڈال دی ہے کہ اب اس دلدل سے نکلنا ہمیں ناممکن نظر آتا ہے۔ حالانکہ یہ صرف بیتِ عنکبوت ہے۔ ہم تھوڑی سی جرأت کریں تو یہ سب ممکن ہے ہم مشینی آلات اور منشی و مخدر ادویات سے نجات پا سکتے ہیں۔

ہے دل کے لئے موت مشینوں کی حکومت

احساسِ مروّت کو کچل دیتے ہیں آلات (اقبالؒ)

باب نمبر ۲

اشیاء کی تاثیر معلوم کرنے کا طریقہ

اللہ تعالیٰ نے ہر شے کا مزاج قائم کیا ہے۔ مزاج یعنی تاثیر معلوم کرنے کے لئے چند قواعد واصول مقرر کیے جاتے ہیں جن کی روشنی میں تاثیر معلوم کی جا سکتی ہے۔

ا۔ برودت: (سرد لیسدار ہوتی ہے)

ا۔ کیمیاوی ہے یہ مادے یعنی ٹھنڈک کو روکتی ہے۔ سرد تر، ذائقہ پھیکا بے مزہ، رنگ ساخت لیسدار انڈے کی سفیدی کی طرح، بُو دھنیا جیسی ہوگی۔

۲۔ برودت مشینی یہ مادے کا اخراج کرتی ہے۔ سرد خشک۔ ذائقہ قدرے کھٹا ترش انار کی طرح۔ رنگ بینگنی۔ ساخت قدرے صلب اور بُو مچھلی جیسی یا کبھی گلاب کے پھول جیسی خوشبو ہوتی ہے۔

۲۔ یبوست: (خشک مزاج رکھتی ہے)

ا۔ کیمیاوی عمل جس میں مادے جمع ہوتے ہیں۔ خشک سرد۔ ذائقہ ترش۔ رنگ سرخ سیاہی مائل۔ بُو حیوانی کاربن ایسڈ جیسی پائی جاتی ہے۔ ساخت صلب (سخت) ہوتی ہے۔

۲۔ مشینی عمل یہ مادے کا اخراج بھی کرتی ہے۔ خشک گرم۔ ذائقہ تلخ۔ رنگ سرخ زردی مائل۔ ساخت بہت سخت بُو حنظل و حرمل اور قرنفل جیسی تیز ہوتی ہے۔

۳۔ حرارت: (انسانی حرارت پانی اور ہوا سے بنتی ہے)

ا۔ کیمیاوی گرم خشک، ذائقہ چرپرا، رنگ زرد، ساخت معتدل، بُو لہسن جیسی و سرخ مرچ جیسی، رنگ زرد جگر کے صفراء جیسا

۲۔ گرم تر مشینی عمل، ذائقہ نمکین، رنگ زرد سفیدی مائل، ساخت نرم ہوتی ہے۔ بُو ادرک اور نوشادر جیسی پائی جاتی ہے۔

۴۔ رطوبت:

ا۔ کیمیاوی عمل تر گرم، ذائقہ شیریں، رنگ سفید، ساخت نرم، بُو دودھ، شلجم یا گاجر جیسی پائی جاتی ہے۔

۲۔ مشینی عمل تر سرد۔ ذائقہ کھارا۔ رنگ سفید بلوری پانی کی مانند۔ ساخت نرم۔ بُو مولی یا کھار بوٹی کی طرح ہوگی۔

اس قاعدہ کو سامنے رکھتے ہوئے جس دوا یا غذا کا مزاج معلوم کرنا چاہے مذکورہ امور میں جو غالب ہو اس کا اول درجہ رکھیں اور جو

مغلوب ہواس کو دوسرے نمبر پر رکھیں۔کائنات کی ہر چیز قدرتی رنگ پر تاثیر رکھتی ہے۔

۱۔۔۔سورج کا رنگ زرد ہے جو منبعٔ حرارت ہے۔

۲۔۔۔آسمان کا رنگ نیلا ہے جو بہت ٹھنڈا ہے۔

۳۔۔۔زمین اور پتھر کا رنگ سرخ وسیاہ اور بھوسلا ہے۔یہ بہت خشک یبوست رکھتا ہے۔(مٹی سرد خشک ہے)

۴۔۔۔پانی کا رنگ سفید ساخت لین اپنے اندر بہت رطوبت رکھتا ہے۔(فرنگی طب ان قوانین سے بالکل بے بہرہ ہے)

منشیات وسمیات

ان کو زبان پر لگا کر بالکل نہ چکھیں بلکہ ایک بلوری شیشی میں ان کا جوہر یا نمک ڈال کر سپرٹ ریکٹی فائڈ میں حل کریں اور چوبیس گھنٹے سورج کے سامنے دھوپ میں رکھیں۔اب یہ دیکھیں کہ یہ کون سے اخلاطی رنگ میں ظاہر ہو رہی ہے۔خوشبو اور قوام سے بھی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

نوٹ: ہم بحمدہٖ ایک ایسا فطری علاج معالجہ کا طریقہ پیش کررہے ہیں جو

بالکل طبع زاد اور وھبی ہے کسی کی نقل نہیں ہے۔ ہر مزاج کے مطابق دوا وغذا پیش کی گئی ہے جس سے انشاء اللہ سب کو شفا ہو گی۔ ہمارے نسخہ جات بالکل تشخیص کے مطابق ہیں

جو شخص تشخیص مرض کے بغیر علاج کرتا ہے وہ گناہ عظیم کا مرتکب ہوتا ہے۔ حکماء کو اصل علم سے دوستی رکھنی چاہیے اور مکھی پر مکھی مارنا سراسر لاعلمی اور علاج معالجہ کے فن سے نہایت بے انصافی ہے۔

ادویات کی درجہ بندی

طبِ اسلامی، طبِ یونانی اور تجدید طبِ اسلامی کے تحت ادویات کی درجہ بندی میں مستعمل اصطلاحات درج کی جاتی ہیں۔ان اصطلاحات کو سمجھنے سے طبّی علوم کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ادویات کی درجہ بندی میں مستعمل اصطلاحات درج ذیل ہیں۔

مخاطی (بارد) سردی پر۔اعصابی (رطب) رطوبت پر، قشری (حار) حرارت پر اور عضلاتی (یابس) خشکی پر مقرر کیے گئے ہیں۔ مذکورہ بالا الفاظ بول کر کبھی انسانی مزاج اور کبھی اس سے مفرد و مرکب ادویات مُراد لی جاتی ہیں۔ان کے خلاصہ کو یُوں سمجھنا لازم ہے۔الفاظ

اعصابی جسم کے اعصاب سے، قشری (قشر) غدد نا قلہ وغیر نا قلہ سے، عضلاتی جسم کے عضلات سے اور مخاطی الحاقی بافتوں سے لئے گئے ہیں۔

۱۔ اکسیر: ایسی دوا کو کہتے ہیں جو اپنے مزاج کے لحاظ سے برقی (دائمی کیمیاوی) اثر رکھتی ہے۔

۲۔ تریاق: ایسی دوا ہے جو اپنے بالضد کا بالکل قلع قمع کر دے اور کیمیاوی اثر رکھتی ہے۔

۳۔ شدید: یہ اپنے مزاج کے لحاظ سے تیز اثر رکھتی ہے اور بالضد پر مفید کیمیاوی عمل ہے۔

۴۔ کم شدید: یہ دوا اپنے مزاج پر قدرے کم اثرات رکھتی ہے۔ شدید سے کم کیمیاوی عمل کرتی ہے۔

۵۔ مسہل: اسہال لانے والی دوا ہے جو اپنے بالضد عفونت کا تنقیہ کرتی ہے۔ (مشینی عمل ہے)

۶۔ مقوی: غذائیت والی دوا جو طاقت اور خون پیدا کرتی ہے۔ یہ بھی مزاج کے لحاظ سے کیمیاوی عمل ہے۔

۷۔ ملیّن: یہ دوا اپنے بالضد مزاج کے زہر کا تنقیہ کرتی ہے۔
(مشینی عمل ہے)

۸۔ رسائن: کایاکلپ کو کہتے ہیں۔ یہ اپنے بالضد پر عمل کرتی
ہے۔ (کیمیاوی عمل ہے) مولد خون ہے۔

۹۔ لبوب: اعصابی مغزیات اور تخم ملا کر بنائے جاتے ہیں۔ ایسی
دوائیں غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں۔ (کیمیاوی)

۱۰۔ جوارش: قشری عمل و مرکب ہے۔ غذائیت اور حرارت سے
پُر دوا ہے۔ مقوی کیمیاوی اثر رکھتی ہے۔

۱۱۔ معجون: عضلاتی عمل کرنے والی مرکبات ترپھلا وغیرہ ادویات
شہد ملا کر تیار کئے جاتے ہیں۔ کیمیاوی طور پر بالضد عمل
کرتے ہیں۔

۱۲۔ مفرح: مخاطی بارد ادویات اور مربہ جات و پھولوں وغیرہ سے
تیار کئے جاتے ہیں (کیمیاوی عمل) گرم مزاج پر مفید ہے۔

۱۳۔ جوشاندہ: چند ادویات پانی میں جوش دیکر شہد یا قند سفید ملا کر

پلانا اپنے بالضد پر عمل مفید عمل کرتی ہے۔ (ملین)

۱۴۔ آبِ زن: آب زن مزاج کے موافق ادویات کو پانی میں جوش دیکر اس پانی سے مریض کو بیٹھا کر غسل دیتے ہیں۔

۱۵۔ بدرقہ: کسی دوا کے اثرات کو تیز یا کم کرنے کے لئے مناسب مزاج دوائیں ملا کر کھلانا بدرقہ ہے۔ یہ بھی بالضد پر مفید ہے۔ (مناسب مزاج)

۱۶۔ شافہ: مناسب دوائیں ملا کر ان سے پٹی تر کر کے رحم میں رکھتے ہیں یہ مزاج کے لحاظ سے بالضد عمل کرتے ہیں۔

۱۷۔ مرہم: مناسب دوائیں ملا کر تیل یا ویزلین میں گھوٹ کر تیار کرتے ہیں۔ یہ بھی بالضد عمل کرتی ہے۔

۱۸۔ طلاء: مناسب ادویات کے پتال جنتر روغن نکال کر قضیب پر مالش کرتے ہیں۔ بالضد عمل پر مفید آتے ہیں۔

نوٹ: جو مرکبات تیار کیے جاتے ہیں ان کی درجہ بندی کے لحاظ سے

نام لکھے جاتے ہیں جو کیمیاوی اور مشینی تحریک دیکھ کر استعمال کرنا مفید اور مجرب علاج ہے۔ بعض دوائیں اور غذائیں آپس میں مشابہت رکھتی ہیں بعض غیر مشابہہ۔ سب اپنے مزاج پر قائم ہیں۔ مزاج کے معنی ملانے یعنی آمیزش کرنے کے ہیں۔

جس کو عنصر کہتے ہیں۔ عنصر ملا کر چیز کا بنانا خدا کا کام ہے۔ انسان صرف دوا و غذا کے مزاج پر مرکبات بنا کر استعمال کر اسکتا ہے۔

رنگ رنگ سے مزاج معلوم کرنا

مریض دیکھتے ہی اس کی جلد کی طرف بھی نظر رکھیں۔ زبان، آنکھ، پپوٹے وغیرہ اُٹھا کر خلط کا رنگ معلوم کریں۔ نبض پر ہاتھ کی انگلیاں رکھ کر معلوم کریں کہ نبض کون سی خلط کو ظاہر کر رہی ہے۔ خِلط کی زیادتی پر امراض کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔ صفراوی رنگ زرد اسکے بالضد سوداوی رنگ بینگنی رطوبت یعنی بلغم کا رنگ سفید اور اس کے بالضد ریح کا رنگ سرخ دموی مزاج ہوگا۔ ان چار اخلاطی رنگوں کا جاننا ہر طبیب کے لئے نہایت لازم ہے۔

اسلامی شفاء بخش ہیرے

عسل (شہد): اکسیرِ اعظم ہے اور انسان کی حیوانی غذا و دوا ہے۔
ذائقہ شیریں سب غذاؤں اور دواؤں سے افضل ہے ہر مرض میں شفاء بخش مجرب مشینی عمل یعنی تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔ مقوی اثر مصفیٰ خون ہے۔ مناسب بدرقہ کی ہمراہ پلانا مفید ہے۔ اللہ کی حکم سے مکھی نے تمام جڑی بوٹیوں اور پھلوں اور پھولوں کا عرق کشید کر کے انسانی جسم کے لئے مکمل شفا بخش شہد تیار کیا ہے۔ عفونتِ معدہ کو دور کرنے کے لئے سب ملینات سے افضل ترین ہے۔ اس کے استعمال سے قوۃِ جاذبہ تیز ہو کر ہر غذا جزوِ بدن ہوتی ہے۔ شہد کا استعمال بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کر دیتا ہے۔ خوراک ۱ تولہ تا ۵ ماشہ حسبِ موقع لیکن ۱۰ تولہ مسہل ہے۔ مسہل کے طور پر کسی نیم گرم جوشاندہ میں جو مزاج کے بالضد عمل ہو یعنی مناسب بدرقہ میں پلانا مفید ہے۔

ہر غذا کے بعد تقریباً ۶ ماشہ کھانا یا انگلی سے لگا کر چوسنا (چاٹنا) سُنّتِ نبوی ﷺ ہے۔ اس طرح انسان ہر مرض سے محفوظ رہتا ہے۔ (قرآنِ حکیم)

کلونجی (کالا دانہ): کیمیاوی عمل غذا و دوا ہے۔ موت کے بغیر تمام

امراض کا شافی علاج ہے۔ رنگ سیاہ ذائقہ قدرے تلخ و چرپرا ہے۔ کھجور اور شہد کے ساتھ ملا کر کھلائیں اوپر سے بکری کا دودھ پلانا غیر طبعی بڑھاپے کو روکتا ہے۔ مصفیٰ خون غذائیت والی دوا ہے مناسب بدرقہ کے ساتھ ۳ ماشہ کھانا ہر مرض کا شافی علاج ہے۔ حدیث شریف میں اس کی بہت تعریف کی گئی ہے۔ مثلاً! موت کے بغیر ہر مرض کا شافی علاج ہے۔ اور اس کا مزاج مقرر فرمایا گیا ہے۔ (عضلاتی مقوی)

سنا مکی: مشینی عمل سبز رنگ برگ کا ذائقہ قدرے تلخ ہے۔ اگر مُردے کا علاج ممکن ہوتا تو سنا مکی ہوتی لاعلاج مریضوں کے لئے عفونت معدہ کا ہمہ وقت تنقیہ کے لئے بے مثل دوا ہے۔ چار اخلاط کے چار مسہلات شامل کر کے دوا موثر اور اعلیٰ کام کرتی ہے۔ مناسب بدرقہ یا شہد کے ساتھ کھلانا مجرب علاج ہے۔ ۶ ماشہ مفرد یا کسی جوشاندہ کے ہمراہ عورت کو حمل کے دوران کھلانا یا پلانا تمام زہروں کا تنقیہ کر دیتا ہے اور حمل بھی محفوظ رہتا ہے۔ (الحدیث)

قسط شریں (کٹھ شریں): یہ سفید رنگ کی نرم سی لکڑی ہے۔ اعصابی دواؤں میں شامل کرنا زیادہ مفید ہے۔ یہ غذائیت والی دوا ہے۔ مناسب

بدرقہ کے ہمراہ کھلانا اور روغن کنجد میں جوش دے کر مالش کرنا مقوی بدن ہے۔ مصفٰی خون ہے۔ فالج ،احتلام اور جلدی علامات میں شہد کے ساتھ ۳ ماشہ کھلانا مجرب علاج ہے۔اس دوا کی بھی حدیث شریف میں بہت تعریف آئی ہے۔ایک ماہر فن طبیب اس دوا سے تمام امراض کا علاج کرسکتا ہے۔غذائیت سے بھرپور ہے۔(الحدیث)

معجون شفاء کلونجی : ۲۰۰ گرام ۔قسط ۳۰۰ گرام ۔ سنا مکی ۱۰۰ گرام ۔مغز بادام ۵۰۰ گرام ۔طباشیر نقرہ ۲ تولہ ۔مربہ سیب ۵۰۰ گرام ۔ ناریل ۲۵۰ گرام ۔مغز چلغوزے ۱۰۰ گرام ۔زعفران اصلی ۶ ماشہ ۔الائچی خورد ۲ تولہ ۔مغز پستہ ۱۰۰ گرام ۔قرنفل ۱ تولہ ۔کھجور ۱ کلو مقشر ۔ مویز منقی ۲۰۰ گرام ۔حسب دستور سب ادویات کو باریک کر کے شہد میں ملا کر محفوظ کریں ۔مقدار خوراک مریض اور موسم کا لحاظ دیکھ کر کھلانے سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔یہ دوا تمام جوارشات اور لبوبات سے افضل واعلیٰ ہے۔معجون شفاء ہر مریض کی کمزوری میں مقوی اثر و تمام امراض میں شافی اثر رکھتی ہے۔ہر زہر کا تنقیہ کے بعد حرارت عزیزی کو بڑھانے اور غذاؤں کو جز و بدن بنانے میں مجرب علاج ہے۔معجون شفاء خود غذائیت والی دوا ہے۔رسائی اثر ہونے پر مقوی باہ و مولد خون ہے

بڑھاپے کو جوانی میں تندیل کرتی ہے۔ تمام کشتہ جات اس کے آگے ہیچ ہیں۔

نوٹ: ایک ماہر فن ان چار متبرک ہیروں سے کام لے کر تمام امراض کا شافی علاج کر سکتا ہے۔ اللہ جس چیز کی تعریف صادق المعروف فرمائیں اسکی کون تنقیص کر سکتا ہے۔ مسلمانوں نے طب نبوی ﷺ چھوڑ کر فرنگی کے جال میں پھنس کر اپنے بھائیوں کو اور اپنے آپ کو قربانی کا بکرا بنایا ہوا ہے۔ اگر علمائے طب قرآن و حدیث سے طب کا علم اخذ کر کے علاج معالجہ کرتے جیسا کہ قرون اولیٰ میں ہوتا تھا تو آج ہماری وقعت و منزلت کچھ اور ہی ہوتی اور ہم فرنگی میڈیکل لائن کی تباہ کاریوں سے بچے رہتے۔ انٹی بائٹک انجیکشن نیز ٹیبلٹ اور آپریشن وغیرہ کی ضرورت نہ رہتی بلکہ ہر مرض کا علاج بغیر آپریشن کے ممکن ہوتا جو آج بھی ہے۔ انشاء اللہ ہمارے تجربہ میں آچکا ہے۔

آج بھی ہو اگر ابراہیم کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا (اقبالؒ)

چند مفرد ادویات کے مزاجی فوائد

والتین (انجیر): عضلاتی یا بس مخاطی محرک عمل کی دوا ہے۔ مقوی فولادی اثر رکھتی ہے۔ اس لئے قوۃ باہ کی محرک غذائیت والی دوا ہے۔ اعصابی یعنی بلغمی علامات پر ا تا ۶ دانہ انجیر کھا سکتے ہیں۔ مثلاً نزلہ، زکام، گیس ٹربل۔ فالج۔ ضعف جگر بھسی ڈکار میں مفید ہے۔

روغن زیتون: اعصابی رطب قشری عمل کرتا ہے۔ مقوی بدن غذا و دوا ہے۔ مخاطی اور عضلاتی علامات پر حسبِ منشا کھلانا اور مالش کرنا تمدد کزاز۔ لقوہ۔ خدر تحجر المفاصل وغیرہ میں اور منقّی میں کھلا کر اوپر سے بکری کا دودھ پلانا مجرب علاج ہے۔ ا تا ۵ تولہ خوراک۔

نخل (کھجور): قشری اعصابی مقوی غذا و دوا ہے۔ مخاطی عضلاتی علامات کا علاج ہے۔ جب انسانی اعضاء سکڑ جائیں تو یہ دوا کھولتی ہے۔ انبیاء علیہم السلام کا کھانا ہے۔ جنسی کمزوری اور تخدیری علامات کا مکمل علاج ہے۔ حسبِ منشاء دودھ کے ہمراہ کھانا حرارت غریزی پیدا کرتا ہے۔ غیر طبعی بڑھاپے کا مکمل علاج ہے۔ خوراک ا تا ۴ چھٹانک

رُمان (انار): مخاطی بارد عضلاتی محرک مقوی مفرح غذا، دوا و پھل ہے۔ قشری اور بلغمی علانات پر مفید ہے۔ رطوبت کو برودت میں تبدیل کر کے بکثرت بھوک پیدا کرتا ہے۔ اور بچوں کے قد بڑھانے میں بے مثل تحفہ ہے۔ خوراک انار کا دانہ ۵ تولہ تا ۲۰ تولہ

ذھب (سونا): قشری حار عضلاتی اکسیر صفت دھات ہے۔ کشتہ یا محلول بنا کر قلیل مقدار میں مکھن یا بالائی کے ساتھ ۱/۱۶ رتی کھانا اور اوپر سے دودھ پلانا تخدیری علامات کا شافی اور مؤثر علاج ہے۔ حرارت عزیزی پیدا کرنے میں رسائن کا کام دیتا ہے۔ سوجھ بوجھ کو بڑھاتا ہے لیکن کثرتِ استعمال پر خودکشی کی طرف آمادہ کرتا ہے۔

فضیہ (چاندی): مخاطی بارد اعصابی اکسیر صفت دھات ہے۔ کشتہ یا محلول بنا کر قلیل مقدار میں ۱/۸ رتی مکھن یا بالائی کے ساتھ کھلا کر اوپر سے دودھ پلائیں۔ قشری علامات کا مؤثر علاج ہے۔ سرعت۔ ضعف قلب اور جلندار علامات کا مجرب علاج ہے۔ قمر بھی بچوں کے قد بڑھانے میں شانی اثر رکھتی ہے۔

کافور (بارد): مخاطی اعصابی شدید عمل کی دوا ہے۔ قشری اور عضلاتی

مشینی علامات پر فوری اور دائمی اثر دکھاتی ہے۔ حابس اور مفرح دوا ہے۔ کافور ۱ تولہ، قند سفید ۱۰ تولہ خوب سحق کر کے محفوظ رکھیں۔ ۱ تا ۲ رتی پانی سے کھلانا بخار کی تیزی کو فوراً کم کرتا ہے۔ سوزاک، چھپاکی وغیرہ کو مفید ہے۔ کافور کو روغن زرد میں ملا کر جلد پر لگانے سے صفراوی خارش اور حشفہ کی حسِ کاذب۔ سرعت انزال، زخموں کا موثر علاج ہے۔

زنجبیل (سُنڈھ) (حار): قشری اعصابی شدید عمل کی دوا ہے۔ ادرک کے چھوٹے ٹکڑے لے کر آب چونا میں بھگو کر تیار کرتے ہیں۔ مخاطی اور عضلاتی علامات میں مفید ہے۔ مثلاً سوء ہضم۔ نفخ معدہ۔ تبخیرِ معدہ اور جگر و پتہ۔ گردہ کی تخدیری اور ریحی علامات میں کھلانا مفید ہے۔ سنڈھ اور ہلدی ہم وزن دیسی گھی، میں تل کر ۱ تا ۳ ماشہ ہمراہ دودھ کھلانا کمر درد۔ اختناق الرحم۔ تشنج۔ تمدد، کزاز۔ چمبل وغیرہ کو مفید ہے۔ اس سے پرانے ورم تحلیل ہو جاتے ہیں۔ حرارت عزیزی پیدا ہو کر جلد صاف اور صحت بحال ہو جاتی ہے۔

خردل احمر (رائی سرخ) (یابس): عضلاتی قشری شدید عمل والی دوا ہے۔ مخاطی اور اعصابی علامات پر ۲ تا ۴ رتی اور ماشہ غذا کے بعد کھلانا

زعفرانی عمل ہو کر حرکت وحرارت پیدا ہونے پر تخدیری اور بلغمی علامات کا مجرب علاج ہے۔ نامردی، بلغمی دمہ۔ جریان ۔شوگر ۔تشنج ۔ضعفِ جگر۔ بھس وغیرہ میں مفید اور مجرب دوا ہے۔

الحدید (لوہا) (یابس): لوہے کو کشتہ بنا کر کھلانا چاہیئے یا محلول یعنی شربت کر کے۔ عضلاتی مخاطی تریاق عمل دوا ہے۔ اعصابی علامات میں ۱/۲ رتی تا ۱ رتی مکھن میں کھلانا مفید ہے۔ مقوی بدن ہے۔ جریان۔ شوگر ضعف جگر۔ بھُس ۔ کثرت بول میں مفید ہے۔ بدن کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ بدن کو دُبلا اور مضبوط کرتا ہے۔

عنب (انگور) (یابس): عضلاتی عمل پھل ہے۔ ترش عضلاتی شیریں قشری عمل کرتا ہے۔ اعصابی اور مخاطی علامات پر غذائیت سے بھرپور غذا و دوا ہے۔ ۵ تولہ تا پاؤ کھلا سکتے ہیں۔

آم (منغا): ترش عضلاتی یابس ہے پختہ شیریں قشری اعصابی ہے۔ اعصابی اور مخاطی عضلاتی علامات پر غذاءً و دواءً مستعمل ہے۔ برودت کے سدے کھول کر پسینہ آور و مصفّی خون ہے۔ کثرت پر چھپا کی پیدا کرتا ہے۔

نوٹ: ہر غذائیت والی اشیاء بھوک سے کم حسبِ ضرورت کھائیں۔

موز (کیلا) (رطب): اعصابی کھار الیس دار پھل ہے۔ سوزاک۔ نکسیر۔ کثرتِ طمث، خونی بواسیر اور تمام جلن دار علامات پر مفید ہے۔ حسبِ منشاء شہد یا قند سفید لگا کر کھلانا جلد ہضم ہو کر رطوبت عزیزی پیدا کرتا ہے۔

تفاح (سیب) (بارد): پختہ مخاطی عضلاتی ہے۔ مفرح مقوی حابس قابض پھل ہے۔ قشری علامات میں کھلائیں۔

آجاص (آلو بخارا) (بارد): مخاطی عضلاتی مفرح پھل ہے۔ قشری علامات میں حسب منشاء کھلا سکتے ہیں۔ (ملین ہے) ۱۰ تا ۲۰ تولہ

خوخ (آڑو): عضلاتی مقوی ہاضم پھل ہے۔ اعصابی اور مخاطی علامات پر حسبِ منشاء کھلا سکتے ہیں۔ زیادہ نہ کھلائیں۔

جاپانی پھل (بارد): یہ ٹماٹر نما پھل شیریں خشک ذائقے والا پھل ہے۔ مخاطی عضلاتی عمل کرتا ہے۔ قشری اور اعصابی علامات میں مفید ہے مثلاً جریان۔ شوگر۔ سرعت۔ نزلہ زکام وغیرہ پر فائدہ کرتا ہے۔ بدن کی

چربی کو قائم کرتا ہے۔ غذا و دوا ہے۔ اتا ۴ عدد کھا سکتے ہیں۔

برتقال (سنگترہ): مالٹا ہمہ قسم عضلاتی مخاطی پھل فولادی مزاج رکھتا ہے۔ قشری اور اعصابی علامات پر مفید ہے۔

خربوزہ (رطب): اعصابی مقوی پھل ہے۔ عضلاتی اور قشری علامات میں کھلانا حابس اور مدر بول ہے۔ حسبِ منشاء کھلائیں۔

تربوز (متیرا، ہندوانہ) (بارد): مخاطی مفرح پھل ہے۔ حابس دوا بھی ہے۔ قشری علامات میں مفید اثر رکھتا ہے۔ یرقان اصفر۔ چھپاکی۔ پیچش وغیرہ پر مفید ہے۔ تربوز کے پانی میں شہد ملا کر پلانا سٹری ہوئی خلط اور جسم کو بحال کرتا ہے۔ ۵ تولہ تا ا پاؤ پی سکتے ہیں۔

خوبانی (خومانی) (بارد): مخاطی اعصابی مفرح حابس پھل ہے۔ غذائیت سے بھرپور اور قشری علامات پر مفید ہے۔ یعنی صفراوی نزلہ زکام، سرعت انزال وغیرہ پر مفید ہے۔

جامن (یابس): عضلاتی مخاطی فولادی اثر پھل ہے۔ ہاضم قابض۔ مقوی بدن ہے شوگر۔ کثرت بول اور سنگرہنی وغیرہ پر مفید ہے۔ پختہ پھل

حسبِ منشاء کھلائیں لیکن کچے پھل اور کچی سبزیاں صلب گوشت مضرِ صحت ہیں فولادی پھل ہے۔ جامن استرخائی علامات پر کھلانا بدن کو مضبوط (سخت) کرتا ہے۔

کشمشِ (سوگی) (یابس): عضلاتی مقوی ومحرک اثر غذا و دوا ہے۔ اعصابی اور مخاطی کمزور مریضوں کے لئے مجرب علاج ہے۔ مولد خون ہے۔

عناب (بیر) (یابس): عضلاتی مصفٰی خون پھل ہے۔ اعصابی علامات کے لئے جوشاندہ یا ویسے پانچ دانہ کھلانا تشنجی قے آور کھانسی کا علاج ہے۔ کلونجی کے ہم وزن ملا کر ۴ ماشہ شہد کے ساتھ کھلانا آتشکی زہر کا شافی علاج ہے۔

لؤلؤ یعنی مروارید۔ موتی (یابس): عضلاتی مخاطی اکسیر صفت مقوی مصفٰی خون دوا ہے۔ آتشکی زہر کی علامات مثلاً مبارکی چیچک خسرہ میں ارتی منقٰی میں کھلانا مفید ہے۔ عضلاتی معجون میں ملا کر کھلا سکتے ہیں و مقوی ومحرک قلب ہے۔

مرجان (شاخ یا بیخ) (بارد): مخاطی عضلاتی اکسیر صفت مولدِ خون دوا

ہے گل سرخ یا بکری کے دودھ میں کشتہ بنا کر مکھن میں ۲ رتی کھلانا قشری علامات میں مفید ہے۔ سودا پیدا کرنے کی وجہ سے ہڈی کو خوراک پہنچا کر شوگر۔ جریان سرعت یعنی اعصابی علامات پر بھی مفید ہے۔ بچوں کے قد بڑھانے میں مجرب ہے۔

صدف مرواریدی (یابس): صدف کو اندر سے کھرچ کر صرف چمک حاصل کریں۔ کھوی یا بالچھڑ کے عرق میں سحق کر کے ارتی مکھن میں کھلانا موتی کا نعم البدل ہے۔

لبن (دودھ) (رطب): آسانی سے حلق میں اترنے والی اعصابی مکمل غذا ہے بہت سے حکماء نے طبی تحقیق کے بعد کہا ہے دودھ ہی دراصل سفید خون ہے اور یہ بات بھی درست ہے کہ دودھ میں چار لوازمات پائے جاتے ہیں۔ تازہ دودھ میں شہد ملا کر پلانے سے کثرتِ خون پیدا ہو بدن میں طاقت اور توانائی پیدا ہو جاتی ہے۔ دودھ قدرت کا خاص عطیہ ہے۔

مقوی بدن حیوانی غذا ہے۔ دودھ ہی سے دہی۔ مکھن۔ گھی وغیرہ نکالے جاتے ہیں جن کو ڈاکٹر صاحبان کے نزدیک شجرِ ممنوع ہے۔ کیونکہ دیسی

گھی کھا کر لوگ صحت مندر ہتے ہیں سوروگ کے لئے صرف حیوانی خوراک اور سوچا چا، ایک باپ۔ لیکن ڈالڈا بناسپتی کھا کر لوگ کثرت سے بیمار ہوتے ہیں کیونکہ یہ کاسٹک کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ حضرت صابرؒ ہی نہیں بلکہ ہم بناسپتی گھی کو کیمیکل زہر ثابت کرتے ہیں۔ جو انسان کو اندر سے گھن کی طرح کھا کر موذی امراض میں مبتلا کر کے چند سالوں میں زندگی کا دور ختم کر دیتا ہے۔ فرنگی قوم کی ایسی بین الاقوامی پالیسیوں سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں اور ڈاکٹر لوگوں کا سونا چاندی بنتا ہے۔ چند سالوں میں کوٹھیاں اور کاریں و بینک بیلنس کا مالک بنتا ہے۔ لیکن ذاتی مریض کا حشر دیکھنا بھی دشوار ہوتا ہے۔ جبکہ مریض پر لاکھوں روپیہ خرچ ہو کر بار بار آپریشن سے معمولی علامات نہ رفع ہونے کی وجہ سے موت واقع ہوتی ہے۔

نہ آستیں پہ چھینٹ نہ خنجر پہ داغ
تم قتل کرو ہو کہ کرامت کرو ہو

(نصر اللہ خان)

حیوانی خوراک: تخلیق آدم علیہ السّلام سے آج تک حیوانی خوراک دودھ۔ گھی خالص۔ گوشت وشہد اور چربی مکمل غذا سے شافی علاج تصور کیا جاتا رہا ہے۔ ان کی کمی کے باعث انسان بیمار ہوجاتا ہے۔ یہ حیوانی خوراک ایسی ہے جیسے انجن کو تیل اور موبل آئل وغیرہ۔ دیسی گھی کی قلت کے باعث لوگوں میں بیماریاں کثرت سے پیدا ہورہی ہیں لیکن فرنگی طب کی میڈیسن بکثرت فروخت ہورہی ہیں۔ کیمیکل غذاؤں کے باعث لوگوں سے ہسپتال بھر رہے ہیں اور فرنگی طب کا سورج نصف النہار پر چمک رہا ہے۔ خدا تعالیٰ مسلمان قوم کو عقلِ حلال اور طیّب کھانا کھانے کی توفیق دے۔ آمین۔

دیسی گھی: ہم ہر چیز غیر ملکی پسند کرتے ہیں مگر دیسی گھی اور دیسی مرغی کی اہمیت سے آج بھی انکار نہیں ہے۔ یہ چیزیں دن بہ دن عنقا ہوتی جارہی ہیں۔ جو لوگ ان حیوانی غذاؤں پر آج بھی قائم ہیں ان کی طاقت کا اندازہ لگانے کے لئے کسی گاؤں کے بوڑھے شخص سے پنجہ آزمائی کر کے دیکھا جاسکتا ہے۔ کیونکہ دیہات کے زمیندار آج بھی دیسی گھی استعمال کرتے ہیں جن کی طاقت پانچ آدمیوں کے برابر ہوتی ہے۔ مگر ڈالڈا گھی

نے عقل کو بہت تیز کیا ہے۔ کمپیوٹر۔ ریڈیو۔ فزکس۔ بیالوجی۔ کیمسٹری وغیرہ میں انسان نے کافی ترقی کر لی ہے لیکن فرنگی طب کا علاج معالجہ میں ترقی کی بجائے ناکامی کی شکل نظر آ رہی ہے۔ دیسی گھی اور حیوانی روغن اعصابی ہے عضلاتی وقشری اور مخاطی علامات میں تریاق کا درجہ رکھتے ہیں اور اعصابی بلغمی مریضوں کو بھی عضلاتی غذاؤں میں پکا کر کھلانا مفید ثابت ہوا ہے۔ نیز کینسر، ٹی بی، ہمہ قسم سوزش اور اندرونی اور رام وزخموں وغیرہ کا تریاق ہے۔ جب بھی کسی مریض کے علاج میں ناکامی ہو تو دیسی گھی شہد، سناکی اور کلونجی حسبِ منشاء وموقعہ مناسب بدرقہ کے ساتھ بعد از صحیح تشخیص کرنے سے بحمدہٖ کامیابی ممکن ہو جاتی ہے۔

اجناس کے مزاج اور اُنکے فوائد

گندم: اسکا آٹا بنا کر روٹی، حلوہ، سیویاں، دلیا، جلیبی، مٹھائی، کیک، رس وغیرہ بنا کر کھاتے ہیں۔ یہ اعصابی (رطب) اناج ہے۔ اس کے سبوس کو چھان کر الگ کرنا بہتر نہیں ہے۔ آج کل مشین میں پسے ہوئے آٹے سے معدہ میں عفونت اور گیس پیدا ہو رہے ہیں۔ معدہ میں کرم کی بیماری عام ہو رہی ہے۔ یہ اس کیمیکل کھاد کا اثر ہے۔ جس سے یہ فصل تیار کی

جاتی ہے۔ آج کل گندم میں طاقت کم اور فضلہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے آٹا میں دیسی گھی اور نمک ملا کر روٹی کھائیں تو غذائیت پوری ہو جاتی ہے۔ پھر بھی روٹی کم اور سبزی و سالن زیادہ کھانا چاہئے۔ گندم کا فالودہ یا جلیبی کو دودھ میں بھگو کر میں کھانا جسم کو فربہ کرتا ہے۔ حابس ہے۔

شعیر۔ جو (بارد): مخاطی اعصابی اناج ہے۔ حابس، مصفیٰ خون، مفرح غذائیت سے بھرپور ہے۔ پیغمبری کھانا ہے۔ دیسی گھی اور ہلدی ملا کر جو کا حلوہ بنا کر کھانا کینسر، خونی بواسیر، نزلہ زکام اور پیچش وغیرہ کا مجرب علاج ہے۔

چاول (بارد): مخاطی اناج ہے۔ قشری علامات کا علاج ہے۔ چاول شیریں یا نمکین گوشت کے ہمراہ کھانا مقوی بدن ہے۔ چاولوں کی فرنی یا مٹھائی بنا کر کھانا حابس و قابض ہے۔ گرم خلطوں کا علاج اور جسم کو فربہ کرتا ہے۔ چاول روزانہ کھانے سے حرارت عزیزی کم ہو جاتی ہے۔ اور رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔

مکئی (بارد): سرخ و سفید دو طرح کی ہوتی ہے۔ مخاطی عضلاتی قابض حابس غذا و دوا ہے۔ قشری علامات میں مفید ہے۔ مکئی کی روٹی دیسی گھی

میں پکا کر گڑھ یا سرسوں کے ساگ کے ساتھ کھانے سے بچوں کے قد
بڑھتے ہیں۔

نخود (چنا) (یابس): چنا بھی دو قسم کا ہوتا ہے۔ سیاہ اور سفید یعنی عضلاتی اور مخاطی ہے۔ مقوی بدن ہے۔ شوگر، رسوب، سرعتِ انزال گویا اعصابی بلغمی علامات میں تریاق کا اثر رکھتا ہے، سیاہ چنے کا آٹا دیسی گھی میں تل کر گڑھ ملا کر کھانا مخاطی علامات میں بے حد مفید ہے۔ بُھنے ہوئے چنے کے ساتھ کشمش ملا کر کھانا نامردی کا مکمل علاج ہے۔ دائمی اعصابی نزلہ زکام میں چند دن کیا استعمال سے مکمل صحت ہو جاتی ہے۔

باجرہ (یابس): عضلاتی مخاطی مقوی بدن غذا ہے۔ روٹی یا بکلیاں اُبال کر کھانا اعصابی علامات میں مفید ہے۔ سرسوں کے ساگ کے ساتھ دیسی گھی ملا کر کھانے سے بلغمی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ شوگر، جریان، نزلہ، نامردی، فربہ پن اور کثرتِ بول وغیرہ مکمل آرام ہو کر جسم مضبوط ہو جاتا ہے۔

منڈوا (مُڈھل) (یابس): عضلاتی مخاطی قابض غذا ہے باجرہ کے دانہ سے قدرے چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کی روٹی سرسوں کے ساگ اور دیسی

گھی کیساتھ کھانا اعصابی اور مخاطی علامات پر مفید ہے۔ باجرہ کی صفت رکھتا ہے ڈھیلے اعضاء کو مضبوط کرتا ہے۔

تخم حلبہ (میتھرے) (یابس): عضلاتی محرک عمل غذا و دوا ہے دیسی گھی میں ملا کر کھانا اعصابی اور مخاطی علامات میں ۳ ماشہ تا ۱ تولہ قہوہ کے ہمراہ کھلانا مفید ہے۔ شوگر، جریان، سرعت وغیرہ کی حتمی دوا ہے۔

دال ماش و مونگی (بارد): مخاطی (سرد) مزاج رکھتے ہیں۔ نمکین پکا کر کھلانا قشری اور اعصابی علامات کا علاج ہے۔ اس قبیلے کی غذائیں برودت کو جسم میں جمع کرتی ہیں۔ سبز رنگ لیسدار پھیکی اشیاء مخاطی اعصابی ہوتی ہیں۔

حلیہ یا حالوں (یابس): عضلاتی قشری سخت سرخ بیج ہے۔ تمام اعصابی علامات کا خاتمہ کر دیتے ہیں۔ بدن چست اور قویٰ کرتے ہیں۔ خوراک ۱ تا ۳ ماشہ قہوہ پتی میں شہد ملا کر کھلانا سونے پر سہاگہ ہے۔

روغنِ زرد (رطب): خالص گائے کے گھی کو کہتے ہیں۔ اعصابی قشری مقوی روغن ہے۔ عضلاتی اور ہمہ قسم عفونت اور سوزش و جلن دار علامات پر مفید ہے۔ اعصابی سبزیوں میں تر بہ تر پکا کر کھلانا ٹی بی، کینسر،

خونی بواسیر، نواسیر اور کثرتِ طمث وغیرہ پر مفید ہے۔ نیز اس میں ہلدی اور الائچی خورد جوش دے کر پرانے زخموں پر لگانے سے مکمل نجات مل جاتی ہے۔

روغنِ کنجد (حار): خاص تلوں کے تیل کا نام ہے۔ قشری اعصابی مقوی تریاق عمل ہے۔ مخاطی وعضلاتی علامات میں حلوہ یا سبزیوں میں کھلانا بہتر ہے۔

روغنِ بادام: قشری اعصابی مصفیٰ خون ہے۔ مخاطی اور عضلاتی زہریلی اور کمزور مریضوں کی علامات کے لئے شہد اور بکری کے دودھ میں شیریں کر کے پلانا مجرب علاج ہے۔ کمی خون کو پورا کرتا ہے۔ (روغن زیتون بھی ایسا ہی ہے)

روغنِ السی (یابس): عضلاتی قشری شدید عمل کا حامل ہے۔ مقوی اعصاب ہے۔ بلغمی علامات میں عضلاتی سبزیوں میں پکا کر کھلان سُستی کو دُور کرتا ہے۔ مثلاً مرگی، دمہ، کابوس، شوگر، جریان منی اور فربہ پن وغیرہ پر مفید اور مقوی ہے۔

روغنِ سرسوں (یابس): عضلاتی قشری ہے۔ بدن پر مالش

کرنا اور عضلاتی اناج کو اس میں تل کر کھانا اعصابی اور مخاطی علامات پر مفید ہے۔ یعنی چنے کا بیسن میٹھی اور نمکین پکوڑے بنا کر کھلا سکتے ہیں۔

روغنِ مکی (بارد): مخاطی عضلات ہے۔ قشری اور اعصابی علامات کے لئے سبزیوں میں ڈال کر پکا کر کھانا مجرب علاج ہے۔

روغنِ بنولہ (بارد): مخاطی عضلاتی ہے کچا لے کر نمکین یا شیریں غذاؤں میں کھلانا اعصابی مریضوں کی کمزوری کے لئے مجرب علاج ہے

نوٹ: احتیاط رہے کہ روغن والی شے کھانے کے بعد قہوہ یا لچھڑ یا لونگ میں شہد ملا کر پلانا لازم ہے۔ شہد دستیاب نہ ہو تو گڑھ شکر ملا کر پلا سکتے ہیں۔ وہ کپیاں یا چائے دانیاں جن میں چائے ڈالی جائے ان کی ٹونٹی کے اندر زہر کی تہہ جم جاتی ہے۔ یہ کبھی صاف نہیں ہوتی۔ یہ زہر لوگ ہمیشہ پیتے ہیں۔ اس سے پرہیز لازم ہے۔ پتی چائے کا قہوہ عضلاتی ہے اور دودھ اعصابی ہے۔ اس لئے علیحدہ حسبِ موقع پینا چاہیے روزانہ کی عادت نہ بنائیں۔ چونکہ گرم کھولتے ہوئے کسی شے کا استعمال بدن کو تحلیل کرتا ہے۔ سانس کی تیزی ہو کر اعضاء ضیعف اور عمر کم ہو جاتی ہے۔

روغنِ ناریل (یابس): عضلاتی مخاطی مقوی اثر غذائیت سے بھرپور

دوا ہے۔ عضلاتی غذاؤں میں ملا کر کھلانا اعصابی اور مخاطی کمزور مریضوں کے لئے ۱ تا ۲ تولہ تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلا سکتے ہیں۔ اس کی مالش عضلاتی حرکت پیدا کرتی ہے۔

روغنِ اخروٹ (حار): حسبِ منشاء مغز اخروٹ اور روغن کنجد لے کر ملا کر پکالیں روغن اخروٹ تیار ہے۔ قشری عضلاتی تحریک پیدا کرنے کے لئے کھلانا اور مالش کرانا اعصابی اور مخاطی یعنی تخدیری علامات پر مفید ہے۔

روغنِ کدو (رطب): آب کدو روغن زرد میں پکالیں اعصابی اثر ہے۔ عضلاتی اور قشری علامات میں اندرونی و بیرونی کام لے سکتے ہیں۔ مثلاً بہرہ پن میں کان میں ڈالیں۔ کُھردرا پن کے لئے جلد پر لگائیں سوزش ورم میں کھلانا لاثانی دوا ہے۔

مخاطی اعصابی (سرد تر) ادویات

قشری عضلاتی علامات پر مفید ہیں

۱۔ طحال میں تحریک ۲۔ دماغ میں تحلیل ۳۔ جگر میں تسکین ۴۔ اور دل میں تخدیر پیدا کرنے میں کیمیاوی عمل ہے۔

کشتہ قلعی (بارد): اکسیر صفت سرد تر ہے۔ قشری علامات میں مکھن یا بالائی میں آدھی رتی کھلانا سوزاک زہر و سرعت وغیرہ کو مفید ہے۔

صندل سفید (بارد): تریاق عمل سرد تر ہے۔ ریتی سے برادہ بنا کر سرد مرکبات میں ملا کر کھلانا یا شربت بنا کر پلانا قشری علامات پر مفید ہے۔

گوند کتیرا (بارد): شدید عمل سرد تر ہے گرمی سے ضعفِ قلب اور جلن دار علامات میں دودھ میں بھگو کر چینی ملا کر پلانا مفید ہے۔

کشنیز (دھنیا) (بارد): تریاق عمل سرد تر ہے۔ حابس مفرح تخم ہیں۔ مخاطی سبزیوں اور دواؤں میں ملا کر کھلانا قشری علامات پر مفید ہے۔

طباشیر نقرہ (مفرّح بارد): عمل سرد تر ہے۔ حابس مفرح مصفی خون ہے۔ صفراوی جلن دار علامات پر ۱ تا ۳ ماشہ شربت صندل سے کھلانا مفید ہے۔

سرد چینی (مفرح بارد): عمل سرد تر ہے۔ حابس قابض مفرح دوا ہے گرمی کی تحلیلی علامات پر طباشیر کے ہمراہ ۱ تا ۳ ماشہ کھلانا مجرب ہے۔ مثلاً خونی بواسیر، نواسیر، نفث الدم، کثرت طمث وغیرہ پر مفید

ہے۔

سقمونیا (بارد): مسہل عمل سرد تر ہے۔ صفراء غیر طبعی کا اخراج کر کے برودت پیدا کرتا ہے۔ ا ماشہ کھلانے پر یرقانِ اصفر، ہائی بلڈ پریشر وغیرہ کو نافع ہے۔

کشتہ سرمہ سفید (اکسیر بارد): عمل سرد تر ہے، حابس قابض مصفیٰ خون دوا ہے صفراوی بخاروں اور سرعتِ انزال وغیرہ پر ۲ رتی تا ا ماشہ کھلانا مفید ہے۔

سبوس اسبغول (مفرّح): عمل سرد تر ہے۔ لیس دار حابس مفرّح قلب سوزشی علامات یعنی پیچش، سوزاک وغیرہ پر مناسب شربت یا دودھ میں ملانا مفید ہے۔

لسوڑیاں (سپستان) (حابس): عمل سرد تر ہے۔ لیسدار پھل ہیں نفث الدم، پیچش، سرعت، نکسیر گویا جلن دار علامات پر جوشاندہ میں قند سفید ملا کر پلانا مفید ہے۔

بہوپھلی (مغلظ): عمل سرد تر ہے۔ لیسدار بوٹی ہے۔ تازہ گھوٹ کر پلانا صفراوی علامات پر حابس مفرح دوا ہے۔ (منی اور چربی کے اخراج کو

بند کرتی ہے)

سمندر سوکھ (مغلظ): صفت (بارد) سردتر، لیس دار مفرح حابس باریک تخم ہیں۔شربت صندل یا دودھ سے کھلانا صفراوی جلن دار علامات پر ۳ ماشہ کھلائیں۔

گل سفید (بارد): ملین صفت سردتر، مصفٰی خون مفرّح دوا ہے۔مخاطی جوشاندہ میں پلانا غیر طبعی صفراء کا تنقیہ کرنا اس کا فعل ہے۔

گل نیلوفر (بارد): مصفٰی۔عمل سردتر، مفرّح حابس دوا ہے۔سوزش اورام وغیرہ پر جوشاندہ بنا کر قند سفید ملا کر پلانا صفراوی علامات پر مفید ہے۔

گل بنفشہ (بارد): ملین۔عمل سردتر، مصفٰی خون دوا ہے۔سوزش حلق نزکہ حار کھانسی، صفراوی سوزش، دمہ وغیرہ پر جوشاندہ بنا کر پلانا مفید ہے۔

گل کاسنی اور تخم کاسنی (بارد): ملین۔عمل سردتر، مفرح حابس ،مصفٰی خون اور صفراوی اورام وغیرہ پر مناسب مخاطی جوشاندہ میں جوش

دے کر پلانا مفید ہے۔

تخم کاہو (بارد): ملین عمل، سرد تر، مصفی خون، حابس مفرح قلب ہونے پر صفروی علامات پر جوشاندہ یا مفرحات میں استعمال کرانا مفید ہے۔

تخم کثوث (بارد): مصفی۔ عمل سرد تر، حابس قابض مصفی خون ہے۔ سرعت، جریان گویا صفراوی جلن دار اور اورام وغیرہ پر ۳ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

کھیرا اور مغز خیارین (بارد): سرد تر ہے۔ غذائیت سے بھرپور حابس مفرح عمل ہے۔ مثلاً صفراوی خراش دار علامات پر حسبِ منشاء کھلانا مفید ہے۔

مغز پستہ (بارد): مقوی عمل، سرد تر، غذائیت سے بھرپور حابس قابض مفرح غذا و دوا ہے۔ صفراوی مریضان کی تحلیل پر کھلانا کمزوری کی علامات پر مفید ہے۔

مربہ سیب (بارد): مقوی عمل، سرد تر، غذائیت سے بھرپور، حابس قابض مفرح غذا ہے۔ صفراوی تحلیلی علامات پر کھلانا مجرب علاج ہے۔

مربہ سیب کو دیسی گھی میں تل کر مریض کو کھلانا اور بعد میں بکری کے دودھ میں شہد ملا کر پلانے سے کمی خون کو پورا کرتا ہے۔ استر خائی علامات پر مفید ہے۔

موصلی سفید (بارد): حابس عمل سرد تر لیس دار جڑ ہے۔ مفرح اور قابض ہے سرعتِ انزال، نزلہ، حار گویا صفراوی علامات پر ۳ ماشہ دودھ سے کھلانا مفید ہے۔

سفید پھٹکڑی (بارد): محرک عمل، سرد تر حابس قابض دوا ہے۔ سوداء کا کیمیاوی عمل پیدا کرتی ہے اور ہڈی پیدا کرنا و چربی بدن میں جمع کرنا ہے۔

ثعلب مصری (بارد): حابس، سرد تر، لیس دار و مغلظ دوا ہے، ا تا ۳ ماشہ ہمراہ دودھ کھلانا صفراوی استر خائی علامات پر مقوی اثر غذائیت جمع کرنے والی دوا ہے۔

گوند کیکر (صمغ عربی) (بارد): مقوی اثر، سرد تر، لیس دار مغلظ دوا ہے۔ جریانِ خون، جریان منی، سیلان الرحم، جلن دار حار علامات پر ۲ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

تخمِ خرفہ (بارد): مفرح عمل، سرد تر دوا ہے۔ ۱ تا ۲ ماشہ کھلانا قشری جلن دار علامات پر حابس، مفرح اور صفراء کا اخراج کرنے میں بے مثل ہے۔

ہدایت:۔ ہر غذا و دوا کے بعد مناسب بدرقہ کے ہمراہ شہد کا استعمال شافی اور مقوی اثر و کمی خون کو پورا کرتا ہے۔ مخاطی اعصابی مریضوں کو سرد تر غذا و دوا کا استعمال مضر صحت ہے (تشخیص کے بغیر تجویز کرنا گناہِ عظیم ہے) نبض کے بغیر تشخیص ناممکن ہے۔

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) ادویات

قشری اعصابی علامات پر مفید ہیں

۱۔ طحال میں تحریک ۲۔ دماغ میں تحلیل ۳۔ جگر میں تسکین
۴۔ دل میں تخدیر پیدا کرنے میں مشینی عمل ہیں۔

کشتہ ابرق سیاہ (بارد): سرد خشک، اکسیر صفت، قابض حابس مصفی خون ہے۔ پرانے بخاروں، سرعت سنگرہنی وغیرہ پر ۲ رتی کھلانا مفید ہے۔

بیش مدبر (بچھناگ) (بارد): سرد خشک، تریاق عمل، سمی اثر جڑ ہے۔

پیٹھا تیلیا ۱حصہ، قند سفید ۱۰۰ حصہ مثل غبار کریں ۱رتی کھلانا حار علامات پر مفید ہے۔ صفراوی دردوں کو تسکین دیتا ہے۔

بُجھا ہوا چُونا (کیلشیم): سرد خشک شدید عمل دوا ہے۔ چونا ۱ حصہ قند سفید یا طباشیر ۱۵ حصہ مثل غبار کریں ۲ رتی مناسب بدرقہ سے کھلائیں ۔آب چونا، آب دودھ۔

کُشتہ سُرمہ سیاہ (بارد): سرد خشک محرک عمل دوا ہے۔ ۱ رتی مکھن میں کھلانا جریان، خونی پیچش، ہائی بلڈ پریشر، چھپاکی وغیرہ پر مفید ہے۔

حب النیل (سیاہ دانہ) (بارد): سرد خشک مسہل عمل دوا ہے۔ ۱ماشہ مخاطی جوشاندہ سے کھلانا صفراء اور بلغم شور کا اخراج کرنے میں مجرب علاج ہے۔

گل سرخ (گلاب کے پُھول) (بارد): سرد خشک ملین صفت ہے۔ جوشاندہ بنا کر پلانا مصفّٰی خون، صفراوی کھانسی خارش، چھپاکی وغیرہ پر مفید ہے۔

دم الاخوائن (بارد): تریاق عمل، سرد خشک، حابس قابض دوا ہے۔

اتا ۳ رتی مناسب بدرقہ سے کھلانا جریان خون ہر قسم کو بند کرنے میں بے مثل ہے۔ حابس مرکبات میں ملا سکتے ہیں۔

صندل سُرخ (بارد): محرک عمل، سرد خشک، مفرح و حابس لکڑی ہے، حار علامات میں شربت بنا کر پلانا مصفیٰ خون ہے۔

خشخاش (بارد): مقوی، سرد خشک، قابض حابس تخم ہیں۔ نیند آور ہے۔ مغز چہار میں ہمراہ دودھ گھوٹہ بنا کر پلانا حار علامات پر مفید ہے۔

پھل برگد: مقوی، سرد خشک، مغلظ حابس ہونے پر سرعت، جریان نزلہ حار وغیرہ علامات پر ۳ ماشہ ہمراہ دودھ کھلائیں۔

طباشیر نیلم: سرد خشک حابس قابض مفرح عمل دوا ہے الائچی خورد کے ساتھ ملا کر مکھن میں کھلانا حار علامات پر مفید ہے۔

تخم بھنگ: کم شدید، سرد خشک دوا ہے۔ سرعتِ انزال وغیرہ پر مفید ہے۔ نیند آور ہے اور امساک پیدا کرتے ہیں ۱ ماشہ شربت سے کھلائیں۔

انجبار: کم شدید، سرد خشک حابس قابض مفرح دوا ہے۔ فوری خون بند

کرتی ہے۔ نزلہ حار اور بلغم پر مفید ہے۔ شربت بنا کر پلائیں۔

پنیر ڈوڈی: ملین، سرد خشک، مصفیٰ خون، تلخ دوا ہے۔ حار اور بلغمی خارش و بخاروں پر مفید ہے۔ جوشاندہ بنا کر پلائیں۔

نارجیل دریائی: کم شدید، سرد خشک، محرک۔ قابض حابس مفرّح دوا ہے۔ حار علامات پر مقوی اثر غذائیت والی دوا ہے۔ ا ماشہ کھلانا مفید ہے۔

سپاری: کم شدید، سرد خشک قابض حابس دوا ہے۔ پیچش اسہال وغیرہ یعنی حار علامات میں ا یا ۲ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

شاہترہ: ملین سرد خشک مصفیٰ خون دوا ہے۔ حار خارش اور بخاروں میں گھوٹ کر پلانا بلغمی علامات پر بھی مفید ہے۔

سنگ جراحت: کم سرد خشک، قابض، حابس، مغلظ، مفرح دوا ہے۔ حار علامات پر ۲ تا ۸ رتی مناسب شربت سے کھلانا مفید ہے۔

حناء (مہندی): سرد خشک، محرک عمل، مصفیٰ خون، حابس دوا ہے برگ کو پانی میں بھگو کر صفراوی علامات پر پلا سکتے ہیں۔

تخم سریالہ: کم سرد خشک، مغلظ و حابس مفرح دوا ہے۔ حار علامات پر ۲ ماشہ شربت سے کھلانا مفید ہے۔

کشتہ شب یمانی: کم شدید سرد خشک، پُھلا پھٹکڑی کو صفراوی تحلیلی علامات پر حابس قابض دوا ہے حار بخاروں پر مفید ہے۔

کتھ (ست کیکر): کم شدید، سرد خشک، شدید عمل، قابض حابس دوا ہے۔ اسہال، سنگرہنی، سیلان الرحم وغیرہ پر مفید ہے۔ قہوہ سے کھلائیں۔

گلِ ببول: کم سرد خشک، محرک، کیمیاوی عمل، حابس، قابض، مفرح پُھول ہیں بہنے والے مادے کو فوراً بند کر دیتے ہیں۔ خوراک ۳ ماشہ کھلائیں۔

زرشک: سرد خشک، ترش ہاضم دوا ہے۔ اس کا شربت یا خمیرہ بنا کر کھلانا قے، اسہال، سنگرہنی وغیرہ پر مفید ہے۔

ہاتھی سنڈی: ملین، سرد خشک، مغلظ منی ہے۔ سودا پیدا کر کے جسم مضبوط اور ہڈیوں کو طاقت ور بناتی ہے ۲ تا ۴ ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

بھنگرہ: کم سرد خشک، مصفیٰ خون ہے۔ آب بھنگرہ ڈیڑھ کلو میں

ترپھلا پاؤ باریک کر کے بھگو کر خشک کریں۔۳ ماشہ صبح شام ۲ ماہ کھانے سے کچھ عرصہ میں بال سیاہ ہونگے۔ساتھ حیوانی روغن گوشت وغیرہ خوب کھلائیں (مقوی باہ ہے) کلونجی سیاہ کنجد کا روغن ۳ ماشہ رات کو گوشت بکرا میں پکا کر کھائیں۔کچھ عرصہ میں بال سیاہ ہونگے۔

نوٹ:۔سردی خشکی والے مریضوں کو مخاطی عضلاتی غذا دوا مضر ہے۔ صفراوی اور بلغمی مریضوں کو کھلانا مفید ہے۔ ہمارے طریقہ علاج میں تشخیص کے بغیر تجویز عمل میں لانا ممنوع ہے۔

عضلاتی مخاطی (خشک سرد) ادویات

اعصابی (بلغمی) علامات پر مفید ہیں

۱۔دل میں تحریک ۲۔طحال میں تحلیل ۳۔دماغ میں تسکین ۴۔جگر میں تحذیر پیدا کرنے میں کیمیاوی عمل ہیں۔

سلاجیت: خشک سرد اکسیر صفت ست ہے۔ تلخ لیس دار دوا ہے۔ اعصابی علامات پر فوری اثر مقوی ہے۔شوگر نامردی وغیرہ پر مفید ہے۔ (۲رتی)

کشتہ عقیق: محرک خشک سرد اکسیر صفت مقوی اور مصفی خون، محرک قلب دوا ہے۔ ۱تا ۲رتی مکھن میں کھلانا بلغمی علامات پر مفید ہے۔یعنی تسکینِ عمل کو تحریک میں بدل دیتا ہے۔استرخا پر بھی مفید ہے۔

کشتہ فولاد: خشک سرد، تریاق عمل دوا ہے۔ ۱ رتی مکھن میں کھلانا اعصابی علامات مثلاً مقوی باہ،ضعفِ جگر وغیرہ پر مفید ہے۔

الائچی کلاں: محرک خشک سرد شدید عمل دوا ہے۔اعصابی علامات پر ۲ماشہ کھلانا ہاضم، پسینہ آور، نزلہ، زکام، بُھس وغیرہ پر مفید ہے۔ جریان منی وسُستی پر انجیر کیساتھ کھلانا مجرب علاج ہے۔

جلابہ ہڑر: خشک سرد مسہل عمل ہے۔بلغمی اور سوداوی عفونت کا اخراج کرتی ہے۔ اتا۳ ماشہ کھلانا مجرب علاج ہے۔

تر پھلا ملین: خشک سرد ہلیلہ، بلیلہ، آملہ کا مرکب ہے۔ مصفیٰ خون گویا بلغمی عفونت کا تنقیہ کرنے میں ۳ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

سم الفار: خشک سرد، شدید عمل، سمی اثر دوا ہے۔ ۱ حصّہ سم الفار سو حصّہ قند سفید ۱۲ گھنٹہ سحق کریں۔ ۱ رتی مکھن میں کھلائیں مقوی باہ ہے۔

اعصابی علامات پر چائے سے کھلانا ہیضہ، اسہال، قے، باری کے بخاروں وغیرہ پر مفید ہے۔

کشتہ گاؤ دنتی: خشک سرد محرک عمل ہے۔ رطب اور بار علامات پر ۲ رتی تا ماشہ مویز منقی میں کھلانا مفید ہے۔

کشتہ سنکھ: خشک سرد، محرک قلب دوا ہے۔ بلغمی اسہالی بخاروں وغیرہ پر ا تا ۴ رتی کھلانا مفید ہے۔ مکھن یا منقیٰ میں کھلا سکتے ہیں۔

کشتہ صدف: خشک سرد محرک عمل ہے۔ رطب کی تسکینی علامات پر کھلانا مصفی خون، مقوی باہ اور جریان، سیلان الرحم وغیرہ پر مفید ہے۔

ہلیلہ سیاہ مدبر: خشک سرد، ملین، مصفی خون ہے۔ بلغم اور سودا کی عفونت معدہ اخراج کرنے پر اعصابی علامات پر ۲ ماشہ کھلائیں۔

فالسہ ولوکاٹ: خشک سرد، ملین، محرک قلب، مصفی خون، ہاضم ہیں کھاری پن کو ترشی میں تبدیل کرتے ہیں۔ اس کا شربت مفرح عمل ہے۔

پھلی کیکر: خشک سرد، محرک عمل، قابض، فوری اثر دوا ہے۔ اعصابی

سیلان الرحم جریان منی وغیرہ پر ۱ تا ۳ ماشہ کھلائیں۔

مغز کرنجوہ: خشک سرد، محرک عمل ہے۔ بلغمی بخاروں اور خارش گویا آتشکی زہر کا تریاق ہے۔ ۱ ماشہ منقی میں کھلا سکتے ہیں۔

املی و آلو بخارہ: خشک سرد، ملین بلغمی عفونت کا تنقیہ کرنے پر، اعصابی علامات پر لعوق یا شربت بنا کر پلانا مفید ہے۔

تج پوست: خشک سرد محرک قابض ہے۔ سیلان الرحم، شوگر، جریان منی ،اعصابی نزلہ زکام پر ۱ تا ۳ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

گیرو: خشک سرد محرک عمل ،سرخ پتھر ہے۔ نرم ہوتا ہے۔ پسینہ آور ہے۔ خسرہ اور چھپا کی کو نکالتا ہے۔ ۲ رتی تا ۳ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

بیجبند: محرک ،خشک سرد سرخ چمکدار تخم ہیں۔ مغلظ منی ہیں۔ اعصابی بہنے والے مادے کو روکنے میں ۱ تا ۳ ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

چاسکو: ملین، خشک سرد، مصفی خون سیاہ رنگ چمک دار تخم ہیں۔ بلغمی و سوداوی مادے کا تنقیہ کے لئے ۱ تا ۲ ماشہ کھلائیں۔

مائیں: محرک خشک سرد، قابض حابس جنگلی بیر کے مشابہ ہے۔ اعصابی

مشینی عمل علامات پر ۳ ماشہ کھلانا کیمیاوی عمل ہے۔

تخم کڑوی: محرک، خشک سرد، قابض، مقوی اور مصفیٰ خون ہے۔ گویا آتشکی زہر کی علامات پر ۱ تا ۳ ماشہ ہر غذا کے بعد کھلانا مجرب علاج ہے۔

زرونبد مدرج: خشک سرد، قابض، محرک قلب سخت بیر کی طرح پھل ہے۔ اعصابی اور مخاطی لین ورموں پر لگانا مفید ہے۔

اشق: خشک سرد، مقوی، قابض گوند ہے۔ اعصابی ورموں پر ۲ ماشہ کھلانا اور لیپ کرانا وسنگرہنی پر مفید ہے۔

گوند کندر: مقوی، خشک سرد، محرک قلب، قابض، مقوی باہ ہے۔ امسا کی دوا ہونے کی وجہ سے جریان، شوگر وغیرہ پر ۱ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

گوند آم: مقوی، خشک سرد، قابض، مقوی باہ دوا ہے۔ سرسوں کے تیل میں پکا کر مالش کرنا استرخائی و تسکینی علامات پر مفید ہے۔

کچا آم و کچا انگور: خشک سرد، قابض ہاضم ہیں۔ پوست لیموں،

پوست مالٹا کے ساتھ ملا کر عضلاتی ہاضم بنائیں۔ اعصابی علامات پر کھلائیں۔

نوٹ:۔ عضلاتی ادویات یبوست یعنی ریح کے مریضوں کو کھلانا مضر ہیں۔ کیونکہ رطوبت کی کمی ہو کر بعض اعضاء پھٹ جاتے ہیں اور سوزشی علامات پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ (ہر حالت میں رطوبت صالح کو مقدم رکھیں)

عضلاتی قشری (خشک گرم) ادویات

اعصابی (بلغمی) علامات پر مفید اثر

۱۔ دل میں تحریک ۲۔ طحال میں تحلیل ۳۔ دماغ میں تسکین

۴۔ اور جگر میں تخدیر پیدا کرنے میں مشینی عمل ہیں۔

کشتہ پارہ: خشک گرم، اکسیر صفت، مصفیٰ خون، مقوی باہ دوا ہے۔ جزام، برص، چنبل وغیرہ پر 1/2 رتی ہمراہ مکھن میں کھلانا مفید ہے۔

کچلہ مدبر: خشک گرم، تریاق عمل۔ سمی اثر دوا ہے مقوی باہ ہے اعصابی علامات پر 1/8 رتی مکھن مین کھلانا مجرب علاج ہے۔

تخم پیاز: خشک گرم تریاق عمل بیج ہیں۔ مقوی باہ حد درجہ اور آتشکی زہر کی علامات میں ۱ تا ۲ ماشہ قہوہ پتی سے کھلائیں۔

شنگرف: خشک گرم اکسیر صفت دوا ہے۔ دیسی گھی میں مدبر کر کے سفوف بنا کر 1/4 رتی تک آتشکی (اعصابی) علامات پر مفید ہے۔

لونگ (قرنفل): خشک گرم شدید عمل دوا ہے۔ اعصابی اور مخاطی علامات پر مقوی اثر ہے۔ محرک قلب ہونے پر بلغمی علامات میں مفید ہے۔

بالچھڑ: خشک گرم، شدید عمل خوشبودار دوا ہے۔ بلغمی علامات میں محرک قلب کی وجہ سے مبارکی، خسرہ وغیرہ پر مفید ہے۔

مصبّر: خشک گرم مسہل عمل ہے۔ برودت اور بلغم کا تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔ آتشکی علامات پر 1/2 تا 1 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

حنظل (تماں): خشک گرم مسہل عمل تلخ ہے۔ مصبر کے فوائد رکھتا ہے۔ بلغمی علامات پر مصفیٔ خون ہے۔ ۲ تا ۴ ماشہ تک گڑھ میں کھلا سکتے ہیں۔

تخم اسپند (حرمل): خشک گرم ملین عمل ہے۔ بلغمی علامات پر مصفیٰ خون ہے۔ ۱تا۲ ماشہ چائے سے کھلانا آتشکی زہر کی مکمل صفائی کرسکتے ہیں۔

اسطوخودوس: خشک گرم وافسنتین خشک سرد ملا کر کھلانا اعصابی اور مخاطی بخاروں اور خارش وغیرہ پر مصفیٰ خون دوائیں ہیں۔

ہینگ اصلی: خشک گرم محرک عمل تلخ دوا ہے۔ اعصابی اور مخاطی علامات میں ۱تا۴ رتی کھلانا سکتہ، مرگی، تشنج وغیرہ پر مفید ہے۔

کشتہ یلقوت: خشک گرم، اکسیر صفت، محرک قلب، مصفیٰ خون، مقوی باہ، 1/2 رتی مکھن میں کھلانا اعصابی علامات پر لاثانی مجرب دوا ہے۔

ازخر (کھوی): خشک گرم محرک عمل گھاس ہے۔ خوشبودار ہونے پر اعصابی ومخاطی عفونتی علامات پر جوشاندہ بنا کر پلانا مفید ہے۔

عاقرقرحا: خشک گرم شدید وتریاق عمل محرک قلب دوا ہے۔ رطب اور بارد علامات پر ۱تا۳ ماشہ کھلانا مقوی ومفید ہے۔ انتشار پیدا کرتا ہے۔

چھوہارے: خشک گرم مقوی اثر غذا اور دوا ہے۔ عضلاتی جوارش میں ملا کر یا ویسے کھلانا اعصابی و مخاطی علامات پر مفید ہیں۔ نرم جسم کو مضبوط کرنے اور محرک قلب ہونے پر عمر دراز کرتے ہیں۔

جاوتری: خشک گرم، تریاق و شدید عمل دوا ہے۔ قرنفل جوز بویہ کے قبیلے کی دوا ہے۔ اعصابی اور مخاطی علامات کا مکمل علاج ہے۔ عضلاتی معجون میں ملا سکتے ہیں۔

کستوری (مسک): خشک گرم اکسیر صفت مقوی غذا و دوا ہے۔ خوشبودار ہونے پر اعصابی اور مخاطی کمزوری کی علامات پر مفید ہے۔ بہت عظیم رسائن ہے۔

مغز چلغوزے: خشک گرم مقوی اثر غذا و دوا ہے۔ عضلاتی معجونات میں ملا کر کھلانا اعصابی علامات کے کمزور مریضوں کے لئے مجرب ہے۔ مقوی باہ ہونے پر شہوت تیز کرتے ہیں۔

عود صلیب: خشک گرم محرک قلب مقوی اثر ہے۔ بچوں کا ڈبہ اطفال نمونیا، دمہ بارد و بلغمی وغیرہ پر ۲ تا ۶ رتی کھلا سکتے ہیں۔

ڈیلا سرخ: خشک گرم (پینجو) درخت کریر کا پھل ہے۔ شدید عمل ہونے کی وجہ سے ہاضم و مدر حیض ہے۔ ۲ تا ۴ دانہ کھلائیں۔ محرک قلب ہونے پر خام بلغم کو صاف کرتا ہے۔

کشمش (سوگی): خشک گرم مقوی غذا و دوا ہے۔ ہر رطب اور بارد علامات کے لئے ۱ تا ۵ تولہ کھلانا مفید ہے۔ مقوی باہ ہے۔ مولد خون ہونے پر بڑھاپے کو جوانی یں تبدیل کرتی ہے۔

سندور: خشک گرم شدید عمل دوا ہے۔ مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے اعصابی (آتشکی زہر) کی علامات پر سندور ایک حصہ قند سفید ۵۰ حصے ملا کر خوب سحق کر کے مثل غبار کریں۔ ۲ تا ۴ رتی چائے میں گھی ملا کر کھلانا اس سے کھلانا مجرب علاج ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔

مجیٹھ (لکڑی): خشک گرم محرک عمل دوا ہے۔ جوشاندہ یا ویسے ۱ تا ۳ ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا بلغمی رو کے ہوئے مواد کو خارج کرتی ہے۔

تخم حلبہ (میتھرے): خشک گرم، محرک مقوی اثر غذا دوا ہے۔

اعصابی اور مخاطی کمزور اور سستی والے مریضوں کو ۱ تا ۴ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

تخم شبت (سوئے): خشک گرم، محرک، قوی اثر، مصفی خون ہے۔ ۳ ماشہ کھلانا بلغمی عفونت کو صاف کرنے میں مجرب دوا ہے۔ مدر حیض۔ خارش وغیرہ پر مفید ہے۔

جوز بویہ (جائفل): خشک گرم، شدید اثر، مقوی بدن، محرک قلب ہے اعصابی اور تخدیری علامات پر مغز جوز بویہ ۱ تا ۳ ماشہ کھلائیں۔ سکتہ، شوگر و کثرت بول کی لاثانی دوا ہے۔

نوٹ:۔ خشک گرم، غذا دوا، عضلاتی مشینی عمل اور صفراوی تحلیلی علامات والے مریضوں کو استعمال کرانا مفید ہے۔ مثلاً حرکات اور جریان وغیرہ پر فائدہ کی بجائے نقصان کا باعث ہوتی ہے۔

قشری عضلاتی (گرم خشک) ادویات

مخاطی اعصابی علامات میں مفید اثر رکھتی ہیں۔

۱۔ جگر میں تحریک۔ ۲۔ دل میں تحلیل ۳۔ طحال میں تسکین اور

دماغ میں تخدیر پیدا کرنے میں کیمیاوی عمل ہیں۔

کشتہ طلاء: گرم خشک، اکسیر صفت اور مصفیٰ خون ہے۔ مقوی رسائن ،مخاطی فالج، سکتہ وغیرہ پر 1/8 رتی مکھن میں کھلانا مفید ہے۔

گندھک آملہ سار مدبر: گرم خشک، اکسیر عمل، مصفیٰ خون ہے۔ گویا آتشکی زہر اور خنازیری زہر کی علامات پر قشری مرکبات میں کھلائیں۔ اوّل نمکین پانی میں ۵ گھنٹہ پکائیں تیار ہے۔

ناگ کسیر: گرم خشک تریاق اثر دوا ہے۔ حرارت عزیزی پیدا کرتا ہے۔ زعفران کا بدل ہے۔ قشری مرکبات میں شامل کریں۔

اجوائن دیسی: گرم خشک، تریاق عمل، ہاضم، مصفیٰ خون دوا ہے۔ مخاطی زہریلی علامات میں ۱ تا ۲ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

مرچ سُرخ: گرم خشک، تریاق عمل، ہاضم، مقوی معدہ، گرمی پیدا کرنے والی بے مثل غذا و دوا ہے۔ مخاطی علامات میں کھلائیں۔

زیرہ سیاہ: گرم خشک، محرک عمل، ہاضم، مصفیٰ خون دوا ہے۔ مخاطی علامات پر قشری مرکبات میں یا ویسے ۱ تا ۳ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

خولنجاں (جڑپان): گرم خشک، شدید عمل دوا ہے۔ ہاضم، مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے مخاطی علامات پر ۱ تا ۲ ماشہ کھلائیں۔

مغز جمال گوٹہ (حب الملوک): گرم خشک، مسہل اثر دوا ہے۔ ۱ ماشہ کھلانے پر بلغمی اور سوداوی عفونت معدہ کا تنقیہ کرنے کے بعد حرارت قائم رکھتی ہے۔

فلفل دراز: گرم خشک، شدید عمل ہاضم دوا ہے۔ تخدیری علامات میں فوری اثر مجرب دوا ہونے کی وجہ سے حرارت عزیزی پیدا کرنے کے لئے ۱ ماشہ کھلائیں۔

تیز پات: گرم خشک، محرک اثر، ہاضم، مصفی خون دوا ہے۔ قشری جوارشات میں ملا کر کھلانا تخدیری علامات پر مفید ہے۔

سنگدانہ مرغ: گرم خشک، ملین اثر ہاضم دوا ہے۔ پتھری اور لیس دار مواد کا اخراج کرتا ہے۔ ۱ تا ۲ ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

پودینہ: گرم خشک، محرک، ہاضم، مصفی خون دوا ہے۔ مخاطی علامات میں ۱ تا ۳ ماشہ کھلانا ہیضہ، قے اور سردرد بارد وغیرہ پر مفید ہے۔ تازہ

نمکین و چرپری اشیاء ملا کر چٹنی بنا کر کھانا ہضم کو تیز کرتا ہے۔

باپچی: گرم خشک، ملین، مصفیٰ خون دوا ہے۔ قشری اور مصفیٰ خون مرکبات میں ۱ ماشہ کھلانا چنبل، خارش، بارد وغیرہ پر مفید ہے۔

کٹائی خورد: گرم خشک، شدید عمل، تلخ گول بیر ہیں۔ زمین پر اس کی بیل ہوتی ہے۔ مخاطی (تحدیری) علامات ۱ ماشہ کھلانا اور دردوں کے لئے جلد پر لگانا مفید ہے۔

انیسون: گرم خشک، تریاق اثر، مصفیٰ خون، اجوائن کے مشابہ تخم ہیں۔ مخاطی علامات پر ۱ تا ۲ ماشہ کھلانا مفید ہے۔ عُقر اور جلدی خارش کے لئے بھی مفید فائدہ مند ہے۔ دیسی اجوائن کے مشابہ ہے۔

پیلا مول: گرم خشک شدید عمل مغاں کی جڑ ہے۔ مخاطی علامات یعنی تشنج کابوس، خدر سکتہ وغیرہ پر ۱ تا ۲ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

درونج عقربی: گرم خشک، محرک، ہاضم، مصفیٰ خون، مقوی اعصاب دوا ہے۔ مخاطی علامات میں ۱ تا ۳ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

تخم جرجیر: گرم خشک، ملین، مصفیٰ خون اور حرارت پیدا کر کے

خنازیری زہر کی علامات مثلاً خارش، چنبل، سیاہ داغ وغیرہ پر ایک ماشہ کھلانا مفید ہے۔

سفید مرچ: گرم خشک شدید اثر دوا ہے۔ تخدیری علامات پر ۱ تا ۴ عدد کھلانا مفید ہے۔ اس کا سفوف بنا کر مکھن میں کھلائیں۔

مغز اخروٹ: گرم خشک مقوی غذا دوا ہے۔ اعصابی اور مخاطی علامات اور کمزور مریضوں کے لئے کھلانا مجرب ہے۔ (حرارت عزیزی پیدا کرتے ہیں) قشری جوارشوں میں ملانا مقوی اثر ہے۔

گوشت چڑیا: گرم خشک، مقوی، ہاضم غذا دوا ہے۔ اعصابی اور مخاطی کمزور مریضوں کے لئے نادر تحفہ ہے۔ ۱ تا ۴ عدد کا گوشت بنا کر پکا کر کھلائیں۔

لہسن (تھوم): گرم خشک، شدید عمل غذا دوا ہے۔ سبزیوں میں پکا کر کھلانا تسکینی اور تخدیری علامات پر مفید اور مقوی اثر رکھتا ہے۔ تھوم کو روغن کنجد میں پکا قشری عمل طلاء بنا کر تسدیدی عمل کو توڑ سکتے ہیں یعنی فالج، سکتہ، تشنج وغیرہ پر مفید ہے۔

ست پودینہ: گرم خشک، شدید عمل ہاضم دوا ہے۔ قے، اسہال، پیٹ درد کے لئے مفید ہے اور اور مصفی خون دوا ہے۔ ۱ تا ۲ رتی چائے میں کھلائیں۔

ست اجوائن: گرم خشک تریاق ہاضم دوا ہے۔ مخاطی علامات ک لئے مصفی خون دوا ہے۔ قلیل مقدار کھلا سکتے ہیں۔ قشری روغن میں ملا کر طلا کریں۔ ست اجوائن کشتہ ہڑتالی زرد نوشادر ہم وزن ملا کر 1/2 ماشہ منقی میں کھلانا بارد ہے۔

کچری (چٹبر پختہ): خشک گرم، شدید اثر، بیضہ بیر کی طرح بیل سے لگتے ہیں۔ اس کا نمک پتھری توڑتا ہے ۔ حرارت عزیزی پیدا کرتا ہے۔

تخم پالک: خشک گرم ملین اثر ہے۔ غیر طبعی برودت کا تنقیہ کرنا اس کا خاص فعل ہے اور مصفی خون غذائیت والے تخم ہیں۔

نوٹ: ۔ گرم خشک ادویات یرقان اصفر یعنی قشری اور عضلاتی گلی علامات پر مضر صحت ہیں۔ جن مریضوں کے جسم میں رطوبت اور برودت

کی کمی ہو قشری دوائیں ہرگز استعمال نہ کرائیں ورنہ نقصان ہوگا۔

قشری اعصابی (گرم تر) ادویات

مخاطی سوداوی علامات پر (مشینی) مفید اثر

۱۔جگر میں تحریک ۲۔دل میں تحلیل

۳۔طحال میں تسکین ۴۔دماغ میں تخدیر پیدا کرنے

میں مشینی عمل ہے۔

زرنیخ: گرم تر اکسیر صفت سنہرے رنگ کی چمک دار معدنی دوا ہے سفوف بنا کر ۱/۸ رتی کھلانا خنازیری زہر کی علامات پر مفید ہے۔

زعفران: گرم تر تریاق اثر مقوی دوا ہے۔تخدیری علامات پر ۲رتی تا ۱ ماشہ کھلانا تمدد، کزاز، خدر وغیرہ پر مفید ہے۔

زیرہ سفید: گرم تر، محرک عمل، مصفیٰ خون، ہاضم دوا ہے۔سبزیوں میں یا ویسے ۱ تا ۳ ماشہ کھلانا مخاطی اور عضلاتی علامات پر مفید ہے۔

زنجبیل: گرم تر، شدید اثر ہضم دوا ہے، شہد کے شربت سے کھلانا تخدیری علامات پر مفید ہے۔ ۱ تا ۲ ماشہ کھلائے۔

ریوند عصارہ: گرم تر، مسہل قے آور دوا ہے۔ کسی ہاضم دوا کے ہمراہ کھلانا سودا اور ریح کا اخراج کرتی ہے۔ 1/2 تا 1 ماشہ خوراک۔

سنا مکی: گرم تر، ملین، مصفیٰ خون لاثانی دوا ہے۔ مناسب بدرقہ میں 1 تا 3 ماشہ کھلانا سوزشی زہروں کا تنقیہ کرتی ہے۔

ہرن کھری: گرم تر، ملین و مسہل بوٹی ہے۔ گھوٹ کر پلانا مخاطی اور عضلاتی زہریلے مواد کا تنقیہ کرتی ہے اور تمام کیمیاوی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

باتھو سبز: گرم تر، ملین، مصفیٰ خون غذا دوا ہے۔ غیر طبعی برودت اور یبوست کا تنقیہ کرتی ہے۔ ساگ پکا کر کھائیں۔

ہلدی زرد: گرم تر، تریاق عمل، حابس، مصفیٰ خون دوا ہے۔ کینسر، ٹی بی، نزلہ، جلدی مخاطی اور عضلاتی علامات پر 1 تا 2 ماشہ کھلانا مفید ہے۔ احتلام جس کاذبہ، دائمی قبض وغیرہ کے لئے ہلدی، نمک سفید، سنا مکی ہم وزن ملا کر 3 ماشہ صبح شام کھلانا مفید ہے۔

روغن بیدانجیر: گرم تر، مسہل، مقوی (کسٹر آئل) تیل ہے۔ خنازیری

اور بواسیری زہریلی علامات کا تنقیہ کرتا ہے ۱ تا ۲ تولہ خوراک۔

مکو (پیلک): گرم تر، ملین، مصفی خون غذا دوا ہے۔ اس کا سالن حیوانی روغن ملا کر کھلانے سے سوزشی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

قند سیاہ: گرم تر ملین غذا دوا ہے۔ مکھن کے ہمراہ کھلانا عضلاتی اور قشری سوزشی علامات پر مفید ہونے پر سوداوی سُدے کھولتا ہے۔

برگ بانسہ: گرم تر محرک اثر دوا ہے مقوی غذا دوا ہے۔ مخاطی اور عضلاتی دمہ کھانسی اور پتھری وغیرہ پر مناسب بدرقہ کا جوشاندہ بنا کر پلائیں۔

مغز بادام: گرم تر مقوی غذا و دوا ہے ۔حرارت عزیزی پیدا کرنے میں رسائن ہے۔ بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کرتا ہے۔ حسبِ منشا کھلائیں۔ کشمش و کھجور کے ہمراہ کھلانے سے کمزور انسان قوی الجسہ ہو جاتا ہے۔

نوشادر ٹھیکری: گرم تر شدید عمل مدر بول ہے۔ ۱ تا ۲ ماشہ شہد کے شربت سے کھلانا سوداوی اور ریح کے سُدے کھولتا ہے۔ ورم پر کھلائیں

آب مولی میں سحق کر کے کھلانا پتھری مثانہ و گردہ سے خارج ہو جاتی ہے۔

رسونت: گرم تر، ملین، مصفی خون دواہ۔۲/۱ تا ۱ ماشہ کھلانا بواسیری زہر و خنازیری زہروں کا تنقیہ کرتی ہے۔ (بخاروں وغیرہ میں مفید ہے)

مغز نیب: گرم تر، ملین عمل، مصفی خون دوا ہے۔ مناسب بدرقہ میں ملا کر کھلانا مخاطی اور عضلاتی علامات پر ۱ تا ۲ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

گوکھرو (بھکھڑا): گرم تر، محرک اثر، مقوی کانٹے دار مفروش بوٹی ہے۔ حیوانی روغن میں تل کر کھلانا تخدیری علامات پر اور کمر درد، پٹھوں کے درد پر مفید ہے اور پتھری کا اخراج کرتا ہے۔

منقیٰ شیریں: گرم تر، مقوی اثر غذائیت والی دوا ہے۔ مخاطی اور عضلاتی کمزور مریضوں کو کھلانا مولد خون اور دیگر علامات پر مفید ہے۔ مثلاً خدر، تشنج، عُقر وغیرہ پر مقوی اثر غذا دوا ہے۔

نمک طعام: گرم تر، محرک حرارت، مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے خنازیری و بواسیری تیز ابیت کو صاف کرتا ہے۔ بے مثل غذا و دوا

ہے۔تمام سالن تیار کرنے میں سردار ہے (الحدیث)

لفاح (بیلاڈونا): گرم تر، ملین اثر، مصفیٰ خون دوا ہے۔ لفاح ۱حصہ قند سفید ۱۵ حصے سحق کر کے مثل غبار کریں۔۲رتی مخاطی علامات پر کھلائیں۔

مرچ سیاہ: گرم تر، شدید عمل، مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے مخاطی اور عضلاتی کیمیاوی عمل علامات پر ملین بھی ہے۔ ۱تا۲ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

سرنجاں شیریں: گرم تر، محرک عمل، مقوی دوا ہے۔مخاطی اور عضلاتی علامات، بخار، دردرں، بند نزلہ وغیرہ پر ۱/۲ ماشہ تا ۲ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

برگ سداب: گرم تر، محرک عمل، ہاضم، مصفی خون دوا ہے۔مخاطی ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔اعصابی یا قشری ہاضم میں ملا کر کھلانا مجرب ومفید ہے۔

انبہ ہلدی: گرم تر، تریاق عمل دوا ہے۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے

مخاطی اور عضلاتی ورم اور زخموں وغیرہ پر ۱/۴ ماشہ مکھن میں کھلانا مفید ہے۔

حُسنِ یوسف: گرم تر ملین، مصفی خون، مقوی اثر دوا ہے۔ مخاطی اور عضلاتی مادوں کو تحلیل کرتی ہے ۱ تا ۲ ماشہ کھلانا مفید ہے۔ غذاؤں میں دیسی گھی اور شہد کا استعمال مؤلد خون ہے۔

نوٹ: ۔ صفراوی ادویہ گرم مزاج مریضوں کو کھلانا مضر ہیں۔ قشری اعصابی غذا و دوا مخاطی یعنی تخدیری برودت کی کثرت سے پیدا ہونے والی علامات پر کھلانا شافی اثر رکھتی ہیں یعنی کمی خلط کو پورا کرنا ہی شافی علاج ہے۔

اعصابی قشری (تر گرم) ادویات کا عضلاتی (ریح) کی علامات پر مفید اثر

۱۔ دماغ میں تحریک ۲۔ جگر میں تحلیل ۳۔ دل میں تسکین

۴۔ طحال میں تخدیر پیدا کرنے والی کیمیاوی عمل ادویات

کہر باشمعی: تر گرم ،اکسیر صفت، حابس دوا ہے ۔ سفوف بنا کر مناسب بدرقہ سے آدھا ماشہ کھلانا پھٹنے والی علامات پر مفید ہے مثلاً خونی بواسیر ،نواسیر ،نفث الدم وغیرہ میں کھلانا مجرب ہے۔

شیر مدار: تر گرم تریاق عمل ، قے آور سمی اثر دوا ہے۔ کثرتِ کھار کی وجہ سے تلخ ہے یہ دوا ایک حصہ قند سفید، ۱۵ حصے ہلدی ۵ حصے مثل غبار کریں ۔ ا ماشہ شربت بزوری سے کھلانا عضلاتی علامات کے لئے تریاق ہے مثلاً ٹی بی ، خشک کھانسی ، ریح ، گینٹھیا ،تحجر المفاصل وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔نوٹ اپنی تشخیص میں پختہ حکماء کھلا سکتے ہیں ۔

سوڈا بائیکارب: تر گرم ،محرک اثر کھار ہے۔عضلاتی ترشی کی علامات کے لئے مفید ہے۔ ا تا ۳ ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا مفید ہے۔

شیر تھوہر: تر گرم ،شدید عمل اور آبلہ انگیز دوا ہے۔ روغن کنجد میں پکا کر بیرونی سکیڑ والے عضو پر مالش کرنے سے فربہ ہو جاتا ہے۔کھلانا مضر ہے۔ یہ دوزخیوں کا کھانا ہے اس سے آنتیں گل جاتی ہیں۔

تخم گاجر: تر گرم ،محرک رطوبت ہونے کی وجہ سے اعصابی لبوب وغیرہ

میں شامل کر کے عضلاتی اورقشری سوزشی علامات پر کھلانا مفید ہے۔

تخم بادیاں: تر گرم ،ملین اثر ،مصفی خون ، حابس ،مقوی دوا ہے عضلاتی اورقشری اورام میں اتولہ کھلا نا مفید ہے۔ آب چشم ونزلہ خراشدار کے لئے مجرب ہے۔

ملٹھی: تر گرم ملین عمل دوا ہے۔ جوشاندہ یا سفوف بنا کر مناسب خوراک کھلانا عضلاتی ورم وزخم اور خراشدار علامات کے لئے مجرب ہے۔

قند سفید: تر گرم محرک رطوبت ہے۔ عضلاتی اورقشری علامات کے لئے پانی یا دودھ میں ملا کر پلانا مجرب علاج ہے۔

ابریشم: تر گرم ،محرک عمل ،مفرح ، حابس اور مصفی خون دوا ہے اعصابی جوشاندہ یا خمیرہ میں ملا کر کھلانا عضلاتی علامات پر مفید ہے۔

اسگند ناگوری: تر گرم، حابس قابض دوا ہے۔ عضلاتی علامات سرطان ، خارش ،نفث الدم وغیرہ کے لئے مناسب بدرقہ میں شامل کر کے کھلانا مفید ہے۔

املتاس: تر گرم مسہل عمل دوا ہے۔ حرارت اور یبوست کا تنقیہ کرتی

ہے۔ بواسیری زہر میں حابس بھی ہے۔ جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلائیں
۔اس میں سونف، سنامکی، ملٹھی شامل کرنا اورام کو تحلیل کرتا ہے۔

ریوند خطائی: تر گرم، ملین عمل، مصفیٰ خون حابس دوا ہے۔ عضلاتی اور
قشری سوزشی علامات میں ۱/۲ ماشہ شہد کے شربت سے کھلانا مجرب ہے۔

مربہ گاجر: تر گرم مقوی بدن غذا دوا ہے۔ بدن کو موٹا کرتی ہے۔ سِل
،دق، کینسر اور سوزشی علامات پر کھلانا مجرب علاج ہے۔

سوہاگہ سفید: تر گرم محرک عمل کھار ہے۔ عضلاتی اور قشری زخموں کو
بھرنے کے لئے روغن کنجد میں پکا کر استعمال کرانا مفید ہے۔ ا ماشہ قہوہ
سونف میں کھلا سکتے ہیں۔

رال سفید: تر گرم، محرک عمل حابس ہونے کے باعث عضلاتی اور
قشری ورموں کو بھرتی ہے۔ روغن کنجد میں مرہم بنا کر زخموں پر لگانا مفید
ہے۔

مغز جیا پوتا: تر گرم، مقوی اثر ہونے کی وجہ سے خصیہ بکرا میں بنا کر
کھلانا منویہ کے کرم زندہ کرتا ہے۔ مولد منی میں مجرب دوا ہے۔

جوکھار: گرم تر، ملین، مدر بول، مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے گردہ مثانہ اور پتھری کو خارج کرتی ہے۔ ۱ تا ۳ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

پوست خربوزہ: تر سرد، حابس۔ مدر بول مصفیٰ خون ہے۔ باقی تین اخلاط کے رُکے ہوئے مواد کو جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانا خارج کرتا ہے۔

میگنیشیا سلفاس (میگ سلف): تر گرم، مسہل وملین مدر بول کھاری دوا ہے۔ صفراء اور ریح کو خارج کرتی ہے۔ ۱ تا ۲ تولہ محلول بنا کر پلانا بہتر ہے۔

مغز خربوزہ: تر گرم، مقوی، حابس، مدر بول ہے۔ حیوانی روغن میں حلوہ بنا کر کھلانا عضلاتی اور قشری اورام وغیرہ میں مفید ہے۔

افتیمون: گرم تر، ملین، مصفیٰ خون دوا ہے۔ عضلاتی اور قشری اورام، کینسر سوزش وغیرہ پر چونکہ رطوبت صالح پیدا کر کے مکمل آرام دیتی ہے۔

شیر اونٹنی: تر گرم، مقوی، ملین، مصفیٰ خون غذا و دوا ہے۔ عضلاتی اور

قشری اورام وغیرہ کا رطوبت صالح پیدا کر کے مجرب علاج ہے۔

گنے کا رس: تر گرم، ملین، تسکین عمل، مقوی اثر غذائیت والی دوا ہے۔
بغیر کیمیکل کھاد کے پیدا کیا جاوے تو شہد کے شربت سے دوسرے درجہ پر
ہے۔ عضلاتی اور قشری جلن دار سوزشی اورام اور تحلیلی علامات پر حسب
منشاء گنے کا رس پینا مجرب اور شافی علاج ہے۔ صالح رطوبت پیدا کرتا
ہے۔

نوٹ:۔ کثرتِ رطوبت سے پیدا ہونے والی علامات پر اعصابی قشری
ادویہ اور اغذیہ ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ رطوبت صالح پیدا کرنے والی
اشیاء مخاطی وعضلاتی اور قشری تحلیلی علامات پر شافی اثر رکھتی ہیں۔ یہی وہ
ادویہ ہیں جو بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کرتی ہیں جب بدنِ انسان میں
رطوبت پیدا ہو جائے تو بعد میں فطری مزاج قائم کرنا کوئی مشکل کام نہیں
ہے۔

اعصابی مخاطی (تر سرد) ادویات

کا عضلاتی قشری علامات میں مفید اثر

۱۔ دماغ میں تحریک ۲۔ جگر میں تحلیل ۳۔ دل میں تسکین

۴۔طحال میں تحدیز پیدا کرنے والی مشینی عمل ادویات

کشتہ حجر الیہود: تر سرد، اکسیری صفت تری پیدا کرنے کی وجہ سے مدر بول ہے۔ پتھری کا اخراج کرتا ہے۔ عضلاتی رکے ہوئے مواد کا اخراج کرتا ہے۔

الائچی خورد: تر سرد تریاق عمل دوا ہے۔ حابس ہونے کی وجہ سے اندرونی زخموں کو بھرتی ہے۔ عضلاتی علامات پر مفید ہے۔

جوہر لوبان: تر سرد، شدید عمل، حابس مدر بول دوا ہے۔ عضلاتی مسہل، دق، کینسر، خونی بواسیر وغیرہ پر ا ماشہ شربت سے کھلائیں۔

سجی کھار: تر سرد، سکونِ رطب مدر بول دوا ہے۔ سودا اور ریح اور صفراء کو بطور بول خارج کرتی ہے۔ عضلاتی علامات پر مفید ہے۔ ۲ ماشہ خوراک ۔

ریٹھہ: تر سرد، شدید اثر، خام بلغم کو خارج کرنے والی دوا ہے۔ عضلاتی علامات کے رکے ہوئے مواد کو خارج کرتی ہے۔ ۲ رتی تا ا ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

قلمی شورہ: تر سرد، سکون، رطب، مدر بول کھار ہے۔ معدہ کی ترشی اور گردوں کے رُکے ہوئے مواد کو خارج کرتا ہے۔

سمندر جھاگ: تر سرد، تسکینِ رطب کھار ہے۔ اعصابی مرکبات میں شامل کریں۔ مدر بول ہے آنکھ میں بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

نشاستہ گندم: تر سرد، مقوی، حابس غذا و دوا ہے۔ خشک اور گرم مریضوں کو حیوانی روغن میں حلوہ بنا کر کھلانا مفید ہے۔

تخم ترب: تر سرد، محرک رطب، ہاضم، مصفیٰ خون ہے۔ ریح اور صفراء کا اخراج کرتی ہے۔ عضلاتی جلدی بیماریوں اور بخاروں پر مفید ہے۔

گل گاؤزبان: تر سرد، تسکین عمل، مفرح ہونے کی وجہ سے عضلاتی اور قشری سوزشی علامات والے مریضوں کو خمیرہ یا جوشاندہ میں شامل کر کے کھلائیں۔

نمک چرچٹہ: تر سرد، مدر بول، مصفیٰ خون ہے۔ پتھری کا اخراج کرتا ہے۔ ۲ تارتی تا ۱ ماشہ کھلائیں۔ آنکھ میں موتیا وغیرہ علامات میں لگا سکتے ہیں۔

ایلوا سفید پھلا: تر سرد، مدر بول حابس دوا ہے۔ عضلاتی کھانسی اور دمہ وغیرہ پر مفید ہے۔ زخموں وغیرہ کے اندمال میں استعمال کرائیں۔ ۱ تا ۲ ماشہ خوراک

سردائی شیریں: تر سرد، مغز کدو، مغز بادام، سونف، الائچی خورد حسبِ دستور شیریں سردائی بنا کر پلانا تر سرد عمل کرتی ہے۔ عضلاتی اور قشری تحلیلی علامات میں مفرح عمل غذا دوا ہے موسمِ گرما کا خاص تحفہ ہے۔

پیٹھا کی مٹھائی: تر سرد، دیسی گھی میں تل کر کھلانا ہر قسم کی سوزش اورام کے لئے، سل، دق، کینسر، خونی بواسیر وغیرہ پر مفید ہے۔

کیلا پھلی: تر سرد، حابس تسکینی پھل ہے۔ پوست اتار کر کھلانا چاہئے۔ عضلاتی اور قشری علامات پر مفید غذا دوا ہے۔

نمک مولی: تر سرد، مدر بول ہے۔ پتھری توڑ مرکبات میں ملا کر کھلانا مجرب دوا ہے۔ برگ اور مولیاں جلا کر راکھ سے نمک حاصل کریں مشہور طریقہ ہے۔

الائچی بوٹی: تر سرد مفرح حابس دوا ہے۔ ندی نالوں کے کناروں پر

برگ بھنگ کے مشابہ ہے۔ مصفیٰ خون، عضلاتی وقشری علامات پر مفید ہے۔ ۱ تا ۳ ماشہ تک کھلا سکتے ہیں۔ الائچی خورد کا نعم البدل ہے۔

برگ گاؤزبان: تر سرد، حابس، ملین عمل، مصفیٰ خون دوا ہے۔ قدرے لیس دار ہے۔ عضلاتی مشینی اور زہرہلی علامات پر مفید ہے۔ ریح کا اخراج کرنے میں مجرب ہے۔

مغز ارنڈ: تر سرد، ملین قے آور ہے۔ بواسیری زہر اور سوزاکی زہر کا تنقیہ کرنے میں ۱ تا ۲ ماشہ الائچی خورد و قند سفید کے ہمراہ کھلانا مفید ہے۔

گل مدار: تر سرد، ملین، مصفیٰ خون دوا ہے۔ عضلاتی علامات مثلاً دمہ، ٹی بی، بخار، قولنج، ریح کی درد، دل وغیرہ پر ۱ ماشہ گڑھ کے ہمراہ کھلانا مفید ہے۔

گل موتیا: تر سرد، ملین، مصفیٰ خون دوا ہے۔ عضلاتی اور قشری علامات میں ۱ تا ۲ ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ آب موتیا موتیے پر آنکھ میں ڈالنا مفید ہے۔

شحم دنبہ: تر سرد، مقوی، مصفیٰ خون غذائیت سے بھرپور نعمتِ خداوندی

ہے۔اعصابی سبزیوں میں پکا کر کھلانا چار زہروں کا تریاق ہے۔عضلاتی کمزور اور بوڑھے انسانوں کو سالن میں کھلا کر بعد میں سونف، سفید زیرہ اور الائچی خورد کے جوشاندہ میں شہد ملا کر پلانا جسم کو فربہ کرتا ہے۔

خربوزہ پھیکا: ترسرد، ملین، مدر بول، تسکین عمل ہے۔عضلاتی اور قشری کیمیاوی علامات کے لئے پیٹ بھر کر کھلانا مفید ہے۔

نوٹ:۔ رطوبت پیدا کرنیوالی مشینی عمل ادویہ واغذیہ اعصابی علامات پر مضر ہیں۔عضلاتی اور قشری علامات پر شافی اثر رکھتی ہیں۔مزاج کو مدِنظر رکھ کر علاج کرنا ہر مرض کا شافی علاج ہے۔

مصنّف

معلم طبّ **حکیم فیض محمد فیض**

جوع المجر بات

آج کل بے علم حکماء میں جوع المجر بات کا مرض عام ہوتا جا رہا ہے۔ علامات کے لئے مرکبات و مجر بات کی نا کام تلاش میں مبتلا و سرگرداں نظر آتے ہیں۔ دراصل یہ عطائی لوگ ہیں۔ کسی طب کے علم سے واقف نہیں ہیں۔ دوا کی تاثیر جاننا اور نبض کی پہچان تو دور کی بات ہے انہیں تو انسانی ڈھانچے کی ہیئت کذائی اور اس کی ترکیب تک کا علم نہیں ہے۔

لاتعداد ادویات ملا کر بغیر کسی تشخیص کے استعمال کراتے رہتے ہیں اور یہ صرف چھوٹے معالج نہیں ہیں بلکہ بڑی بڑی ڈگریوں والے ڈاکٹر صاحبان بھی ایسی ہی فاش غلطی میں مبتلا دیکھے گئے ہیں۔ ان معالجین کا طریقہ واردات ایسے ہی ہے جیسے کوئی شخص پوٹاشیم پرمگنیٹ اور گلیسرین کو مرکب کر کے کھانے کو دے دے یا منسل و شورہ قلمی ملا کر کھلائے تا کہ مریض دھماکے سے اُڑ جائے۔ آج کل اسی طرح سادہ لوح انسانوں کو لوٹا جا رہا ہے اور بدنام طبیبوں کو کیا جا رہا ہے۔

حکومت سے اپیل ہے کہ ایسے لوگوں کا محاسبہ کیا جائے یا ان کو کسی مستند حکیم حاذق کے پاس کم از کم پانچ سال تک پریکٹس کرنے کے

بعد علاج معالجہ کی اجازت دی جائے نہیں تو دُنیا یوں ہی تباہی و بربادی کی طرف دھکیلی جاتی رہے گی۔

نوٹ:۔ صرف ایک طب اسلامی (طبِ نبوی ﷺ) ہے جو چند ماہ کے مطالعہ سے حضرت لقمان و افلاطون و جالینوس سے ہزار درجہ لا ثانی حکیم بن سکتا ہے۔کاش ہمارے ملک میں افرنگی علاج کا دھوکہ نہ ہوتا تو مسلمان اپنے باورچی خانہ سے ہی غذا درست کرنے سے فائدہ اٹھاتے۔

تشخیصِ مرض: میڈیکل سائنس نے ہر بیماری کی تشخیص کے لئے آلات وضع کر لئے ہیں اور نبض دیکھنا بالکل ترک کر دیا ہے حالانکہ یہ آلات اور مشینیں کسی مرض کی صحیح تشخیص نہیں کر سکتیں۔ یہ صرف عوام کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے اور ناجائز طریقے سے دولت اکٹھی کرنے کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا نظام سب سے اعلیٰ افضل ہے۔اس سے رہنمائی حاصل کرنا چاہیئے تاکہ انسانیت کی بھلائی اور خدمت ہو سکے۔

مفردات و مرکبات: ہم نے گزشتہ صفحات میں مفرد ادویہ کے خواص فطری عمل پر لکھے ہیں اور مرکبات کے خواص بھی لکھتے ہیں تاکہ

مبتدی فائدہ اٹھاسکیں۔

اکسیر، تریاق۔ شدید۔ ملین۔ مسہل۔ مقوی۔ محرک یہ ہمارے درجات ہیں۔

اکسیر: اس درجہ میں ان مفرد ادویہ کو ترکیب دیا جاتا ہے۔ جو اکسیر صفت ہوں لیکن ان میں تمام ادویات غیر سمی اثرات والی ہوں گی اور مقدار خوراک کا تعین کر دیا گیا ہوگا۔

تریاق: ایسے فطری مرکبات کا نام ہے جو دو یا تین ادویہ کے تریاق عمل ملاپ سے بنے مگر مرکب کسی کیمیکل میں تبدیل نہ ہونے پائے۔ اس لئے ہر حکیم کا ادویہ کے مزاج سے واقف ہونا لابدی امر ہے۔ نسخہ کے چند فوائد یاد کر کے دوا کھلانا یا فروخت کرنا لاعلمی ہے بلکہ نسخہ کے تمام اجزا کے خواص وفوائد سے حکیم کو کما حقہ، واقف ہونا ضروری ہے جیسے فری کارب۔ فرائی خاص خاص اور ہرسمہ بیروم وغیرہ اور تمام جڑی بوٹیاں کے خواص سے واقفیت کے بغیر کوئی نسخہ کارگر نہیں ہوسکتا۔

شدید: شدید اثر نسخہ بنانے میں مفرد ادویہ کے شدید عمل یعنی خواص دیکھ کر بنائیں اور مقدار خوراک کا تعین بھی کریں۔ اگر مرض کا غلبہ زیادہ ہے

تو شدید دوا کھلائیں ورنہ محرک عمل ہی کافی ہے۔

مسہل : یہ دوائیں ہمیشہ تیز اثر مشینی عمل کی دوائیں ہوتی ہیں۔ جس سے مادے کے اخراج کا مقصود ہوتا ہے۔ اگر مسہل کو قلیل مقدار دیا جائے تو یہ ملین کا کام دیتا ہے۔ بعض مصفی خون ملینات مفرد ادویات سے بنائے جاتے ہیں۔

مقوی : یہ ادویات غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں۔ بعض حکماء ان کو رسائن اور کایا کلپ بھی کہتے ہیں۔ مقوی اثر مفرد یا مرکب اپنے فطری مزاج سے کام کرتی ہیں۔

ہمارا طریقہ علاج بالضد ہے۔ کوئی حکیم اگر ہمارے نسخہ جات علاج بالمثل میں استعمال کرائیں گے تو وہ انسانیت کے ساتھ سخت دشمنی کے مُرتکب ہوں گے۔

مثلاً یرقان اصفر میں صفراء روکنے والی دوا دی گئی تو مریض کی زندگی ختم ہو جائے گی یعنی یرقان اسود۔ یرقان ابیض اور یرقان احمر کو بھی اس پر قیاس کرنا چاہیے۔ ہمارا مقصد ہر مرض میں بڑھنے والی خلط کا اخراج کر کے اعتدال قائم کرنا اور کمی خلط کو بڑھا کر پورا کرنا ہے۔

یہی فطری علاج ہے۔ مرض یا علامات کو دبانے یا جلانے یا کسی اینٹی بائیٹک سے خشک کر دینا یہ وقتی فائدہ تو معلوم ہوگا مگر بیماری دوبارہ اپنی شدت سے نمودار ہوگی تو کبھی موت کا پیغام بن جاتی ہے۔

جوشاندہ: جوشاندہ میں عموماً پھل پھول جڑی بوٹیاں وغیرہ کو جوش دیکر پُن چھان کر پلایا جاتا ہے۔ یہاں بھی بالضد کے عمل کا لحاظ انتہائی ضروری ہے۔

منشیات: حکماء کو منشیات کے فوائد و نقصانات پر گہری نظر رکھنی چاہئے تاکہ اس کے مضر اثرات کی اصلاح ہو سکے۔ (اسلام نے منشیات کی سخت مذمت کی ہے)

(المھما اکبر من نفعھما)

منشیات کے فوائد سے اس کا گناہ اور نقصان زیادہ ہے۔ اوّل تو اس کا استعمال بالکل نہیں ہونا چاہیے۔ اگر منشیات میں فائدہ ہوتا تو اللہ کریم منع کیوں کرتا۔

حکیم کے لئے ہر غذا و دوا کے فوائد و نقصان سے کماحقہ، واقف ہونا لازمی ہے۔

تحدیث نعمت: بندہ ناچیز نے تیس ۳۰ سال تک تمام طبی تھیوریز (نظریات) کا بغور مطالعہ کیا ہے اور آخر میں اللہ کریم نے مجھ پر طبی کلیات کا راز منکشف فرمایا ہے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اللہ پاک نے مجھ پر یہ احسان فرمایا ہے یعنی درگاہِ ایزدی میں سربسجود رہنے کا انعام ہے۔ اور لاکھوں بار درود اور رحمتیں نازل ہوں حضرت محمد ﷺ کی ذات پاک پر، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جن کی روحانی رہنمائی سے یہ عقدے حل ہوتے ہیں۔

تنبیہہ: ۔ میری اس کتاب کو مکمل ذہن نشین کیئے بغیر کسی مریض کا علاج کرنا گناہِ عظیم ہے۔ جیسا کہ ہم نے حضرت صابر ملتانی حکیم انقلاب مرحوم کی تمام تصنیفات کے مطالعہ کے بعد قانونِ مفرد اعضاء کی کمی پورا کیا ہے اسی طرح یہ تصنیف پڑھنے کے بعد عوامی بھلائی کے لئے فطری طریقہ علاج کی کھلے در دعوت خاص و عام ہے کہ مزید طبی علوم پر ریسرچ کریں بغیر آپریشن علاج معالجہ کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ فطری عمل سے مراد ہے کہ قدرتی طریقہ پر ہر کام کریں۔ جس کام میں تمام فوائد حاصل ہوں وہی قانون قدرت ہے۔ جس کام میں کچھ فوائد اور زیادہ

نقصانات ہوں وہ غیر فطری ہے ایسے طریقہء علاج کو ترک کرنا ہی بہتر ہے جیسے کہ ہمارے نبی پاک امام الانبیا ﷺ نے چند الفاظ میں علمِ طب روشن فرمایا ہے۔

مخاطی اعصابی (سرد تر) مرکبات نمبر 1

۱۔طحال میں تحریک ۲۔دماغ میں تحلیل ۳۔جگر میں تسکین

۴۔دل میں تخدیر کے عمل میں برودت پیدا کرنے والے کیمیاوی عمل ہیں

مخاطی اعصابی اکسیر: کشتہ چاندی ۶ ماشہ، کشتہ ابرق سفید ا تولہ، طباشیر نقرہ ۵ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ، مند سفید ۱۰ تولہ سفوف بنا کر آمیزش کریں، ۲ تا ۴ رتی مکھن میں کھلانا قشری تحلیلی (گرم خشک) علامات میں کھلائیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

مخاطی اعصابی تریاق: بیش مدبر ۶ ماشہ، سرد چینی ۵ تولہ، صندل سفید ۶ ماشہ، الائچی خورد یا الائچی بوٹی ۵ تولہ، قند سفید ۱۰ تولہ سفوف بنا کر محفوظ کریں۔ ۱ تا ۲ رتی مخاطی شربت سے کھلانا قشری زہریلی علامات میں مفید ہے۔

مخاطی اعصابی شدید: مشک کافور ۲ تولہ، کشنیز ۵ تولہ، صندل سفید ۶ ماشہ، طباشیر اصلی ۳ تولہ، قند سفید، ۱۰ تولہ سفوف بنا کر محفوظ کریں۔ ۱ تا ۴ رتی مخاطی شربت سے کھلانا قشری مشینی علامات میں مفید اور فوری اثر دوا ہے۔

مخاطی اعصابی محرک: پھٹکری سفید ۴ تولہ، تخم کاسنی ۱۰ تولہ، تخم کاہو ۵ تولہ، تخم برسیم ۵ تولہ، قند سفید ۱۰ تولہ سفوف بنا کر محفوظ کریں۔ قشری علامات میں مفرح حابس مصفی خون دوا ہے۔ ۱ تا ۲ ماشہ کھلانا مجرب علاج ہے۔

مخاطی اعصابی مسہل: سقمونیا ۳ تولہ، سنا مکی ۵ تولہ، گل سرخ ۵ تولہ، حب النیل ۳ تولہ سفوف بنا کر ۴ رتی کے کیپسول بھر لیں۔ قشری علامات کے لئے مشینی عمل نسخہ ہے صفراوی زہریلی علامات کا تنقیہ کرنے میں مجرب دوا ہے۔

مخاطی اعصابی ملین: گل سرخ ۱۰ تولہ، سنا مکی ۵ تولہ، تخم کاسنی ۵ تولہ گل نیلوفر ۵ تولہ سفوف بنا کر ملا لیں ۱ تا ۳ ماشہ کھلانا قشری زہریلی علامات کیمیاوی عمل میں تنقیہ کرنے والی دوا ہے۔ صفراوی جلن، ورم، سوزش،

چھپاکی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

مخاطی اعصابی مفرّح: صندل سفید ۶ ماشہ، الائچی خورد ۲ تولہ زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ، کشنیز ۵ تولہ قند سفید ۱۰ تولہ سفوف بنا کر ملالیں۔ قشری عضلاتی (گرم خشک) علامات میں مفرح عمل دوا ہے۔ ۱ تا ۳ ماشہ خوراک۔

مخاطی اعصابی معجون مفرح: مربہ سیب ۵۰۰ گرام، مربہ گاجر ۵۰۰ گرام، سفوف مفرح بارد ۵ تولہ، ورق نقرہ ۲ ماشہ، سحق کر کے ملالیں قشری تحلیلی (کمزوری) کی علامات کیلئے ۳ ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا مفید ہے۔

مخاطی اعصابی جوشاندہ: تخم کثوث، تخم کاسنی، تخم کاہو، گل سرخ ،گل نیلوفر، کشنیز ہم وزن ملا کر جوشاندہ یا شربت پکا کر محفوظ رکھیں۔ ۱ یا ۲ تولہ صبح شام قشری تحلیلی اور زہریلی علامات پر مفید ہے۔

مقوی اطفال بارد: کشتہ شاخ مرجان ۱ تولہ، سفوف مفرح ۵ تولہ ،مغز کنول ڈوڈی ۵ تولہ، مغز خوبانی ۵ تولہ، مغز پستہ ۵ تولہ، قند سفید ۱۲ تولہ سحق کر کے ملالیں۔ ۳ تا ۶ ماشہ بچوں کی کمزوری اور ضعف کی علامات

میں مفید ہے۔

اطفال بارد: کشنیز، پھٹکڑی، گل دھاوا، گلنار، خشخاش ہم وزن ملا کر سفوف بنالیں۔ ایا ۲ ماشہ بچوں کو کھلانا غیر سدی پیچش، اسہال، قے، بخار، کھانسی، خارش وغیرہ میں مفید ہے۔ (قشری علامات کے لئے)

مخاطی اعصابی مغلظ: موصلی سفید، سبوس اسبغول، مغز پستہ، مغز خوبانی، مغز تربوز، قند سفید ہم وزن ملا کر سفوف بنالیں۔ قشری علامات پر مقوی مولد منی مفید ترین دوا ہے۔

مخاطی اعصابی مرہم: مشک کافور ۲ تولہ، روغن صندل ۵ تولہ، روغن زرد ۱۰ تولہ نیم گرم میں گھوٹ لیں تیار ہے۔ جلدی قشری علامات مثلاً جلن دار خارش، زخم، نکسیر، بواسیر خونی اور سوزاک وغیرہ میں چند قطرے کھلانا اور ناک اور مقعد کے اندر لگانا مجرب و مفید علاج ہے۔

مخاطی اعصابی سرمہ: پھٹکڑی کشتہ سرمہ سفید، سرد چینی پتاشے ہم وزن مثل غبار کریں۔ سلائی سے آنکھ میں لگانا قشری جلن دار سوزشی آب چشم ضعفِ بصر وغیرہ کے لئے مفید دوا ہے۔ وقتی ضرورت پر کم مقدار مشک کافور ملا سکتے ہیں۔ (سوزاک وغیرہ پر ا ماشہ کھلانا بھی مفید ہے)

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) مرکبات نمبر۲

۱۔ تلی میں تحریک ۲۔ دماغ میں تحلیل ۳۔ جگر میں تسکین

۴۔ دل میں تخدیر کے عمل سوداکی مشینی تحریک پیدا کرنیوالے مرکبات

مخاطی عضلاتی اکسیر: کشتہ قلعی ۱تولہ، کشتہ مرجان ۱تولہ دم الاخوین ۲تولہ، طباشیر اصلی ۱۰تولہ، قند سفید ۱۰تولہ سحق کر کے ملا لیں۔ ۱تا ۳ماشہ قشری اور اعصابی مشینی علامات میں کیمیاوی حابس دوا ہے مثلاً پیچش، ہائی بلڈ پریشر، سرعت، جریان وغیرہ پر ۲ماشہ کھلائیں۔

مخاطی عضلاتی تریاق: بیش مدبر ۱تولہ، کشتہ طلق ۲تولہ، سرمہ سیاہ مدبر ۱تولہ، ست گوارہ ۲تولہ، قند سفید، ۱۰تولہ سحق کر کے ملا لیں۔ ۱تا ۴رتی مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔ قشری علامات میں حابس قابض دوا ہے۔ صفراوی تحلیلی علامات پر مفید ہے۔

مخاطی عضلاتی شدید: بجھا ہوا چونا ۲تولہ، کشتہ سب یمانی ۵تولہ، مشک کافور ۲تولہ، صندل سفید ۱تولہ، قند سفید ۵تولہ سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔ مناسب بدرقہ (شربت انار) کھلانا قشری مشینی علامات میں مفید اور فوری اثر حابس دوا ہے۔

مخاطی عضلاتی محرک: نارجیل دریائی ۵ تولہ، کشتہ ابرق سفید ۱ تولہ، سنگ جراحت ۵ تولہ، طباشیرہ ۵ تولہ۔ قند سفید ۱۰ تولہ سحق کر کے محفوظ رکھیں۔ ۱ تا ۳ ماشہ شربت بارد یا مکھن میں کھلانا تمام قشری جلن دار علامات میں کیمیاوی عمل ہے۔

مخاطی عضلاتی مسہل: حب النیل ۵ تولہ، سنا مکی ۵ تولہ، سقمونیا ۱ تولہ، رب گل سرخ میں گوندھ کر حب نخودی بنائیں۔ شربت بارد سے ۱ تا ۲ حب کھلانا قشری اور بلغمی مواد کا تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔ قلیل مقدار ملین ہے۔

مخاطی عضلاتی مغلظ: پھل برگد ۲۰۰ گرام، تخم سمندر سوکھ ۲۰۰ گرام، تخم سریالہ ۱۰۰ گرام، الائچی کلاں ۵۰ گرام، قند سفید ۲۵۰ گرام سفوف بنالیں، صفراوی اور بلغمی بہتے ہوئے مواد کو روکنے میں مجرب دوا ہے۔

مخاطی عضلاتی مفرح: نارجیل دریائی ۵ تولہ، زہر مہرہ خطائی ۳ تولہ، صندل سفید و سرخ ۱ تولہ۔ طباشیر ۵ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ، کشنیز ۷ تولہ، قند سفید ۱۲ تولہ سفوف بنا کر محفوظ کریں۔ ۱ تا ۲ ماشہ شربت انار سے کھلانا گرمی کی علامات پر مفید ہے۔

مخاطی عضلاتی حابس: گل بول ۵ تولہ۔ گلنار ۵ تولہ۔ گوند کیکر ۵ تولہ ،سنگ جراحت ۵ تولہ، دم الاخوائن ا تولہ، قند سفید ۱۰ تولہ سفوف بنا کر محفوظ کریں۔ ا تا ۲ ماشہ کھلانا جریانِ خون کو روکتا ہے۔ فوری اثر حابس دوا ہے۔

مخاطی عضلاتی معجون مفرّح: مربہ سیب ۱۵ تولہ، مربہ بہی ۱۰ تولہ مربہ گاجر ۲۰ تولہ، مربہ آملہ ۱۰ تولہ، طباشیر ۵ تولہ، کشتہ مرجان ا تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ، ورق نقرہ اصلی دفتری گھوٹ کر آمیزش کریں۔ گرمی کی تحلیلی علامات میں 1/2 تولہ کھلانا مفید ہے۔

مخاطی عضلاتی مرہم: مشک کافور ۲ تولہ، روغن بنولہ ۱۵ تولہ نیم گرم میں حل کر کے بعدہٗ آب مقطر چونا ڈالئے اور سحق کرتے رہیں۔ کچھ پانی جذب ہونے پر تیار ہے۔ قشری جلن دار خارش او جلے ہوئے زخموں کے لئے لاجواب ہے۔

مخاطی عضلاتی سرمہ بصر: سرمہ سیاہ ۵ تولہ، پھٹکڑی بریاں ۲ تولہ، سرد چینی ۲ تولہ، دانہ الائچی کلاں ۳ ماشہ مثل غبار کریں آنکھ کی قشری علامات کے لئے شافی اثر و مقوی اثر لاثانی سرمہ ہے۔ ضعفِ بصر پر مفید

ہے۔

مخاطی عضلاتی طلا بارد: کافور ۲ تولہ، روغن بنولہ ۵ تولہ چربی گردہ بکرا ۵ تولہ، روغن سا (پنڈلی) گائے ۵ تولہ، روغن ناریل ۵ تولہ، روغن السی ۵ تولہ ملا کر محفوظ کریں۔ قشری اور اعصابی علامات قضیب میں مفید ہے۔ مثلاً قضیب کو فربہ کرنے کے بعد یہ طلا عضوِ مخصوص کو سخت اور مضبوط کرتا ہے۔ (ورم کو پختہ کرتا ہے)

مخاطی عضلاتی جوشاندہ: صندل سرخ، گل سرخ، گلنار، گل ببول، زرشک ہم وزن جوشاندہ بنا کر شہد یا چینی (کھانڈ) ملا کر پلا دیں۔ قشری تحلیلی علامات کے لئے مجرب حابس قابض دوا ہے۔

نوٹ:۔ یہ مرکبات سوداوی مریضوں کو مضر ہیں۔ اور قشری یعنی صفراوی مریضوں کو مفید ہیں۔ سرد مرکبات ضعفِ قلب کے لئے اکسیر اعظم لاثانی اثر مفید ثابت ہوتے ہیں۔

عضلاتی مخاطی (خشک سرد) مرکبات نمبر ۳

۱۔ دل میں تحریک ۲۔ طحال میں تحلیل ۳۔ دماغ میں تسکین ۴۔ جگر میں تخدیر کے عمل میں یبوست پیدا کرنے میں کیمیاوی ہیں۔

عضلاتی مخاطی اکسیر: کشتہ عقیق ا تولہ، نقلی کستوری ا تولہ، کشتہ فولاد ا تولہ، دانہ الائچی کلاں ۱۰ تولہ، سلاجیت ۵ تولہ، خردل احمر ۷ تولہ۔ تمام ادویات کو سحق بلیغ کر کے ملا کر آب تر پھلا سے حب نخودی بنائیں۔ مناسب بدرقہ سے کھلانا اعصابی اور مخاطی کمیٔ خون، کمزوری کی تسکینی علامات کے لئے محرکِ قلب اکسیرِ اعظم دوا ہے۔

عضلاتی مخاطی تریاق: کشتہ فولاد سمی ۲ تولہ، کشتہ سنکھ ۳ تولہ، چمک صدف ۶ ماشہ، خردل احمر ۱۰ تولہ ملا کر آب بھنگرہ میں نخودی حب بنائیں اعصابی اور مخاطی علامات میں ۱ تا ۲ حب مناسب بدرقہ سے کھلانا مفید ہے۔

عضلاتی مخاطی شدید: کشتہ بارہ سنگا ۲ تولہ، کشتہ سم الفار ۳ ماشہ، کشتہ صدف ۵ تولہ، ست ببول ۵ تولہ، رائی سرخ ۷ تولہ، آبِ لیموں میں گھوٹ کر نخودی حب بنائیں۔ ضعفِ جگر کی تمام علامات میں مفید و مجرب دوا ہے شوگر سنگرہنی وغیرہ پر مفید ہے۔

عضلاتی مخاطی محرک: کشتہ ہرتال سفید ۵ تولہ، گیرو ۲ تولہ، مغز کرنجوہ ۲ تولہ، افسنتین ۵ تولہ، برگ سفیدہ ۵ تولہ، خردل احمر ۷ تولہ۔

تمام ادویہ سحق کریں ۔ اور آب گل گلاب میں حب نخودی بنائیں ۔ ۱ تا ۲ حب کھلانا اعصابی اور مخاطی زہریلی علامات مثلاً نزلہ، زکام، خارش اور بخار وغیرہ میں مناسب بدرقہ سے کھلانا مفید ہے۔

عضلاتی مخاطی مسہل: ہرڑ جلابہ ۵ تولہ، ہلیلہ زرد ۵ تولہ، ہلیلہ سیاہ مدبر ۵ تولہ، جل نیم ۵ تولہ، خردل احمر ۷ تول۔ تمام ادویہ کو آمیزش کر کے حب نخودی بنائیں ۔ اعصابی اور مخاطی زہریلی علامات میں تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔

عضلاتی مخاطی ملین: ہلیلہ سیاہ مدبر ۵ تولہ، سنا مکی ۵ تولہ، ترپھلا ۱۰ تولہ، اسطخودوس ۵ تولہ سحق بلیغ کر کے حب نخودی بنائیں۔ اعصابی رطب اور مخاطی بارد کیمیاوی علامات میں تنقیہ کرنے والی مجرب مصفیٰ خون دوا ہے۔

عضلاتی مخاطی مغلظ: کشتہ فولاد ۱ تولہ۔ ستاور ۵ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ مدبر ۵ تولہ تخم ریحان ۱۰ تولہ، بیج بند ۵ تولہ سفوف بنا کر محفوظ رکھیں ۔ ۱ تا ۳ ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا اعصابی علامات میں مفید ہے۔

عضلاتی مخاطی معجون: مربہ ہلیلہ، مربہ آملہ، کلونجی، نارجیل، مغز

چلغوزہ ہم وزن ہر ایک ۵ تولہ۔ کشتہ فولاد اتولہ، تخم حلیہ ۵ تولہ سفوف بنا کر امیزش کریں اور قدرے شہد ملا کر معجون بنائیں۔ ۲/۱ تولہ کھلانا اعصابی علامات پر مفید ہے۔

عضلاتی مخاطی جوشاندہ: برگ سفید، پرسیاؤ شال، عناب زرشک، املی، آلو بخارہ ہم وزن ملا کر پانی میں جوش دیں۔ اور شہد یا قند سفید ملا کر پلانا اعصابی بلغمی علامات پر مفید ہے۔

عضلاتی مخاطی منجن: ترپھلا، پھٹکڑی، مازو پھل، پھلی ببول کچور، پھٹکڑی سنگ جراحت۔ تمام ہم وزن کوزہ میں بند کر کے پانچ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ کچھ عرصہ روزانہ دانتوں پر لگانے سے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

مرہم عضلاتی: سفوف مردہ سنگ ۲ تولہ، سندھور ۵ تولہ، شہد والی موم ۷ تولہ، اکسیر گندھک پارے والی کجلی اتولہ، ایک پاؤ روغن کنجد میں کسی کڑچھی میں اول سندھور روغن میں پکائیں۔ پھر موم وگیرہ ملا کر گھوٹ لیں۔ اعصابی اور مخاطی زہریلے زخموں پر لگانا (آتشک وخنازیری زہر) بے ضرر مکمل شفاء بخش علاج ہے۔

طِلہ عضلاتی: قرنفل ۳ تولہ، بلادر ا تولہ، تخم پیاز ۵ تولہ، کلونجی ۵ تولہ، تل سیاہ ۱۰ تولہ، انڈا زردی ۸ عدد، ۱/۲ کلو روغن کنجد میں ہلکی آنچ پر جوش دے کر پکائیں۔ دوائیں جلنے پر اتار لیں۔ بعد روغن ناریل ۵ تولہ، رَوغن السی ۱۰ تولہ مل لیں۔ اعصابی تسکینی علامات کے لئے محرک عضلاتی روغن ہے۔

عضلاتی امساکی مقوی باہ: کشتہ فولاد ۲ تولہ، قرنفل ۴ تولہ، گوند کندر ۵ تولہ، ہینگ اصلی ا تولہ، تخم کڑوی ۱۰ تولہ سحق کر کے شیرِ برگد میں گوندھ کر حب نخودی تیار کاریں۔ ا یا ۲ حب ہمراہ دودھ کھلانے پر مثانہ مضبوط ہر کر قدرتی امساک پیدا ہو جاتا ہے۔ نیز دوا جریان، شوگر، سرعتِ انزال وغیرہ پر مفید ہے۔

عضلاتی قشری (خشک گرم) مرکبات نمبر ۴

۱۔ دل میں تحریک ۲ تلی میں تحلیل ۳۔ دماغ میں تسکین

۴۔ جگر میں تخدیر پیدا کرنے میں ریح کے مشینی عمل پر بلغمی علامات کا علاج ہے

عضلاتی قشری اکسیر: شنگرف مدبر ۲ تولہ، کشتہ زیبق ۲ تولہ، نقلی کستوری ا تولہ، مغز جوز بویہ ۵ تولہ، خردل احمر ۱۰ تولہ۔ تمام ادویہ کو سفوف

بنا کر آبِ پیاز میں حب نخودی بنائیں مناسب بدرقہ سے ۱ تا ۲ حب اعصابی علامات پر کھلائیں۔

عضلاتی قشری تریاق: کچلہ مدبر ۱ تولہ، قرنفل ۵ تولہ، گوند کندر ۵ تولہ، تخم پیاز ۵ تولہ، خردل احمر ۱۰ تولہ، آب بھنگرہ میں حب نخودی گولیاں بنائیں۔ اعصابی علامات مثلاً نامردی، مرگی، سنگرہنی، فربہی بدن، ضعفِ جگر میں ۱ تا ۲ حب کھلانا مفید ہے۔

عضلاتی قشری شدید: قرنفل، جوز بویہ، جلوتری، کلونجی، دارچینی عقرقرحا، خردل احمر ملا کر سفوف بنائیں۔ ۴ رتی تا ۱ ماشہ کھلانا اعصابی اور مخاطی علامات میں فوری اثر مجرب دوا ہے۔ سستی کو چستی میں تبدیل کرتی ہے۔

عضلاتی قشری محرک: عود صلیب، ہینگ اصلی کشتہ شاخ گوزن ہر ایک ۱ تولہ، خردل احمر ۵ تولہ سب کو سفوف بنا کر گودہ گھیکوار ہمیں آمیزش کر کے حب نخود برابر بنائیں۔ شہد کے شربت سے کھلانا تسکینی اور تخدیری علامات پر مفید ہے۔

عضلاتی قشری مسہل: مصبر حنظل، تخم اسپند، اسطوخودوس، خردل

احمر ملا کر سفوف کو آب جلنیم میں حب نخود بنائیں۔ تمام اعصابی اور مخاطی رکے ہوئے مواد کا تنقیہ کرنے کے لئے ۱ تا ۲ حب کھلانا مجرب و مفید ہے۔

عضلاتی قشری ملین: اسطوخودوس، افستین، کمیلہ حنظل، خردل احمر ملا کر شہد کی مدد سے حب نخود بنائیں۔ ایا ۲ حب صبح و شام کھلانا آتشکی اور خنازیری زہر کا تنقیہ کرنے میں مفید ہے۔ مثلاً کرم امعاً، بخار، نزلہ وغیرہ۔

عضلاتی قشری روغن: انڈا زردی، کلونجی، جوز بویہ، السی، خردل احمر، روغن کنجد میں پکائیں۔ ادویہ کا وزن خود بنائیں۔ تسکینی علامات پر محرک عمل طِلہ ہے، اماشہ شہد میں ملا کر کھلانا تخدیری علامات پر مقوی اثر دوا ہے۔ سردرد، بند نزلہ، سکتہ، مرگی گویا سُستی کو چُستی میں بدلنا اس کا فعل ہے۔

عضلاتی مدر حیض: مجیٹھ، تخم حلبہ تخم شبت، بالچھڑ، برگ سفیدہ اذخر، اِسٹ کے پانی میں شربت بنائیں۔ اعصابی اور مخاطی رکے ہوئے مواد کا اخراج کرنے میں مجرب اور مدر حیض ہے۔ (ہسٹریا کی خاص دوا ہے)

حب مفید النساء عضلاتی قشری: سینگ، ست سبر، مرکی، پھل کبر پختہ، کچری، ناگ کیسر، خردل احمر، وزن خود تعین کریں باریک کر کے اِلشٹ کے پانی میں حب نخودی بنائیں۔ اعصابی اور مخاطی عورتوں کی جملہ علامات پر مفید ہے۔

محلل اعظم عضلاتی: خردل احمر، پوست بیخ کبر۔ اشق، ہلدی، تخم السی، زروند مدرج حسبِ منشاء روغن سرسوں میں تل کر محفوظ رکھیں۔ اعصابی اور مخاطی ورموں پر ترش دہی یا لسی میں گھوٹ کر لیپ کریں۔

بخور یابس عضلاتی: پرسیاؤشاں، السی، اسپند، پوست مالٹا، جوز ماثل کو حقّہ کی چلم بھر کر پیئیں۔ دمہ کا دورہ توڑنے میں مجرب عمل دوا ہے۔ اعصابی اور مخاطی مریضوں یعنی کالی کھانسی، دمہ کی دوا ہے۔

عضلاتی معجون: مغز چلغوزہ ۱۰ تولہ، مربہ آملہ ۵۰۰ گرام، چھوہارے مقشر ۱ کلو، بیجبند ۵ تولہ، کشتہ فولاد ۱ تولہ عضلاتی قشری شدید ۵ تولہ تمام ادویہ کو باریک کر کے شہد میں آمیزش کریں۔ اعصابی کمزور مریضوں کے لئے مجرب ہے۔

نوٹ: یہ مرکبات خشکی اور گرمی والے مریضوں کے لئے انتہائی مضر ہیں۔ تشخیص کے بغیر تجویز کرنا قتل کے مترادف ہے۔ فرنگی طریقہ علاج تمام بغیر تشخیص کے ہے۔ صرف دوا فروشی ہے۔ یہ ایک جال ہے جس میں تمام دنیا پھنسی ہوئی ہے۔ آج تک کوئی مشین اور آلہ کسی معمولی مرض کی تشخیص نہیں کر سکا۔ آج بھی نباض حکماءً کی پہلے کی طرح اشد ضرورت پیدا ہوگئی ہے۔

قرآن حکیم چار کیفیات عوارضات طبیعہ بیان فرماتا ہے۔ انہی سے آگاہی حاصل کرنے میں انسان کی بھلائی ہے۔ ان میں بے اعتدالی پیدا ہونے میں مرض ہے باقی ان کی علامات ہیں۔ جراثیم کی پیدائش کا قران حکیم میں کہیں کوئی ذکر نہیں ہے۔

قشری عضلاتی (گرم خشک) مرکبات نمبر ۵

۱۔ جگر میں تحریک ۲۔ دل میں تحلیل ۳۔ طحال میں تسکین ۴۔ دماغ میں تخذیر کے کیمیاوی عمل ہیں۔

قشری عضلاتی اکسیر: پارہ مصفی ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ شنگرف رومی ۱ تولہ، زرنیخ ۲ تولہ، کشتہ شمس ۳ ماشہ، پہلے پارہ اور گندھک

کی ٹکیاں بنائیں۔ بعدہٗ دوسری دوائیں ملا کر چالیس گھنٹے سحق کریں۔ ایک یا دو رتی مکھن میں رکھ کر کھلانا مخاطی علامات پر مفید ہے۔ مثلاً فالج، تمدد، کزاز، سکتہ، ہسٹریا وغیرہ کے لئے اکسیرِ اعظم مصفّی خون دوا ہے۔ یہ اکسیر ۱ تولہ نمک شیشہ ۱۰ تولہ اسی طرح نمبر ۳ بنا سکتے ہیں لیکن ہر نمبر کی دوا بلحاظ طریقہ علاج پر استعمال کرائیں۔

قشری عضلاتی تریاق: زعفران ۱ تولہ، ناگ کیسر ۵ تولہ، خولنجاں ۵ تولہ، فلفل دراز ۵ تولہ، خردل احمر ۱۲ تولہ، سب دواؤں کا سفوف بنا کر آبِ ادرک سے حب نخودی بنائیں۔ ۱ تا ۲ عدد کھلانا مخاطی علامات میں مفید ہے۔ حرارت عزیزی پیدا کرتی ہے نیز مخاطی (تخدیری علامات) مثلاً عورتوں کی جملہ امراض یعنی بندشِ حیض، فالج، لقوہ کے لئے مجرب دوا ہے۔

قشری عضلاتی شدید: خولنجاں ۵ تولہ، اجوائن دیسی ۱۰ تولہ، زیرہ سیاہ ۲ تولہ، فلفل دراز ۳ تولہ، ست پودینہ ۱ تولہ سفوف بنا کر ملا لیں ۱ تا ۲ ماشہ کھلانا مخاطی تخدیری علامات میں زود اثر مفید دوا ہے۔ نیز مصفّی خون بھی ہے۔

قشری عضلاتی محرک: پودینہ خشک انیسوں، سنگ دانہ مرغ، تیز پات، اجوائن دیسی ہم وزن ملا کر سفوف بنالیں۔ ۱ تا ۲ ماشہ قشری جوشاندہ میں شہد ملا کر کھلائیں۔ مخاطی تحذیری علامات میں مصفی خون مفید دوا ہے۔

قشری عضلاتی مسہل: مغز حب الملوک مدبر ۵ تولہ، تخم جرجیر ۱۵ تولہ گندھک آملہ سار ۳ تولہ آب ہرن کھری میں آمیزش کر کے حب نخودی بنائیں۔ ۱ تا ۲ گولی کھلانا برودت اور یبوست کے کیمیاوی زہریلے مواد کا تنقیہ کرتی ہے۔

قشری عضلاتی ملین: بابچی، گندھک، سنا مکی، رخم جرجیر ملا کر سفوف بنا کر حب نخودی بنائیں۔ ۱ یا ۲ حب کھلانا خنازیری اور بواسیری زہروں کا تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔ برص، خارش اور سیاہ جلد کو سرخ و سفید کرنے کے لئے یہ مجرب دوا ہے۔

قشری عضلاتی جوارش: تیز پات، دراونج عقربی، خولنجاں، ہر ایک ۵ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، مغز اخروٹ ۱۲ تولہ، کھجور مقشر اکلو، چھوہارے ۲/۱ کلو۔ تمام ادویہ باریک کر کے شہد میں آمیزش کریں۔ ۱ تا ۳ ماشہ کھلانا

تخدیری علامات میں مفید ہے۔

قشری عضلاتی جوشاندہ: پودینہ خشک، تیزپات، گل کیسر، سنا مکی، اجوائن دیسی، برگ بانسہ حسبِ منشأ جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانا خام بلغم کا تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔ عفونتِ معدہ کا تنقیہ کر کے مخاطی دمہ و کھانسی وغیرہ کا علاج ہے۔

قشری عضلاتی طِلا: روغن اخروٹ، روغن جمال گوٹہ، روغن کنجد، روغن بیدانجیر، روغن بادام ہر ایک ۵ تولہ، روغن تارپین ۲ تولہ سب کو باہم ملالیں مخاطی تخدیری زہریلی علاامات کے لئے مجرب طِلا ہے۔ چند قطرے کھلانا عفونتِ معدہ کے رکرم، امعاً ہمہ قسم کا تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔ اور مالش کرانے سے خنازیری اور بواسیری زہروں کی صفائی ہو جاتی ہے۔

قشری عضلاتی روغن زخمول: گندھک آملہ سار ۲ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ، کٹھ ۳ تولہ، روغن کنجد ۲۰ تولہ سب کو پکائیں اور کسی سلاخ سے ہلاتے رہیں۔ جب رنگ ہذا چمکدار ہو جائے تو آگ سے اتار لیں۔ ان دواؤں کے دھواں سے بچیں۔ بعد میں روغن تارپین ۲ تولہ اور روغن جرجیر

۱۰ تولہ ملا لیں تیار ہے ۔ مخاطی بارو زہریلی علامات میں چند قطرے مناسب بدرقہ سے کھلانا اور زخموں پر لگانا مفید ہے۔ داد، گھنبیر، بگھندر، کنٹھ مالا وغیرہ میں استعمال کریں۔ (روغن اسراری کانعم البدل ہے)۔

قشری عضلاتی بخور حار: نوشادر، سفید زیرہ، برگ بانسہ، سنا مکی، ستیاناسی برگ، ملٹھی ملا کر جو کوب کر کے حقہ کی چلم میں بھر کر پلانا مخاطی اور عضلاتی، تشنجی، دمہ و کھانسی کے دورہ کی حالت میں فوری اثر پذیر دوا ہے۔

نوٹ: قشری عضلاتی مریضوں کو (گرم خشک) مرکبات مضر ہیں ۔ جب رطوبت اور برودت کا غلبہ ہو تو خشک اور گرم غذا دوا شافی اثر رکھتی ہیں۔ طبِ نبویؐ کے مطابق صرف اخلاط کا طبعی اعتدال قائم کرنا ہی صحیح علاج ہے یعنی ایک پھل یا غذا، دوا کھلانے سے اخلاط کی درستگی ہو سکتی ہے معمولی علامات میں ہزاروں ادویہ مریض کو کھلانا فرنگی طب کا بزنس ہے

قشری اعصابی (گرم تر) مرکبات نمبر ۶

۱۔ جگر میں تحریک ۲۔ دل میں تحلیل ۳۔ طحال میں تسکین

۴۔ دماغ میں تخدیر پیدا کرنے میں صفراوی مشینی عمل ہیں۔

قشری اعصابی اکسیر: ورقیہ ۱ تولہ، کشتہ مرگانگ ۲ تولہ، کٹھ شیریں ۵ تولہ، نوشادر ۵ تولہ زنجبیل ۲ تولہ، پہلے زرنیخ کو ۱۲ گھنٹے کھرل کرکے بعد میں مذکور دوائیں کچھ ٹائم سحق کرنے پر محفوظ رکھیں۔ ۲ تا ۴ رتی مخاطی اور عضلاتی علامات میں کھلانا مثلاً زہریلی علامات میں مصفی خون دوا ہے۔ یرقان اسود، فالج، کبوس وغیرہ پر مفید ہے۔

قشری اعصابی تریاق: ہلدی، افتیمون، زیرہ سفید، شیشہ نمک ریوند خطائی، ہم وزن سفوف بنا کر ملالیں۔ ۱ تا ۳ ماشہ کھلانا مزمن بخار، ٹی بی، مخاطی خارش، دمہ گویا خنازیری زہر وبواسیری زہر کی مجرب دوا ہے۔

قشری اعصابی شدید: زنجبیل، نوشادر، مرچ سیاہ نمک طعام ہم وزن سفوف بنالیں، تمام سوداوی اور ریح کی علامات میں ۱ تا ۲ ماشہ کھلانا فوری اثر دوا ہے۔ عفونت معدہ کو صاف کرنے اور غذاؤں کو جزو بدن بنانے میں مفید ہے۔

قشری اعصابی محرک: زیرہ سفید، سونف، کٹھ شیریں، ہکو۱۰ تولہ ، گندھک آملہ سار۲ تولہ، سفوف بنالیں اور ملالیں۔ حابس مصفی خون دوا ہے۔ مخاطی اور عضلاتی زہریلی علامات میں ۱ تا ۳ ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا مفید ہے۔

قشری اعصابی مسہل: ریوند عصارہ، افتیمون، سنا مکی، باتھو خشک ملا کر ملالیں ۲ رتی تا ۳ ماشہ کھلانا مخاطی اور عضلاتی عفونت معدہ کا تنقیہ کرنے میں مجرب دوا ہے۔ یرقان اسود اور ریحی سوزش، ورم کا مفید علاج ہے۔

قشری اعصابی ملین: سنا مکی، ریوند خطائی، افتیمون، ہلدی، رسونت ملا کر آب باتھو میں حب نخودی بنائیں۔ مخاطی گلٹیاں اور عضلاتی ورم ،سوزش، بواسیر، خارش وغیرہ میں مناسب بدرقہ سے ۱ تا ۲ حب کھلانا مفید ہے۔

قشری اعصابی جوارش: کھجور مقشر، منقی، مغز بادام ہر ایک ۲۰ تولہ۔ مربہ ادرک ۱۰ تولہ، زیرہ سفید ۵ تولہ، سونف ۵ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ، زعفران ۶ ماشہ۔ تمام ادویات باریک کر کے شہد میں آمیزش

کریں۔ ۳ ماشہ دو ٹائم کھلانا مخاطی اور عضلاتی کمزور مریضوں کی علامات میں مفید اور مقوی اثر دوا ہے۔ مثلاً اختناق الرحم، گیس ٹربل وغیرہ کے لئے مجرب علاج ہے۔

روغن قشری اعصابی: کسٹر آئل ا پاؤ، روغن کنجد ا پاؤ، روغن زردی بیضہ مرغ ۵ تولہ، چربی مرغ ۱۰ تولہ، روغن جرجیر ۵ تولہ۔ تمام آئل و چربی کو ملا لیں۔ مخاطی اور عضلاتی علامات میں چند قطرے کھلانا اور مالش کرانا مفید و مجرب علاج ہے۔

قشری اعصابی اکسیر بصر: کھجور مکی یا مدنی ۵ عدد، شیشہ نمک ۵ تولہ، سمندر جاگ ۷ تولہ، ہلدی زرد ۲ تولہ، جوہر نوشادر ا تولہ۔ تمام ادویات کا سفوف و سرمہ بنائیں۔ رات کو سوتے وقت آنکھ میں لگائیں۔ تین گھنٹہ آنکھ کو بند رکھیں۔ موتیا سیاہ و سفید، ناخونہ وغیرہ کی مجرب دوا ہے ایا ۲ ماشہ کھلانا پتھری یعنی مخاطی عضلاتی مواد کے اخراج کیلئے مصفی خون دوا ہے۔

قشری اعصابی جوشاندہ: سنا مکی، زیرہ سفید، پودینہ، برگ بانسہ، تیزپات ملا کر ۳ ماشہ کا جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانا مخاطی اور عضلاتی

زہریلے مواد کا تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔

قشری اعصابی مرہم: ہلدی ۲ تولہ، رسونت ۲ تولہ، تخم مغزنیب ۲ تولہ سفوف بنا کر ۱۵ تولہ ویزلین میں گھوٹیں تیار ہے۔ چہرے کے سیاہ داغ اور مقعد کے مسوں اور زخموں کے لئے مجرب دوا ہے زخم کے زہریلے مواد کو صاف کر کے زخم میں لحم کو بھرتی ہے۔ مخاطی عضلاتی یعنی چنبل، خارش، گلٹیاں، کنٹھ مالا وغیرہ پر مفید ہے۔

قشری اعصابی حلوہ: سوجی ۷ تولہ، ہلدی ۳ ماشہ، دیسی گھی ۵ تولہ میں قدرے بریاں کریں۔ گڑھ حب منشاء پانی ۵ حصے میں پکا کر نیم گرم کھانا مخاطی اور عضلاتی سکیڑ اور دردوں وغیرہ پر مقوی غذا ہے۔

نوٹ: قشری اعصابی مرکبات و غذا دوا گرم تری والے مریضوں کو کھلانا و لگانا مضر ہیں۔ نبض اور اخلاطی رنگ سے مکمل تشخیص کر کے تجویز فرمانا کارِ ثواب ہے۔ علامات کو دبانے والی ادویات کا استعمال نقصان سے خالی نہیں۔ مزاج سے ہی کائنات قائم ہے۔

اعصابی قشری (تر گرم) مرکبات نمبر ۷

۱۔ دماغ میں تحریک ۲۔ جگر میں تحلیل ۳۔ دل میں تسکین

۴۔ طحال میں تحذیر پیدا کرنے میں کیمیاوی عمل یعنی رطوبت کو جمع کرتے ہیں۔

اعصابی قشری اکسیر: کہرباشمعی ا تولہ، الائچی ۲ تولہ، کٹھ شیریں ۵ تولہ ، حجرالیہود ا تولہ، زعفران ۳ ماشہ، قند سفید ۵ تولہ سفوف بنا کر رکھیں ا تا ۳ ماشہ کھلانا عضلاتی اور قشری علامات مثلاً بواسیر، نواسیر، سل، دق وغیرہ پر مفید ہے۔

اعصابی قشری تریاق: شیر عشر ۵ تولہ، نمک طعام پاؤ، سہاگہ سفید ۳ تولہ سفوف بنا کر کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد میں ۲ تولہ الائچی خورد اور سوڈا میٹھا ۵ تولہ ملا کر ۲ رتی کھلانا ٹی بی، دمہ، کھانسی پر مفید ہے۔

اعصابی قشری شدید: پوست ریٹھہ سفوف ۵ تولہ۔ ست لوبان ۲ تولہ ،نمک مولی ۲ تولہ، نمک کھار (سجی) ۲ تولہ سب کو سفوف بنا کر ا ماشہ صبح ،شام کھلانا عضلاتی (خشک) علامات مثلاً خون کو رقیق کرنے اور پتھری ہمہ قسم کا ادرار کرنے اور تحجر المفاصل، رسولی گلٹیاں وغیرہ پر مفید ہے۔

اعصابی قشری محرک: ملٹھی، کٹھ شیریں ملا کر سفوف ۵ تولہ، الائچی

خورد ۲ تولہ، ایلوا سفید ا تولہ سحق کر کے ملا لیں تیار ہے۔ ا تا ۳ ماشہ عضلاتی علامات میں مجرب دوا ہے خشک دمہ، خشک کھانسی، نزلہ، جلن دار، ٹی بی، سل، بواسیر وغیرہ کے لئے شربت بزوری سے کھلائیں۔

اعصابی قشری مسہل: گودہ املتاس پاؤ، ملٹھی ۱۰ تولہ، سنا مکی ۱۰ تولہ پانی میں جوش دے کر رُب بنائیں اور مگنیشیا ۱۰ تولہ، سقمونیا ا تولہ ملا کر حب نخودی بنائیں۔ ۲ تا ۳ حب کھلانا عضلاتی اور قشری مواد کا تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔

اعصابی قشری ملین: سنا مکی، ریوند خطائی، ملٹھی، سونف، افستیموں، میٹھا ملا کر سفوف بنائیں ا تا ۳ ماشہ کھلانا عضلاتی اور قشری سوزشی علامات میں مفید ہے۔ مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے بواسیری زہر کا تنقیہ کرتی ہے۔

اعصابی قشری لبوب: مربہ گاجر ۱/۲ کلو تخم گاجر ۵ تولہ، تخم خیار ۱۰ تولہ، کٹھ شیریں ۵ تولہ، مغز بادام ۱۰ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ، کھجور مقشر پاؤ، ورق نقرہ ۵۰ عدد۔ سحق کر کے شہد میں آمیزش کریں۔ ۳ ماشہ کھلانا عضلاتی کمزور مریضوں کیلئے مفید ہے۔

اعصابی قشری سُرمہ: سونف، ملٹھی، کٹھ شیریں، شورہ قلمی، سمندر جھاگ، الائچی خورد مثل غبار کریں عضلاتی اور قشری علامات میں ۲ ماشہ کھلانا اور سلائی سے آنکھ میں لگانا مفید ہے۔

اعصابی قشری جوشاندہ: سونف، ملٹھی، گودہ املتاس، سنامکی، الائچی خورد ۲ تولہ حسبِ منشأ جوشاندہ بنا کر شہد یا قند سفید ملا کر پلانا عضلاتی عفونتِ معدہ کا تنقیہ کرنے میں مجرب دوا ہے۔

اعصابی قشری مرہم: روغن کنجد ۱۲ تولہ، رال سفید ۵ تولہ خوب گھوٹ کر قدرے پانی ڈالتے اور سحق کرتے رہیں جتنا پانی جذب ہو کریں۔ پانی جذب نہ ہونے پر دھو کر سفوف الائچی خورد ۱ تولہ حل کر کے محفوظ رکھیں خشک جلد کو صاف ملائم کرنے، سیاہ داغ، عضلاتی زخموں کیلئے اکسیر اعظم دوا ہے۔ بواسیر اور سوزاک میں ۲ رتی ہمراہ دودھ کھلانا مجرب علاض ہے۔ (زخموں میں لحم بھرنا اس کا خاص فعل ہے)

نوٹ: اعصابی قشری مرکبات غذا و دوا مریضوں کو کھلانا مضر ہیں استادِ محترم فرماتے ہیں کہ اندرونی و بیرونی جب بھی کوئی دوا یا غذا استعمال کرائیں۔ مریض کے اخلاط اور غذا دوا کے مزاج سے واقف

ہونا ہر طبیب کے لئے ضروری ہے تجارتی دوائیں فروخت کرنا، ہر چیز کھانے پینے کی اجازت دینا فرنگی طب کا اصول ہے لیکن پیدائش امراض بھی تو بد پرہیزی کی پیداوار ہیں۔

اعصابی مخاطی (تر سرد) مرکبات نمبر ۱۔

دماغ میں تحریک ۲۔ جگر میں تحلیل ۳۔ دل میں تسکین

۴۔ طحال میں تخدیر پیدا کرنے میں بلغم کے مشینی عمل مرکبات ہیں۔

اعصابی مخاطی اکسیر: کہربا شمعی ۱ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ، وارق نقرہ ۵۰ عدد، ست لوبان ۱ تولہ، طباشیر نقرہ ۲ تولہ سفوف بنالیں۔ عضلاتی اور قشری علامات میں ۱یا۲ ماشہ شربت بزوری سے کھلانا کیمیاوی عمل مفید دوا ہے۔

اعصابی مخاطی تریاق: نمک مدار ۱ تولہ، الائچی خورد ۵ تولہ، تخم مولی ۱۰ تولہ، ست لوبان ۲ تولہ، قند سفید ۱۰ تولہ، سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔ یبوست کی غیر طبعی عمل کی علامات میں تریاق ہے زود اثر شافی علاج ہے۔

اعصابی مخاطی شدید: جوکھار، قلمی شورہ، سوڈا بائیکارب ہر ایک ۵ تولہ۔ نمک چرچرہ ۲ تولہ، کشتہ حجر الیہود ۲ تولہ سفوف بنالیں۔ عضلاتی اور

قشری علامات پر کام میں لائیں۔۱ تا ۳ ماشہ کھلانا ادرام میں مجرب دوا ہے۔

اعصابی مخاطی محرک: شکر تیغال ۵ تولہ، بجی سفید ۲ تولہ، لوبان ۲ تولہ ،اسگندناگوری ۲ تولہ، قند سفید ۱۰ تولہ سفوف بنا کر عضلاتی اور قشری علامات پر ۱ تا ۳ ماشہ کھلانا مدر بول۔ مصفی خون مفید دوا ہے۔

اعصابی مخاطی مسہل: ست املتاس ۱۰ تولہ، سقونیا ۳ تولہ، ست ملٹھی ۵ تولہ، رب سنا مکی اور گل سرخ میں گھوٹ کر حب نخود برابر بنائیں ۔۱ تا ۳ حب کھلانا ریح اور صفراء زائدہ کے اخراج کے لئے مجرب و مفید دوا ہے۔

اعصابی مخاطی لبوب: مغز چہار ۱۵ تولہ، الائچی خورد ۳ تولہ، مغز خوبانی ۱۰ تولہ، مربہ گاجر ۱/۲ کلو، مربہ سیب ۱/۲ کلو، سفوف مفرح بارد اڑھائی تولہ ملا کر سحق بلیغ کر کے محفوظ کریں۔۱ تا ۴ ماشہ کھلانا عضلاتی اور قشری تحلیلی علامات میں مجرب ہے

اعصابی مخاطی جوشاندہ: گل گاؤ زبان، ملٹھی، سونف، تخم کثوث، گل سرخ، گل کاسنی، پوست خربوزہ حسب منشاً جوشاندہ بنا کر شہد یا قند

سفید ملا کر پلانا عضلاتی اور قشری زہریلی علامات میں مفید ہے مثلاً سوزش ،ورم ،خراش ،سل ،دق ،خونی بواسیر ،نواسیر میں کچھ عرصہ پلانا مجرب علاج ہے

اعصابی مخاطی روغن: کٹھ شیریں ،الائچی خورد ،لوبان ہم وزن روغن زرد میں قدرے پکائیں ،بعدہٗ قدرے کافور ملائیں ۔عضلاتی اور قشری ورموں پر لگانا اور چند قطرے کھلانا سوزاک ،سرطان ،بواسیر خونی میں مفید ہے۔

طِلا اعصابی: شِیر تھوہر ،شِیر مدار ،کٹھ شیریں ہر ایک ۵ تولہ ،دیسی گھی ۱۵ تولہ ،چربی گردہ بکرا ۱۰ تولہ میں پکائیں ۔بعدہٗ کسٹر آئل ملا کر چھان لیں تیار ہے۔ عضلاتی مریضوں کے عضوِ ماؤف پر مالش کرانے سے یبوست کے سُدے رفع ہو کر عضو فربہ ہو جاتا ہے۔ نیز تحجر المفاصل ،اکڑاؤ یعنی لقوہ پر مفید ہے۔

بخور دمہ: عضلاتی یعنی خشک دمہ اور کھانسی پر حقہ کی چلم میں بھر کر پئیں

نسخہ متبرک: ملٹھی ،سونف ،گل گاؤ زبان ،سوہاگہ ،کٹھ شیریں

، جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانا اور حقہ کی چلم میں بھر کر اوپر آگ ڈال کر دھواں کھینچیں سانس کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

اعصابی رُوح دماغ: رب نخاع، رب خصیہ، کھٹ شیریں، مغز جیاپوتا ہر ایک ۱۲ تولہ، الائچی خورد ۴ تولہ. تمام ادویہ باریک کر کے ملا لیں ویسے رکھیں یا شہد میں آمیزش کریں تیار ہے۔

فوائد: منویہ مادہ کی پیدائش اور کرم زندہ کرنا اس کا خاص فعل ہے نیز نسیان، خفقان القلب، کمیٔ خون کی خاص دوا ہے۔ کچھ عرصہ کے استعمال سے دل، دماغ اور مثانہ وغیرہ اعضاء طاقتور ہو جاتے ہیں۔ مناسب بدرقہ سے کھلانا عضلاتی علامات پر مفید ہے۔ ۲/۱ تولہ یا تولہ کھلا سکتے ہیں

نوٹ: اعصابی مخاطی مرکبات بلغمی مریضوں کو کھلانا مضر ہیں یعنی سفید رنگ، پیشاب براز سے بھی تشخیص کریں۔ یہ رنگ اعصابی ہے ایسے مریضوں کو رطوبت بڑھانے سے نقصان ہوتا ہے۔

امراض و علامات اور علاج

تحریک کے مفرد نام پر چار کیمیاوی اور چار مشینی عمل مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مخاطی مسہل۔ مشینی عمل: (گرم مواد کا اخراج) سقمونیا ۵ تولہ، حب النیل ۱۰ تولہ، رب سنا مکی و گل سرخ ۲۰ تولہ میں خوب گھوٹ کر حب نخودی بنائیں۔ ۱ تا ۴ حب مناسب بدرقہ سے کھلانا قشری کیمیاوی علامات کا علاج ہے۔ یرقانِ اصفر، سوزاکی زہر، صفراوی دمہ، کھانسی، خارش، سوزش، ورم وغیرہ کے زہریلے مواد کا تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔

۲۔ مخاطی تریاق۔ کیمیاوی عمل: (گرم مواد کو کم کرتا ہے) کافور ۳ تولہ، بیش مدبر ا تولہ، کشتہ قلعی ۲ تولہ۔ صندل سفید ا تولہ، قند سفید ۲۰ تولہ مثل غبار کر کے محفوظ کریں۔ ا رتی تا ا ماشہ کھلانا برودت کا کیمیاوی عمل دوا ہے۔ پیچش، تحلیلی بخار، ضعفِ قلب، وجع المفاصل یعنی صفراوی دردوں وغیرہ کا علاج اور نباتاتی طاقت قائم کرتا ہے۔

۳۔ عضلاتی مسہل۔ مشینی عمل :(تری اور سردی کا اخراج کرتا ہے)

مصبر ۵ تولہ، ہرڑ جلابہ ۵ تولہ، حنظل ۱۰ تولہ، خردل ۱۲ تولہ، آب جل نیم میں گھوٹ کر حب نخودی بنائیں۔ اعصابی اور مخاطی کیمیاوی عمل علامات یعنی بلغمی وسوداوی کھانسی، خارش، نزلہ، زکام، اعصابی بخار، آتشکی زہر کا تنقیہ کرنے میں لاجواب مجرب مشینی عمل دوا ہے۔ خوراک ۱ تا ۲ حب۔

۴۔ عضلاتی تریاق۔ کیمیاوی عمل :(اعصابی اور مخاطی مواد کو کم کرتا ہے۔)

مشینی عمل علامات کے اخراج کو روکتا ہے۔ کشتہ سم الفار ۱ تولہ، شنگرف مدبر ۳ تولہ، کشتہ پارہ ۲ تولہ کشتہ فولاد ۲ تولہ، قرنفل ۵ تولہ، خردل احمر ۲۰ تولہ سفوف بنا کر آبِ پیاز میں گھوٹ کر حب نخودی بنائیں۔ ۱ تا ۲ حب کھلانا اعصابی اور مخاطی علامات مثلاً اسہال، کمزوری مثانہ، ہیضہ، کثرتِ بول شوگر، جریان، سرعت وغیرہ اور رقیق مادوں کو گاڑھا کرنا اور روکنا اس دوا کا فعل ہے۔ کیمیاوی عمل دوا ہے۔ اور حیوانی طاقت قائم کرتی ہے۔

۵۔ قشری مسہل۔ گرم مشینی عمل ہے :(سرد کیمیاوی مواد کا اخراج کرتا ہے۔)

مغز حب الملوک مدبر ۵ تولہ۔ ریوند عصارہ ۲ تولہ، سنا مکی ۱۰ تولہ تخم جرجیر ۱۰ تولہ۔ آب ہرن کھری میں سحق کرے حب نخودی بنائیں۔ ۱ تا ۲ حب

خوراک ہے۔ مخاطی کیمیاوی علامات مثلاً دمہ، کھانسی، چنبل، خارش، تشنج گلٹیاں، نزلہ، زکام وغیرہ کا مجرب علاج ہے۔ خنازیری زہر کے مواد کو خارج کرتا ہے۔

۶۔ قشری تریاق۔ کیمیاوی عمل: ہلدی ۱۰ تولہ ورقیہ ۲ تولہ، گندھک آملہ سار ۵ تولہ، ناگ کیسر ۵ تولہ، مغاں ۳ تولہ، تخم جرجیر ۱۰ تولہ۔ پہلے زرنیخ کو ۱۲ گھنٹے کھرل کریں پھر دوسری دوائیں سحق کر کے محفوظ کریں اور آبِ ادرک میں گوندھ کر حب نخودی بنائیں۔ ا تا ۲ حب قشری جوشاندہ سے کھلانا مخاطی مشینی عمل کا کیمیاوی علاج ہے۔ حرارت طبعی جمع کرنے میں مجرب دوا ہے۔ اختناق الرحم، کزاز، خدر عقر، احتلام اور شبکوری وغیرہ علامات میں مفید ہے۔

۷۔ اعصابی مسہل۔ مشینی عمل: (عضلاتی مواد کا اخراج کرتی ہے)

ست املتاس ۱۵ تولہ مگنیشیا ۱۵ تولہ، سنامکی ۱۰ تولہ، ریوند خطائی ۵ تولہ، رب ملٹھی میں گوندھ کر حب نخودی بنائیں۔ ا تا ۲ حب کھلانا بواسیری اور سوزاکی اہر کا تنقیہ کرنے میں مجرب علاج ہے۔ مشینی عمل دوا ہے۔ کیمیاوی عضلاتی علامات میں مفید ہے۔ مثلاً دائمی قبض، نزلہ وزکام، دمہ،

ٹی بی، وجع المفاصل وغیرہ کا مجرب اور شافی علاج ہے۔

۸۔اعصابی تریاق۔ کیمیاوی عمل: گل مدار ۵ تولہ، سفوف ملٹھی ۱۰ تولہ، کٹھ شیریں ۱۰ تولہ، الائچی خورد ۵ تولہ، قند سفید ۲۱ تولہ سفوف بنائیں ۳ رتی کے کیپسول بھرلیں۔ صبح وشام مناسب بدرقہ سے کھلائیں عضلاتی علامات میں مجرب ہے مثلاً تپ دق، دمہ، دمہ خشک، بواسیر نکسیر، نفث الدم، کثرتِ طمث، ناف کا ٹلنا، کثرتِ شہوت وغیرہ میں مفید ہے۔ (رعشہ کی حتمی دوا ہے)

فصل ۳

لاثانی مرکبات

بخل و اخفاء کیخلاف جہاد ہمارامقصدِ حیات ہے ۔ ہم وہ راز ہائے بستہ بیان کررہے ہیں۔جنہیں لوگ چھپاتے ہیں۔کوئی سینہ بہ سینہ کہتا ہے۔کوئی صدری کہتا ہے۔اور کوئی موروثی کہتا ہے۔یہ سب فضول باتیں ہیں۔انسانی بھلائی کے لئے جواچھی چیز تمہارے پاس ہے وہ قوم کے سامنے پیش کردو۔یہی انسانیت ہے۔

شباب آور مخاطی : کھ شیریں ۱۰ تولہ، مفرح ۵ تولہ، کشتہ چاندی ۳ ماشہ۔کشتہ شاہ مرجان ۱ تولہ، مغزپستہ ۱۵ تولہ، چمک صدف ۱ تولہ، نمک ہڈی (کیلشیم ہائپو فاسفیٹ آف لائم) ۲ تولہ، مربہ سیب ۱ کلو، مربہ بہی ۲/۱ کلو، تمام ادویہ باریک کرکے ملاتے جائیں ۔حسبِ منشاءٔ شہد ملا لیں مریض کی عمراور موسم کے لحاظ سے خوراک کا خود تعین کریں۔

فوائد۔بچوں کا قد بڑھانے، جسم کو فربہ کرنیکے لئے مفرح عمل دوا ہے ۔قشری علامات میں مفید اثر دوا ہے۔ہڈی کو بڑھاتی ہے۔

حیات بخش اعصابی: رُب خصیہ بکرا ا پاؤ، رب نخاع ا پاؤ، الائچی خورد ۲ تولہ، مغز جیا پوتہ ۵ تولہ، مغز چھارہ ۱۰ تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، تخم بادیاں ۱۰ تولہ، قند سفید ا پاؤ، کھ شیریں ۵ تولہ۔ تمام ادویات سفوف بناتے اور ملاتے جائیں۔ تیار ہے۔ خوراک ا تولہ ہمراہ دودھ۔

فوائد: رطوبت صالح پیدا کرنے کیساتھ منویہ مادہ کو بڑھاتے ہوئے کرم منی از سر نو زندہ کرتی ہے۔ دماغی کمزوری اور نسیان پر مفید ہونے پر قوت لامسہ کو ترقی دیتی ہے۔ مجلوق کی خاص دوا ہے۔

پتھری توڑ اعصابی قشری: نمک کچری ۲ تولہ، سنگدانہ مرغ ۵ تولہ، قلمی شورہ ۱۰ تولہ، جوکھار ۵ تولہ، سمندر جھاگ ۵ تولہ، کشتہ حجر الیہود آب مولی میں کیا ہوا ۲۱ تولہ، سہاگہ سفید ا تولہ، سب کو سفوف کر کے ملا لیں۔ ۲ ماشہ جوشاندہ پوست خربوزہ یا آب مولی سے کھلانا عضلاتی اور قشری سخت مواد کے اخراج کے لئے لاجواب مشینی عمل دوا ہے۔

فوائد: پتھری گردہ، مثانہ اور پتہ کا اخراج اور دوسرے زہریلے مواد کو براستہ بول اخراج کرنی کے لئے مجرب دوا ہے۔

دوائے حمی عضلاتی: فری ایٹ کونین ۲ تولہ، اسطوخودوس ۵ تولہ، افسنتین ۵ تولہ، کرنجوہ کے مغز ۵ تولہ کشتہ ہڑتال سفید ۱۰ تولہ، سفوف ی نمبر ۲ ۲ تولہ، پھٹکری بریاں ۵ تولہ۔ تمام ادویہ تحق کر کے ملالیں تیار ہے۔ ۳ رتی کا کیپسول بھرلیں۔

فوائد: اعصابی اور مخاطی بخاروں کے لئے مصفی خون دوا ہے۔ آتشکی زہروں کا تنقیہ کرتے ہوئے نزلہ، زکام پر مفید اثر مجرب دوا ہے۔

مقوی گھٹہ مخاطی بارد: برگ ببول تازہ، مغز چہار، کشنیز، خشخاش، مغز کول ڈوڈہ ملا کر کے قند سفید ۲ حصے ملا کر گھوٹ کر پلائیں۔ غیر سدی اسہال، پیچش، نزلہ، زکام قشری اور اعصابی علاقات میں مفید ہے۔ بچوں کے لئے مقوی تحفہ ہے۔

فوائد: اس دوا کا قوام ذرا گاڑھا کر کے پلائیں، صفراوی اور بلغمی مشینی عمل علامات کے لئے شافی اثر دوا ہے۔

نزلین بارد مخاطی: تخم کاہو ۱۰ تولہ، الائچی خورد ۳ تولہ، خشخاش ۲۰ تولہ، مغز چہار ۲ تولہ، صندل سفید ۳ تولہ ماشہ قند سفید ۲۰ تولہ سفوف بنا کر ملا کر

محفوظ کر لیں۔ ۶ ماشہ تا ۱ تولہ شربت بزوری سے کھلانا قشری مشینی عمل علامات میں مفید ہے۔

اعصابی حابس: الائچی خورد ۳ تولہ، ست لوبان ۱ تولہ، آسگندنا گوری ۴ تولہ، کہربا شمعی ۱ تولہ، گل گاؤزبان ۳ تولہ، رال سفید ۲ تولہ، سفوف ملٹھی ۵ تولہ، تمام ادویہ سفوف بنا کر ملا لیں، پھل کیلا میں گوندھ کر حب نخود برابر بنائیں۔

فوائد: جریان خون، قرحہ سوزاک، نکسیر، بواسیر، اندرونی و بیرونی کینسر وغیرہ یعنی عضلاتی علامات پر مفید ہے۔

اکسیر قشری (مقوی تحلہ): زرنیخ اصلی ۲ تولہ، نمک طعام ۱۰ تولہ ملا کر ۱۲ گھنٹہ کھرل کریں، بعدہٗ کشتہ طلا ۱ ماشہ، زعفران ۱ تولہ، خولنجاں ۵ تولہ، مغاں ۵ تولہ، زنجبیل مدبر ۵ تولہ، ہلدی مدبر ۵ تولہ، تمام ادویات سفوف بنا کر ملا لیں۔

فوائد: ۔ ۱ تا ۲ رتی مکھن میں کھلا کر اوپر سے بکری کا دودھ شہد ملا کر پلا دیں۔ خدر، تمدد، کزاز، تشنج، سکتہ، اختناق الرحم، گینٹھیا، خنازیری زہر کی علامات میں کھلانا مجرب علاج ہے۔

مشک کا نعم البدل (عضلاتی): سیاہ بکرے کے گلے کے خون کا جوہر ۱۰ تولہ، مومیائی کنجشک ۱۵ تولہ، قرنفل ۱۰ تولہ، ناگ کیسر ۵ تولہ، مغز جوز بویہ ۵ تولہ، خردل احمر ۱۲ تولہ سب ادویہ کو سفوف بنا کر ملا لیں تیار ہے۔ ۱ تا ۲ رتی کھلا سکتے ہیں۔ لیکن اس دوا کو جوراشات میں ملائیں۔

فوائد:۔ اعصابی اور مخاطی یعنی تسکینی و تخدیری علامات میں محرک قلب مقوی اثر اکسیر اعظم دوا ہے۔ جتنا پانی پئیں گے اتنا ہی خون بنے گا۔ ایک عالمِ دین کی اجازت سے لکھا گیا ہے چونکہ کتے کی ہڈیوں کا نمک کا دواؤں میں استعمال اسلام میں جائز ہے تو یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ (م چ)

مخاطی حابس: دم الاخوائن ۱ تولہ، گوند کیکر ۵ تولہ، کشنیز ۵ تولہ، سنگجراحت ۵ تولہ، قند سفید ۲۰ تولہ سفوف بنا کر ملا لیں، بعدہٗ صندل سفید ۳ ماشہ ضبا شیر اصلی ۵ تولہ، سمندر سوکھ ۱۰ تولہ سحق کر کے ملاتے جائیں تیار ہے۔ ۳ تا ۶ ماشہ مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد:۔ تحلیلی اور پھٹنے والی علامات مثلاً خونی بوسیر، نواسیر، کثرت طمث سِل اور سرعت وغیرہ کے لئے شافی اثر دوا ہے

بچوں کا علاج: صاحبزادہ حکیم مسلم ناصر کی فرمائش پر بچوں کی جملہ امراض کے اصول علاج کے لئے ہمارے تحریر کردہ مرکبات ۔۔۔۔دوا ایک حصہ قند سفید ۱۰ حصے سحق باریک کر کے محفوظ کریں چونکہ دوا کی خوراک کم ہو جائے گی اب بچوں کے مزاج اور موسم کے لحاظ سے بالضد عمل میں مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔ ہومیوپیتھی میں بھی کسی مریض کو فائدہ ہوتا ہے تو بالضد عمل سے ہوتا ہے۔ مثلاً اعصابی علامات میں ہیضہ، مبارکی، چیچک، اسہال وغیرہ میں آرسینک یعنی سم الفار قلیل مقدار کھلاتے ہیں۔ جس کا مزاج عضلاتی (خشک سرد) ہے۔ اسی طرح مخاطی علامات میں سلفر اور فاسفورس وغیرہ کھلاتے ہیں جو صفراوی مزاج رکھتی ہیں۔ ہومیوپیتھی میں یہی کمی ہے کہ علاج بالغذا کو اہمیت نہیں دی جاتی اور دواؤں میں صرف سمیات قلیل مقدار فائدہ کرتی ہے۔

ہومیوپیتھی کے موجد ڈاکٹر ہنی مون اعظم تھے جنہوں نے ایلوپیتھی (فرنگی طب) کو غلط یعنی اَن سائنٹیفک (غیر سائنسی) قرار دے کر ہومیوپیتھی ایجاد کی۔ آپ صاف حروف میں لکھتے ہیں کہ جب زیادہ مقدار میں اینٹی بائیوٹک میڈیسن (ایلوپیتھی دوائیں) کھلائی جاتی ہیں تو انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ فرنگی طب کی بزنس چلانے والی دوائیں صرف

علامات کو فوری دبانے کے لئے بنائی جاتی ہیں کہ عوام یقین رکھیں خود خرید کر استعمال کرتے رہیں اور نہ ہی اخلاط مزاج کو مدنظر رکھ کر بنائی جاتی ہیں۔ (فرنگی طب کا وٹامنی جال بھی بالکل غلط ہے)

اعصابی قشری ملین: سنا مکی، ریوند خطائی، الائچی خورد، میٹھا سوڈا ملا کر کھرل کریں تیار ہے۔ ۱ تا ۳ ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا عضلاتی اور قشری علامات مثلاً احتلام، حس کاذب، سوزش اورام وغیرہ کا حتمی علاج ہے۔

مرواریدی مخاطی: خصیہ (کپورہ) بکرا جوان ۱ پاؤ، قند سفید ۱ پاؤ خوب گھوٹ کر قلعی دار برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ قوام گاڑھا ہونے چمک صدف ۱ تولہ، مفرح بارد ۲ تولہ ملا کر خشک کریں کہ دوا شکر بن کر طرح بن جائے تیار ہے۔ 1/2 تا 1 تولہ خالی پیٹ ہمراہ دودھ کھلانے سے مادہ منویہ بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ جماع کے بعد اگر اس کی ایک خوراک کھالی جائے تو کمزوری سے بچاتی ہے۔

فوائد:۔ عضلاتی اور قشری مریضوں کے لئے لاجواب دوا ہے۔ چند دن کے استعمال سے بہت کمزور انسان شگفتہ اور تروتازہ بارونق چہرہ نکل

آتا ہے۔

عضلاتی مقوی باہ: کشتہ فولاد ا تولہ، شنگرف مدبر ا تولہ، کچلہ مدبر ا تولہ چمک صدف ا تولہ، فیری فاس ا تولہ، قرنفل ۵ تولہ، کلونجی ۱۰ تولہ، خردل احمر ۱۰ تولہ، گوند کندر ۵ تولہ، تمام ادویہ باریک شدہ کو شیرِ برگد میں گوندھ کر حبِ نخود برابر بنائیں۔ ا تا ۲ حب ہمراہ دودھ کھلائیں۔

فوائد: ۔ اعصابی تسکینی علامات کے لئے مفید ہے مثلاً ضعفِ جگر، بھس، ذیابیطس، شوگر، جریان، سرعت، جلق، نسیان پر مفید ہے۔

مخاطی اکسیر: مشک کافور ا تولہ، بیش مدبر ا تولہ، قند سفید ۲۵۰ گرام متواتر ۱۲ گھنٹے سحق کریں۔ ہر نصف گھنٹہ بعد نیچے سے کھرچ لیا کریں بعد میں محفوظ رکھیں۔ ا تا ۲ رتی ۳ ٹائم پانی سے کھلانا قشری علامات پر مفید ہے مثلاً ضعفِ قلب، چھپاکی وغیرہ کی حتمی دوا ہے۔

عضلاتی اکسیر: شنگرف ا تولہ، سم الفار ۳ ماشہ، قند سفید ۲۵۰ گرام ۱۲ گھنٹے کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ ا یا ۲ رتی تین ٹائم غذا کے بعد پانی سے کھلانا اعصابی علامات مثلاً ضعف جگر کی جملہ بیماریوں کا واحد علاج ہے۔

قشری اکسیر: زرنیخ ا تولہ، گندھک آملہ سار ا تولہ، قند سفید ۲۵۰ گرام ۱۲ گھنٹے کھرل کریں۔ ا تا ۲ رتی دو ٹائم کھلائیں۔ مخاطی اور عضلاتی علامات مثلاً ضعفِ دماغ اور ضعفِ طحال کی علامات کی حتمی دوا ہے۔

اعصابی اکسیر: شیر مدار ا تولہ، دانہ الائچی خورد ۲ تولہ، قند سفید ۲۵۰ گرام مثل غبار کریں تیار ہے۔ ا تا ۴ رتی کھلائیں۔

فوائد:۔ عضلاتی علامات میں کھلانا مفید ہے۔ یعنی سِل، دق، دمہ کی خاص اور مجرب دوا ہے۔

نوٹ:۔ ایک ماہرِ فن طبابت معالج ان چار اکسیرات سے تمام انسانی جسم کی علامات کا علاج کر سکتا ہے۔ لیکن احتیاط رہے کہ دوا کے اثرات اور مریض کے مزاج کا خاص خیال رکھیں۔ عنوان کتاب سے مراد ہے بالضد طریقہ علاج اور طبیعت مدبرہ بدن کے عمل کو مدنظر رکھ کر علاج کریں۔ کسی موقع پر طبعی طاقت کی مدد کرنا ہوگی۔ کسی موقع پر اس کے تیز عمل روکنا ہوگا یعنی سردی پر بخار پیدا کرنا۔ تحلیل کے موقع پر سردی پہنچانا تاکہ ضعف کو روکا جائے۔ کبھی معدہ کے زہر کا اخراج کرنا جیسے طبیعت مدبرہ بدن زہر کو کسی اسہال یا قے کی صورت میں اخراج کر رہی ہے

ایسے موقع پر اس کی مدد کی جائے۔ کسی موقعہ پر اس کے غلط عمل کو روکنا تا کہ کسی مفرد اعضاء میں تحلیل ہو کر مریض کی روح پرواز نہ کر جائے۔

خلاصہ

از روئے طبِ نبوی ﷺ کہ انسان چار عناصر سے مرکب ہے۔ انہی کے اعتدال سے صحت اور بے اعتدالی کا نام مرض ہے۔ یہ چاروں عناصر آپس میں متضاد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ چاروں عناصر ایک دوسرے کے مقابلہ کے لئے قائم کر رکھے ہیں۔ جب انسان ایک مزاج (تاثیر) کی اشیاء کھانے کا عادی ہو جاتا ہے تو ایک عنصر کی زیادتی کسی حیاتی عضو پر مضر اثر ڈالتی ہے تو دیگر اعضاء متاثر ہوتے ہیں۔ السیے موقع پر معالج کا اولین فرض ہے کہ کمی خلط کو پورا کرے اور زیادتی کا اخراج کرے۔ تحریک والے علمی مفرد حیاتی عضو کی کیمیاوی تحریک سے مشینی تحریک میں تبدیل کرنا لاعلمی ہے۔ جیسے چھ تحریک پر علامات کا چارٹ حکیم یٰسین دنیا پور والوں نے ترتیب دیا ہے جو تمام کا تمام غلط ہے۔

حقیقت

یہاں پر ہم دودھ کی مثال دینا مناسب سمجھتے ہیں یعنی گائے

بھینس کے دودھ میں چار اخلاط پائے جاتے ہیں لیکن اس میں رطوبت کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ ہماری طب میں دودھ کو اعصابی غذا بولتے ہیں۔ جب بدن انسان میں خشکی اور گرمی ہو تو دودھ لاثانی غذا ہے۔ جب رطوبت اور برودت زیادہ ہوگی تو دودھ نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ دودھ میں ترشی ملائیں اور تھوڑی گرمی پہنچائیں تو دودھ پھٹ جاتا ہے اسطرح زیادہ ترشی انسان کھائے تو اعضاء پھٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔ بس خون کا توازن بدن کا توازن ہے۔ دودھ انسان کی مکمل غذا ہے۔ دودھ کو حکماء نے خون کہا ہے۔ دودھ ہی سے گھی خالص برآمد ہوتا ہے۔ یہی حرارت ہے جو سردی گرمی کا مقابلہ کرتی ہے۔ گھی میں فضلہ نہیں ہوتا جو تمام کا تمام جزوِ بدن ہو جاتا ہے۔ ایک راز کی بات ہے کہ ریح اور گرمی بدن کو تحلیل کرتی ہے۔ سردی اور تری تحلیل سے بچاتی ہے۔ پس یاد رکھیں کہ کثرتِ رطوبت پر اتنی ترشی کھائیں کہ ریح پیدا ہو کر حرکتِ قلب اور حرارت قائم ہو کر بدن کا رنگ سرخ ہو جائے۔ خون کا مزاج حکماء نے گرم تر مقرر کیا ہے۔ میں خون کو تر گرم ثابت کرتا ہوں۔ کہ تندرست انسان کے خون میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے۔ ہماری طب میں اشیاء کی تاثیر بولتے وقت غالب اثر پہلے بول کر مغلوب سے ملاتے ہیں۔ پس خون کی پیدائش کو

جاری رکھنا اور اس کے توازن کو قائم رکھنے سے ہی زندگی قائم ہے۔ جب کسی خلط کی زیادہ ہوتی ہے تو ایک حیاتی عضو تحلیل ہوتا ہے جس سے غیر طبعی موت واقع ہوسکتی ہے۔ عمر کے لحاظ سے بھی ایک یہ ہلکی تحلیل ہے جو طبعی موت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے۔

باب نمبر ۳

آٹھ مرکب کیفیات میں علامات کی تقسیم

مخاطی تحریک کی علامات		عضلاتی تحریک کی علامات		قشری تحریک کی علامات		اعصابی تحریک کی علامات	
مخاطی اعصابی	مخاطی عضلاتی	عضلاتی مخاطی	عضلاتی قشری	قشری عضلاتی	قشری اعصابی	اعصابی قشری	اعصابی مخاطی
سردی تری	سردی خشکی	خشکی سردی	خشکی گرمی	گرمی خشکی	گرمی تری	تری گرمی	تری سردی
کیمیاوی	مشینی	کیمیاوی	مشینی	کیمیاوی	مشینی	کیمیاوی	مشینی
سکتہ	ضعفِ بصر	صداع ریح	نواسیر	صداع حار	جنون حار	صداع مرطوب	مرگی
تشنج	بہرہ پن	لقوہ	نفث الدم	سوزشی نزلہ	ضعفِ قلب	یرقان ابیض	ہیضہ
خدر	جوع القلب	ناخوہ	صداع ریح	یرقان اصفر	ہائی بلڈ پریشر	چیچک	آتشک
کابوس	کزاز	خشک دمہ	کینسر (سرطان)	استسقاء	کھانسی حار	خسرہ	اسہال

اختلاج	سیاہ موتیا	خشک نزلہ	وجع القلب	عسرِ طمث	روزکوری	برص	باولہ پن
دمہ	گلوڑھ	ناک کا صلب	خونی بواسیر	دمہ سوزشی	قرحۂ گوش	احتباس طمث	تپ محرقہ
کھانسی بارد	گلٹیاں	ٹی بی	کثرت طمث	ورم گردہ	پیچش	تسدید لبلبہ	کالی کھانسی
ڈبہ اطفال	اختناق الرحم	فالج اصفل	عرق الدم	ورم قلب	وجع المفاصل	ضعفِ جگر	سیلان الرحم
گنٹھیا	عقر پتھری	عرق النساء	جسم دبلا پتلا	ضعفِ قلب	ورم مثانہ	جریان منی	ذیابطس
دایاں فالج	وجع الگردہ	ضعفِ طحال	ورم دایاں خصیہ	سرعت انزال	بخار سوزشی	جسم کا فربہ ہونا	جریان منی
سفید موتیا	سنگ مثانہ	یرقان احمر	خارش جلن دار	ورم طحال	سرعت انزال	رحم کا فربہ ہونا	نزلہ رطب
شب کوری	خارش بارد	دائمی قبض	تحریک قلب	تسکین طحال	ورم انسان	بخار بلغمی	سردرد رطب
تبخیر معدہ	حسِ کاذب	وضع المعدہ	شدید غصہ	ورم الرحم	خناق	شوگر	مبارکی
چنبل	احتلام	ریح معدہ	ناف کا ٹلنا	ورم بایاں خصیہ	رخام الرحم	جلد کا سفید ہونا	تر خارش

ضعف دماغ	سیلوں کا درد	کینسر (سرطان)	کثرت شہوت	سوزاک	جسم پر آماس	کثرتِ بول	عضلاتی تسکین
رسوب آنا	قبض	اندرونی زخم	تلخِ جنون	جلد کا زرد ہونا	نزلہ حار	لیکوریا رقیق	نامردی
یرقان اسود	رسولی	رعشہ	التہاب معدہ	قشری خارش	کانچ نکلنا	خاموش جنون	منی رقیق
خاموش جنون	تسکین جگر	بھگندر	تسکین دماغ	وجع الرحم	قرحہ سوزاک	تسکین قلب	جلد کا نرم اور سفید
قے بارد	آبِ چشم لیسدار	تحجر المفاصل	آب چشم جلندار	وجع الپتہ	خفقان القلب	اعصابی خارش	برص
صداع	وجع الکلیہ	جلد کا رنگ سرخ	وجع المثانہ	وجع المفاصل	تسکین طحال	گردہ کا ہولنا	قے مرطوب
کنٹھ مالا	وجع الپشت	عضلاتی خارش	وجع الکلیہ	حمیٰ اصفر	قے حار	حمیٰ نائبہ	حمیٰ ابیض
حمیٰ غمیہ	حمیٰ اسود	وجع الکبد	حمیٰ دموی	حمیٰ غصبیہ	ورم القلب	حمیٰ چیچک	صداع بلغمی
	تپ دق کی ابتدا				وجع المقعد		
					استرخاء		

علامات کی تشریح وعلاج

حمیٰ (بخار) کی آٹھ اقسام ہیں۔

۴ کیمیاوی۔۔۔۴ مشینی۔۔۔ایک وقت میں ایک ہی بخار ہوگا۔

انسانی جسم کو جب بھی کوئی صدمہ ہوتا ہے طبیعت مدبرہ اس صدمے کا مقابلہ کرتے ہوئے دل کے فعل کو تیز کردیتی ہے جس سے بخار ہوجاتا ہے کوئی کیفیاتی تبدیلی یا کوئی زہر پیدا ہوجائے یا داخل ہوجائے یا کسی خلط کی کمی یا زیادتی واقع ہوجانے پر فوراً دل کے عمل کو تیز کردیا جاتا ہے۔ بعض دفعہ حرارت عزیزی کی کمی وجہ سے حرارت غریبہ پیدا ہوجاتی ہے جس کو بخار کہتے ہیں۔ چار قسم کے بخار کیمیاوی زہروں کی صفائی کے لئے پیدا ہوتے ہیں اور چار قسم کے مشینی بخار کمی خلط اور کمزوری سے پیدا ہوتے ہیں۔

مسلمانوں پر اللہ کا احسان: جب مسلمان پر کوئی مصیبت ،تکلیف اور بیماری آتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض مسلمان کے گناہ معاف کردیتے ہیں۔ مثلاً حرارت عزیبہ سے بدن کے تحلیل ہونے پر ایک دن کے بخار سے چالیس دن کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ چونکہ

ایک دن کے بخار سے چالیس دن کی طاقت تحلیل ہو جاتی ہے بخار جہنم کی آگ کی طرح ہے اور آگ کو آبِ رحمت سے ہی بجھایا جا سکتا ہے۔ تمام بخارات وقتی قشری حرارت رکھتے ہیں۔ جن کو ٹھنڈے پانی سے اور برودت و یبوست کے بخارات کو نیم گرم پانی سے غسل سے تحلیل کو روکے۔ حرارت اور رطوبت کے بخار والے مریض کو تازہ پانی سے غسل کرانا سنّتِ نبوی ﷺ ہے۔ بخار کے مریضوں کو غسل کرانے سے تحلیل (ضعف) کا عمل رک جاتا ہے یعنی موت کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔ مریض کو کثرت سے برف لگانا نقصان کا باعث ہو سکتا ہے۔

بخار کی چار مفرد اعضاء پر تقسیم

۱۔ تحریکی بخار عضلاتی بخار ہیں۔ جو ریح کی تیزابی عفونت سے ہوتا ہے۔

۲۔ تسکینی بخار اعصابی بخار ہیں۔ جو بلغمی عفونت سے ہوتا ہے۔

۳۔ تحلیلی بخار قشری بخار ہیں۔ صفراوی سوزشی کی وجہ سے ہیں۔

۴۔ تخدیری بخار مخاطی بخار ہیں۔ عفونت سوداوی سے ہے۔

تفصیل حمیٰ قلبی: یبوست کی زیادتی میں بواسیری زہر کی اصلاح کے لئے بخار ہونا (ریح کی زیادتی میں) حمیٰ دموی، حمیٰ ریحی، حمیٰ نزلی، حمیٰ

دق (ٹی بی)، حمیٰ لازم یہ بخار ضعف طحال کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

تفصیل حمیٰ کبدی: حرارت کی زیادتی میں سوزاکی زہر کی صفائی کے لئے بخار کا پیدا ہونا (صفراء کی کثرت سے ہے) حمیٰ ورمیہ حمیٰ اصفر حمیٰ غعصبیہ، حمیٰ صالجہ (ہڈی توڑ بخار) حمیٰ چھپا کی وغیرہ یہ بخار ضعف قلب کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

تفصیل بخار راس (سر): رطوبت کی زیادتی میں آتشکی زہر کی صفائی کے لئے بخار کا پیدا ہونا (بلغم کی کثرت) حمیٰ چیچک، حمیٰ خسرہ، حمیٰ نائبہ (نوبتی)، حمیٰ محرقہ، حمیٰ ابیض، حمیٰ دلدلی، حمیٰ مبارکی وغیرہ (ضعفِ جگر سے)

تفصیل حمیٰ طحال: برودت کی کثرت پر خنازیری زہر کی صفائی کے لئے بخار ہونا (سودا کی زیادتی میں) حمیٰ غمیہ، حمیٰ لرزہ، حمیٰ ملیریا، حمیٰ اسود، حمیٰ سُدیہ، حمیٰ بندنزلہ، حمیٰ سکتہ وغیرہ یہ بخار ضعفِ دماغ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

علاج: پہلے غسل سے بخار کو خفیف (ہلکا) کریں، بعدہٗ موجودہ زہر کی صفائی کے لئے غذا دوا تجویز کریں۔ ہر حالت میں ہضم کو مقدم رکھیں اور

دل کی رفتار کو حدِ اعتدال سے نہ بڑھنے دیں۔ یا کمیِ خلط کو پورا کر کے دل کی رفتار کو اعتدال پر لائیں۔ بعض مزمن بخار صرف غسل سے ہی رفع ہو جاتے ہیں۔

صداع (سردرد) کی اربعہ اخلاط پر تقسیم

صداع (سردرد) کا پیدا ہونا چار اخلاط کے غیر طبعی عمل کا نتیجہ ہے۔ جو مرکب آٹھ کیفیات میں پیدا ہو سکتی ہیں جو چار کیمیاوی اور چار مشینی کیفیات ہیں مگر جب علاج کریں تو چار اخلاط کا لحاظ ہی کافی ہے۔ جیسے

۱۔ صداع سوداوی تخدیر سے　　۲۔ صداع ریحی تحریک سے

۳۔ صداع صفراوی تحلیل سے　　۴۔ صداع بلغمی تسکین سے

مگر دورانِ خون کا توازن بھی لازم ہے۔ باقی تمام اقسام کے سردرد (جو متقدمین نے کی ہیں) وہ چار پر ہی تقسیم ہو جاتے ہیں۔

یوں تو ہر بخار یا اندرونی و بیرونی صدمہ سے بھی سردرد ہو سکتا ہے جیسا کہ صداع نزلی کی چار اقسام صداع شمسی (سن سٹروک)۔ صداع شقیقہ صداع عصابہ وغیرہ بہت سی اقسام مقرر ہو سکتی ہیں۔ آخر کار ان کو چار اخلاط پر ہی تقسیم کرنا پڑے گا۔

علاج چار کیمیاوی علامات میں: مسہل یا ملین سے عفونتِ معدہ کے زہروں کے اخراج سے کیا جاتا ہے۔

علاج چار مشینی علامات میں: اکسیر، تریاق، شدید، محرک سے کمی پورا کر کے کیا جاتا ہے۔

جب بھی کسی مریض کا علاج کریں تو علاج بالضد کے فطری طریقے سے علاج کریں۔ جس طرح اللہ میاں نے اندھیرے کی ضد روشنی، رات کی ضد دن، جہالت کی ضد علم، اندھے کی ضد بینا فرمایا ہے اسی طرح گرمی کی ضد سردی، تری کی ضد خشکی، گرمی خشکی کی ضد سردی تری اور خشکی گرمی کی ضد تری سردی ہے۔ سردی خشکی کی ضد گرمی تری اور خشکی سردی کی ضد تری گرمی ہے۔ یہ آٹھ مرکب کیفیات کو مدِ نظر رکھ کر ہر مرض کا شافی علاج کر سکتے ہیں۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے پکڑ لیوے طرف پروردگار اپنے کے راہ

طبِ یوسفی

اے دردِ سر تو گشتہ از خون پیدا (عضلاتی) گر بتوانی رگ سرار و بکشا

شربت ز گلاب و قند آب لیمو ترکیب کن ماش و عدس ساز و غذا

ترکیب شربت مذکور قند سفید دس مثقال در ہفت کاشق آب حل کردہ

اضافہ با اب ناشتہ رغبت فرمایند

بلیتا کتان کہنہ زنان نمان طلا کند

خلاصہ:۔ سابقہ برگزیدہ حکماء نے بھی ہر بیماری کا علاج چار اخلاط کو مدِ نظر رکھ کر کیا ہے مثلاً سر درد کو چار اخلاط پر تقسیم کر کے علاج کیا ہے اور اندرونی بیرونی بالا مالہ یعنی چار اقسام ادویہ مفرد یا مرکب بنا کر کھلانا اور ضماد وغیرہ بالضد عمل پر استعمال کرائے ہیں ہمارے تحریک کے لحاظ سے تحریر کردہ مرکبات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(ا) مخاطی (سردتر) کیمیاوی تحریک کی علامات وعلاج

سرسَام بارد: ضعفِ دماغ کی وجہ سے عضلاتی حصّے سُن ہو جاتے ہیں۔ لیس دار مادے کے سدے بن کر ذہن کو کُند کر دیتے ہیں۔ مریض سے بزدلی کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ حرارت عزیزی کی کمی ہو جاتی ہے۔ سفید موتیا ہو جاتا ہے۔ اُلّوں کا درد ہو سکتا ہے۔

تشنج بارد: کسی عضو کا سکڑنا، بیٹھنا، سمٹنا، کھینچنا، (ترنجیدگی) یہ بھی

لیسدار مادے کے رک جانے سے ہوتا ہے۔ یہاں بھی حرارت اور رطوبت کی کمی ہوتی ہے۔

سکتہ بارد مکمل: مکمل بے ہوشی، کثرت تخدیر کے باعث دماغ اور جسم کے عضلات سُن ہو جاتے ہیں۔ جسم کی حرکت ختم ہو جاتی ہے۔ صرف آنکھ اور مقعد کے اندر قدرے حرکت ہوتی ہے اور چند ایک وریدیں قلب کے تحت حرکت کرتی ہیں۔ عام لوگ مریض کو مردہ کہتے ہیں۔ خاص حکماء اس کی تشخیص کر سکتے ہیں۔ حرارت غریزی پیدا کرنا شافی علاج ہے۔

ڈبہ اطفال بارد: یہ بچوں کے پھیپھڑوں کا تشنج ہے۔ درد کی وجہ سے بچہ چیخ مارتا ہے۔ سانس کی تنگی کی وجہ سے بعض دفعہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔ پھیپھڑوں کے مقام پر پسلیوں کے نیچے گڑھے پڑنے شروع ہو جاتے ہے۔ تکلیف کے مقام پر برودت کے باعث لیس دار مادہ سدوں کی صورت میں جمع ہو جاتا ہے۔ یہی کولیسٹرول ہے شہد، دیسی گھی، نمک، آبِ لہسن، آب ادرک، سیاہ مرچ اور کھجور وغیرہ کے استعمال سے مکمل صاف ہو کر مریض کی حس و حرکت پیدا ہو کر صحت قائم ہو جاتی ہے چہرہ گلاب کے پھول کی مانند ہوتا ہے۔

کابوس: خواب میں آواز نہ نکلنا، پھیپھڑوں میں برودت کا غلبہ ہوتا ہے اور یہ بھی تسدیدی عمل کا نتیجہ ہے۔ کا بوس میں سردی کے غلبہ سے پھیپھڑوں میں سکیٹر بھی ہوتا ہے۔

خدر بارد: بعض اعضاء کا سُن ہونا ٹھٹھرنا۔ یہ بھی برودت کے باعث تسدیدی عمل ہے۔

گینٹھیا بارد: جوڑوں میں کیمیاوی عمل سے سدے بن جاتے ہیں۔

خنازیری زخم: گردن میں گلٹیاں پیدا ہو کر زخم ہو جاتے ہیں جن سے سبز سیاہی مائل پیپ آتی ہے۔ یہی کنٹھ مالا ہے۔ یہی خنازیری زہر ہے جو زہریلے سودا سے پیدا ہوتا ہے۔

اختلاج: جسم کے بعض حصّے عضلاتی تخدیر کے باعث پھڑکتے ہیں کیونکہ مجازی راستوں میں برودت کے سدے ہوتے ہیں۔ غیر طبعی حرکات اور دورانِ خون کی رکاوٹ کی وجہ سے ہوتی ہے۔

تبخیر معدہ بارد: فرنگی طب میں گیس ٹربل، معدہ کی عفونت جو لیس دار مادے جو کیمیاوی عمل سے جمع ہو جانے کے باعث ہوتی ہے حرارت کی کمی

کی وجہ سے خیالات گھٹیا قسم کے آتے ہیں۔مریض گھٹن سی بھی محسوس کرتا ہے۔غذا جزو بدن نہیں بنتی۔

چنبل بارد: جلد پر خارش ہو کر چنبل بن جاتی ہے۔یہ بھی خنازیری زہر کا غلبہ ہوتا ہے۔صفراء کم پیدا ہوتا ہے۔رنگ اسود جلد پر چوڑے زخم بن جاتے ہیں اور مٹی کی مانند پیپ آتی ہے۔

دمہ بارد: پھیپھڑے سرد ہو جاتے ہیں۔خام بلغم کے غلفے لیس دار جم کر سانس کی تنگی کا موجب بنتے ہیں۔سردی سے تکلیف زیادہ اور گرمی سے کم ہوتی ہے۔صالح صفراء پیدا کرنا یہی شافی علاج ہے۔

شب کوری بارد: برودت کا غلبہ آنکھ کی طرف رات کو نظر نہیں آتا ہے۔دن کے وقت حرارت کی وجہ سے نظر آتا ہے۔حرارت والی ادویہ سے تنقیہ کریں بعد حرارت والی مقوی غذا و دوا کھلائیں۔

دائیاں فالج: برودت کی کثرت محرک عضلات میں تخدیری عمل کی وجہ سے فالج ہوتا ہے۔غدد قشری میں تسکین ہو جاتی ہے۔برودت زہریلی رطوبت کو بھی ختم کر دیتی ہے تو فالج ہوتا ہے۔

قے بارد: عفونت معدہ کی وجہ سے غذا جزو بدن نہیں ہوتی۔ غیر ہضم ڈکاریں اور کھانسی پیدا ہو کر قے ہو جاتی ہے۔

رسوب آنا (مذی): ہضم کی خرابی کی وجہ سے کچا کیموس آتا ہے فرنگی طب میں اسے (البومن) کہتے ہیں۔ سردی کی وجہ سے ہے۔

نسیان (یاداشت کمزور ہونا): برودت کی وجہ سے دماغ کا ضعف یعنی کمزور ہو جائے جس کے باعث حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔

خاموش جنون: سردی کی وجہ سے دماغ کا ضعف واقع ہو جاتا ہے۔ سوچ و بچار میں خلل واقع ہو جاتا ہے عضلات میں تخدیر کی وجہ سے حس و حرکت باطل ہو جاتی ہے۔ مریض بہت دیر بعد کوئی غیر موزوں بات کرتا ہے۔

علاج:۔ برودت کے کیمیاوی عمل کا علاج عضلاتی اور قشری مسہل یا ملین غذا دوا سے کریں۔ حرکت اور حرارت پیدا کرنے والی بیرونی مالش بھی کرائیں مریض کو گرم پانی سے غسل کرائیں اور گرم کمرہ میں رکھیں۔ سرخ اور زرد لباس پہنائیں۔ مریض کا حوصلہ بڑھا کر مایوس نہ ہونے

دیں۔ خوشی اور بہادری کی باتیں سنائیں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت نہ ہوتو تریاق شدید اور مقوی حرارت پیدا کرنے والی غذا دوا کھلائیں۔

(۲) مخاطی مشینی تحریک کی علامات (سرد خشک) و علاج

یرقان اسود: سوداوی مادے کی کثرت سے عفونتِ معدہ پیدا ہو کر خون میں سرایت کر جاتا ہے جس سے جسم کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ آنکھ اور زبان بینگنی رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ موتیا سیاہ ہو کر دور کی نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ قبض، نفخ، جوع الکلب، حسِ کاذب، احتلام اور بعض اعضاء سکڑ جاتے ہیں۔ (کیلشیم۔ چونا) کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ زبان اور لب پھٹ جاتے ہیں۔

کزاز: کسی عضو کا اکڑاؤ یا خمیدہ ہونے کو کہتے ہیں۔ بعض دفعہ اکڑاؤ سیدھا بھی ہوتا ہے۔ نبض صلب و عضلات میں تخدیری عمل ہے۔

جمود: حلق اور سینہ کی جکڑن کو جمود کہتے ہیں۔ سانس تنگ ہو کر دمہ بارد جیسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ غذا دوا کھانے سے تکلیف ہوتی ہے۔

لو بلڈ پریشر: خون میں سوداوی خلط کی زیادتی سے شریانوں میں

سدے پیدا ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے حرکت قلب میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ فرنگی طب والے اسے چربی کی زیادتی کہتے ہیں۔ یہ تشخیص بالکل غلط ہے۔ کیونکہ چربی کی وجہ سے کوئی انسانی زہر پیدا نہیں ہوتا۔ چربی کی تو انسان کو اشد ضرورت رہتی ہے۔ چربی کے بغیر بالکل لاغری واقع ہو جاتی ہے اور شوزشی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

ہچکی : نم معدہ کی خراش یا معدہ کے تشنج اور نفخ کی وجہ سے ہچکی پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ ہضم کی خرابی سے کبھی عضلاتی سوزش بھی ہو جاتی ہے۔

گلڑ۔گلٹیاں : ایسی علامات سوداوی مادے سے مجازی راستوں میں سدے پیدا ہو کر جلد پر گلڑ و گلٹیاں اور مسے معقد میں ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ خون کی آمد و رفت صحیح نہیں ہوتی خاص مقام پر غدد او رعضلات بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ کبھی زہریلے مواد کی وجہ سے زخم بھی ہو جاتے ہیں۔

پتھری : پتھری کی ابتدا بھی دوداوی مادے کے انجماد سے ہوتی ہے۔ بعض عضو میں مادہ سخت ہو کر پتھری کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔

اختناق الرحم : رحم کا گھٹ جانا۔ یہ مخاطی عضلاتی تحریک میں ہے اس کی

دوسری علامات نفخ معدہ، باؤ گولہ، رحم میں سکیٹر، بندشِ حیض، ہضم کی خرابی کی وجہ سے دورہ کی صورت میں گولہ حلق کی طرف چڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ سرد پسینہ آتا ہے۔ مریضہ کا تمام بدن سُن ہوتا ہے اور وہ گر پڑتی ہے ظاہر دیکھ رہی ہوتی ہے لیکن کامل بیہوشی نہیں ہوتی۔

عقر (بانجھ): برودت کی کثرت سے رحم ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ رحم کا گھٹ جانا، حیض کا رکنا، ڈر خوف، ذہن پریشان رہتا ہے۔

بہرہ پن: سوداوی مادہ ضعفِ دماغ کا باعث ہوتا ہے۔ عضلاتی تخدیر کے عمل سے کان کے پردے سُن ہو جاتے ہیں۔ آواز نہیں سُنتی۔

اُلّوں کا درد: سوداوی خِلط کے غلبہ سے ضعفِ دماغ کی وجہ سے کنپٹی کے مقام پر درد اور کھچاوٹ کی وجہ سے آنکھ پر مہلک اثر ڈالتا ہے۔ درد کی کثرت سے بعض دفعہ نظر ختم ہو جاتی ہے دیکھنے والی نوری رطوبت سرد خشک ہو کر جم جاتی ہے۔ نظر نہیں آتا۔

احتلام: نفخ معدہ اور قبض کی وجہ سے غدہ قدامیہ متورم ہو جاتا ہے۔ خواب میں گندے فضلات آ کر لذت کے ساتھ کبھی کبھی بلا مسرت

انزال ہوجاتا ہے اسے احتلام کہتے ہیں۔ چونکہ شہوانی خیالات کا تعلق دماغ سے بھی لازم ہوتا ہے۔ (سردی خشکی)

حسِ کاذب: جھوٹی شہوت یہ بھی مادہ ریح کے غیر طبعی عفونت معدہ کا نتیجہ ہے۔ جنسی باتیں عورت کو دیکھتے ہی شہوت آنا کو حسِ کاذب کہتے ہیں۔

خارش بارد: اس کو میٹھی خارش کہتے ہیں۔ رات کو زیادہ ہوتی ہے۔ کیونکہ خون میں (چونا) خنازیری زہر کی کثرت ہوتی ہے۔

ذات الجنب: پسلی کا درد، یہ دراصل پسلی کی جھلی کا درد ہے نمونئے کا درد پھیپھڑے میں ہوتا ہے۔ ایسی تخدیری علامات سے سانس کی تنگی ہو جاتی ہے۔

زبان کی لکنت: تخدیری عمل کی وجہ سے زبان کی جڑیں (عضلاتی حرکت) کمزور ہو جاتی ہیں اور بولنا مشکل ہو جاتا ہے۔ علاج عضلاتی اور قشری غذائیت والی ادویہ کھلانا مفید ہیں۔

جوع الکلب: کتے کی بھوک جھوٹی ہے۔ مخاطی عفونت معدہ سے پیدا

ہوتی ہے۔ بار بار غذا کھانے کو جی چاہتا ہے۔سوداء کی کثرت ہے۔ نمکین وچرپری اشیاءمیں دیسی گھی کا استعمال شافی علاج ہے۔

چہرے پر کیل اور چھائیاں: خون میں مخاطی تیزابیت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔آنتوں میں سوزش اورام کی وجہ سے بھی چہرہ بدنما ہوتا ہے روحانی بیماری جھوٹ بولنے،حرام کھانے اور فریب دینے سے بھی چہرے پر یہ لعنت ہوتی ہے۔

علاج:۔ سودا، کی کثرت سے پیدا ہونیوالی علامات قشری اعصابی تحریک پیدا کرنے سے رفع ہو جاتی ہں۔بعض دفعہ قشری مسہل سے تنقیہ کر سکتے ہیں۔سوداوی خلط کو صاف کرنے کے لئے ایسی غذا دوا عمل میں لائیں جو صالح رطوبت وحرارت پیدا کرنے والی ہوں،حسبِ موقع اکسیر یا تریاق یا شدید دیں اور قشری مصفی خون تریاق اور جوارش وغیرہ کھلائیں۔فطری علاج میں سب سے افضل شہد، سنا مکی، کھجور، کلونجی، کٹھ شیریں اور بکری کا دودھ شہد سے میٹھا کر کے پلانا بے حد مفید اور خون صالح پیدا کرتا ہے۔نمکیات کا کثرت سے استعمال سوداوی علامات کا موثر علاج ہے۔

(۳) عضلاتی (خشکی سردی) کیمیاوی تحریک کی علامات و علاج

یرقان دموی (احمر): عضلاتی تحریک ضعف طحال (ریح کی زیادتی) جسم کو سرخ کر دیتی ہے۔ آنکھ سرخ ضعفِ بصر نزدیک کی نظر ہو جاتی ہے۔ بول و براز کا رنگ سرخ، مقدار کم تیزابی مادے کی زیادتی سخت ورم پیدا ہو کر سرطان (کینسر) وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔

ناک کا ورم: جس کو ڈاکٹر ناک کی ہڈی بڑھنا بولتے ہیں۔ یہی بواسیری زہر ہے۔ اور مخاطی مادے کی وجہ سے بھی ناک بند ہوتا ہے

سرطان (کینسر): ریح کا تعفن خون میں شامل ہو کر کسی مقام پر خارش پیدا کرتا ہے وہاں اجتماع خون پیدا ہو کر پختہ ورم ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ ہم اس کو بواسیری زہر کہتے ہیں۔ رطوبت کی کمی کی وجہ سے اعضاء پھٹتے ہیں جن سے خون آتا ہے۔

رعشہ: ریح کی زیادتی صالح رطوبت کو زائل کر کے رعشہ پیدا کر دیتی ہے۔ چونکہ عروقِ شعریہ میں یبوست کے سدے ہوتے ہیں۔ جسم کمزور، دبلا اور لاغر ہو جاتا ہے۔ غیر ارادی حرکات اور قبض شدید ہوتی ہے۔ (رعشہ کثرت جماع سے بھی ہو جاتا ہے)

دمہ یابس: ریح کی کثرت، دماغ میں خراشدار رطوبت تیزابی سے نزلہ زکام پھیپھڑوں گرنے سے ہوائی نالیوں میں سوزش یا ورم پیدا ہوکر سانس کی تنگی ہو جاتی ہے۔ مزمن صورت میں سل، دق اور بخار لازم ہوکر خشک کھانسی ہو جاتی ہے۔

لقوہ: ریح میں صلب ورم خون کی کمی کی وجہ سے غدد قشر میں تخدیر ہوکر چہرہ ایک طرف کھینچ جاتا ہے جسے لقوہ کہتے ہیں عقاب کے منہ کی طرح۔

غیر طبعی بڑھاپا: ریح کی کثرت رطوبت کو زائل کرتی ہے تو اخلاط اور لوازمات بننا بند ہو جاتے ہیں۔ ادھیڑ عمر میں جسم کمزور ہوکر سوکھ جاتا ہے۔ بہت سی علامات بوڑھوں جیسی پائی جاتی ہیں۔ رطوبت اور حرارت عزیزی کی کمی ہو جاتی ہے۔

تحجر المفاصل: ریح کی کثرت جوڑوں میں رطوبت کی کمی کر دیتی ہے (مادہ خشک ہونے کے باعث) جوڑ پتھرا جاتے ہیں۔ بعض دفعہ سخت ورم ہو جاتا ہے۔

گھمبیر: بواسیری زہر جوڑوں میں سرائیت کر کے زخم پیدا کر دیتا ہے

ایسے زخم ترچھے اور گہرے ہوتے ہیں اور سالوں تک رہتے ہیں۔

بھگندر: ریح کے مادے سے مقعد کے نزدیک اجتماعِ خون ہو کر زخم ہو جاتا ہے۔ بواسیری زہر کو گوشت خور بھی کہتے ہیں۔

احتلام: ریح کے تیزابی مادے سے غدہ قدامیہ سوزش ورم آ جاتا ہے۔ قبض کی وجہ سے نفخ معدہ ہو کر احتلام ہو جاتا ہے۔ نیند میں جنسی مسرت کے باعث منی کا اخراج ہو جاتا ہے۔ عام حکماء احتلام کو گرمی سے ہونا کہتے ہیں یہ بالکل غلط ہے۔ احتلام ہونا مثانہ اور دماغی خراش ہے۔

نزلہ یابس: ریح کے رُک جانے سے عفونتِ معدہ خون میں شامل ہو کر دماغ میں خراش پیدا ہو کر نزلہ زکام ناک کی جلن سے چھینکیں آتی ہیں۔ ناک میں سخت ورم ہو جاتا ہے جس کو فرنگی طب میں ہڈی پیدا ہونا کہتے ہیں جس کا آپریشن کرتے ہیں بلکہ جہاں بھی ورم ہو جائے اس کو کاٹنا فرنگی طب کی لاعلمی ہے۔

وجع المعدہ: ریح کے رک جانے سے معدہ و امعاء میں ہوا بھر کر درد ہو جاتا ہے۔ شدید قبض کی وجہ سے بھی درد ہو سکتا ہے۔ تیزابیت کی وجہ سے خراش پیدا ہو کر سوزش اورام سے بھی درد ہو سکتا ہے صالح رطوبت پیدا کرنا

شافی علاج ہے۔

تپ دق (ٹی بی): عضلاتی بخار ہے جو نزلہ زکام کے زہریلے مواد سے پیدا ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں خام بلغم جمع ہو کر کھانسی ہو جاتی ہے۔ مزمن ہونے کی وجہ سے پھیپھڑے زخمی ہو جاتے ہیں۔

فالج اسفل (ادھرنگ): یبوست کے سدے ہو کر دائیں ٹانگ تک شروع ہو کر بائیں ٹانگ تک مفلوج ہو جاتی ہے۔ یہ رطوبت کی کمی ہے۔

دائمی قبض: امعاء میں ریح کی خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے امعاء کی قوتِ جاذبہ تیز اور قوتِ دافع کمزور ہو جاتی ہے رطوبت کی کمی کی وجہ سے فضلہ نرم نہیں ہوتا صفراء کی کمی کی وجہ سے اخراج نہیں ہوتا بس ریح کا اخراج اور رطوبت صالح کو بحال کرنا دائمی قبض کا علاج ہے۔

عضلاتی خارش: تیزابی مادے خون میں جلن دار خارش پیدا کرتے ہیں۔ کثرت خارش سے جلد پھٹ کر سرخ خون بہتا ہے۔ جلد سے چھلکے اترتے ہیں کچھ عرصہ صالح رطوبت پیدا کرنا شافی علاج ہے۔

وجع الکبد (جگر): میں یبوست کی زیادتی سے تخدیر عمل سے سدے ہوکر پتہ اور جگر میں درد ہوسکتا ہے۔ چونکہ صلب خون کی وجہ سے ریح کی رکاوٹ ہوسکتی ہے۔ مزمن صورت میں تیزابی خراش ہوکر صلب ورم بھی پیدا ہوسکتا ہے۔ جس کو سرطان یعنی کینسر کہتے ہیں (سرخ ورم)

علاج:۔ صالح رطوبت کو بحال کرنا (اعصابی) مصفّیٰ خون اغذیہ و ادویہ استعمال کرانا۔ رطوبت پیدا کرنے والے روغن اندرونی و بیرونی استعمال کرانا اور غذا میں ہلدی، دیسی گھی، دودھ بکری میں شہد ملا کر پلانا مفید ہے۔ اعصابی قشری اکسیر، لاثانی لبوب، تریاق، ہلیلن، وغیرہ کھلا سکتے ہیں گہرے زخموں کے لئے گندھک، الائچی خورد، ہلدی روغن زرد میں حل کر کے ہر علامت میں چند قطرے کھلانا اور زخموں و خارش میں جلد پر لگانا مجرب علاج ہے یعنی خشکی پر تری پیدا کرنا ہی شافی علاج ہے۔ عفونت معدہ کا تنقیہ اعصابی دوا و غذا سے کریں پرانے بخاروں میں غسل کرانا شافی علاج ہے۔

(۴) عضلاتی (قشری خشکی گرمی) مشینی تحریک کی علامات وعلاج

نواسیر: عضلاتی قشری (خشک گرم) تیزابی مادے خون میں سرایت کرنے سے ناک کے اندرون پردے پھٹ کر خون آتا ہے (نکسیر) پھیپھڑوں سے خون آنا سل، مقعد سے خون آنا بواسیر ایسی علامات ترشی اور سختی سے پیدا ہوتی ہیں۔ ایسے مریضوں کا رنگ سرخ اور جسم دبلا پتلا ہوتا ہے۔

کثرت طمث: رحم سے خون آنے کی زیادتی کو کثرت حیض (استحاضہ) کہتے ہیں۔ یہ خشکی اور گرمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

عرق الدم: تیزابی مادے سے پسینہ میں خون خارج ہونے کو عرق الدم کہتے ہیں۔ یہ تحلیل بھی خطرناک ہے۔ لب، زبان اور مسوڑھے وغیرہ پھٹنا یہ سب تیزابی مادے کی پیداوار ہیں۔ بیائیاں پھٹنا بھی خشکی کی علامات میں سے ہیں۔

وجع القلب: ریح کے صلب خون ہونے سے دل میں گھٹن یا تیزابی مادے کی خراش سے دردِ دل ہوسکتا ہے۔ دل کے والو فیل ہونا بھی

بواسیری زہر کی معمولی علامت ہے۔ ایسی علامات رطوبتِ صالح پیدا کرنے سے بہت آسانی سے رفع ہو جاتی ہیں۔

عرق النساء: ریح کے تیزابی مادے خون میں شامل ہو کر دائیں ٹانگ میں درد پیدا کرتے ہیں۔ کولہے پر سرین کا درد ران میں وجع الورک اور اگر ٹخنے تک درد پہنچ جائے تو عرق النساء کہتے ہیں۔ یہ سب بواسیری زہر کی خرابیاں ہیں۔

تلخ جنون: عضلاتی قشری تحریک میں شدید قبض کی وجہ سے تلخ مادہ دماغ میں سرائیت کرتا ہے تو مریض بے ربط باتیں کرتا ہے۔ غصہ سے تیز دوڑتا ہے۔ گالی مندے بولتا ہے۔ اپنے ہاتھوں کو چباتا ہے۔ آنکھیں اور چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ یہ علامات رطوبت اور حرارت کی کمی سے پیدا ہوتی ہیں۔

وجع الکلیہ: تیزابی مادے کی خراش سے درد گردہ ہو سکتا ہے۔ بعض دفعہ ورم و زخم ہو جاتے ہیں۔ یبوست کی وجہ سے پتھری بھی ہو سکتی ہے۔

وجع المثانہ: ایسے تیزابی مادے کی وجہ سے درد مثانہ اور ورم و زخم ہو کر خون بول کے ساتھ آنے لگتا ہے۔ (رطوبت و شحم کی کمی کے سبب سے

ہے)

مزید تیزابی مادے کی تشریح یوں ہے کہ جسم میں کسی بھی عضو میں خشکی کی وجہ سے سدے ہو کر خراش پیدا کرتے ہیں تو طبیعت مدبرہ بدن دل کے فعل کو تیز کرتی ہے تو وہاں اجتماع خون سے سوزش ورم اور کبھی زخم پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ مثلاً نزلہ زکام سے ناک میں ورم، ورم پستان، فم معدہ کا ورم، ورم معدہ، ورم گردہ، ورم پتہ و جگر، ورم مثانہ، دائیں خصیہ پر ورم، مقعد وغیرہ پر سخت اورام ہو سکتے ہیں۔ وقت پر علاج نہ ہونے کی وجہ سے ورم کے مقام سرطان (کینسر) یہ زہریلے مادے کی پیداوار ہیں۔

کثرتِ شہوت: ریح کے مشینی عمل سے انتشار کی زیادتی ہوتی ہے انزال کے چند منٹ بعد شہوت دوبارہ پیدا ہو جاتی ہے۔ بہت دیر تک انزال نہیں ہوتا، چونکہ رطوبت کی کمی ہوتی ہے اور منویہ مادہ بہت کم پیدا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ کرمِ منی مر جاتے ہیں۔

ناف کا ٹلنا: خشکی گرمی سے ہے ناف کا تیز چلنا معدہ میں سکیڑ اور معدہ سخت ہوتا ہے اسی وجہ سے ناف اوپر یا نیچے ہو سکتی ہے۔

نفث الدم: پھیپھڑوں سے خون آنے کو سل کہتے ہیں۔عضلاتی قشری تحریک کا یہی عمل مشینی ہے۔ریح کا اخراج خون کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔اس مادے کو سابقہ حکماء نے دموی مزاج کہا ہے۔تندرستی اور بیماری میں مریض کا رنگ سرخ رہتا ہے۔ایسی علامات ترشی اور تلخ اشیاء کھانے سے زیادہ پیدا ہوتی ہیں۔کثرتِ محنت ومشقت کرنے پر پسینہ کے اخراج سے رطوبت زائل ہو کر مریض کمزور ہو جاتا ہے۔دموی مزاج والے انسانوں کو کڑوی اور ترش شے مضر ہے رطوبت پیدا کرنے والی اشیاء مفید ہیں۔

علاج:۔ طب اسلامی کے مطابق ایک وقت میں ایک مرض ہوتا ہے باقی اس کی علامات ہوتی ہیں۔عضلاتی قشری مشینی تحریک کی علامات کا صرف ایک ہی علاج ہے۔اعصابی رطوبت پیدا کرنے والی غذا دوا کے استعمال سے کلی رفع ہو جاتی ہیں۔جب کسی مقام سے خون آئے تو سرد تر حابس دوا سے روک سکتے ہیں۔کچھ عرصہ تر سرد غذا دوا کا استعمال مفید ہے اور مریض کا مکمل علاج ہو کر مزاج درست ہو جاتا ہے رطوبت صالح پیدا ہو کر بدن فربہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

نوٹ: استادِ محترم جناب صابر ملتانی حکیم انقلاب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں جب کسی مریض کے زخم پر دوا رکھیں تو خلط کو معلوم کر کے اس کے بالضد کے مزاج والی دوا رکھیں جب کسی کی آنکھ میں دوا ڈالیں تو مریض کا مزاج اور دوائی کی تاثیر دیکھ لیں۔اندھا دھند غذا دوا کا استعمال نقصان سے خالی نہیں ہے۔طبیب اور غیر طبیب کا فرق یہی ہے۔

۵۔قشری تحریک (گرمی خشکی) کی کیمیاوی علامات وعلاج

یرقان اصفر: صفراء کی کثرت خون میں پیدا ہو کر پتہ اور جگر میں رکاوٹ ہو جاتی ہے۔زرد مادہ خون میں شامل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے تمام بدن میں زردی پھیل جاتی ہے۔آنکھیں زرد جلد اور بول براز بھی زرد اور جلن کے ساتھ آتے ہیں۔بھوک کی طلب ختم ہو جاتی ہے۔

استسقاء: یہ یرقان اصفر کی مزمن شکل ہے۔بدن میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے اور پیاس بہت لگتی ہے۔صفراء کی جلن سے معدہ اور آنتیں آبلہ کی صورت ہو جاتے ہیں۔بدن کی صالح رطوبت جو گوشت میں ہوتی ہے حفاظت کے لئے معدہ میں (معدہ) جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔بے علم معالج الٹا اسی پانی کو نالی کے ذریعے خارج کر دیتے ہیں جس سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔یہاں رطوبت اور برودت کی کمی کو پورا کرنا علاج ہے۔

خناق: سوزاکی زہر گلے میں خراش کے ساتھ اجتماع خون سے ورم اور زخم پیدا کر دیتا ہے۔مخاطی اعصابی مسہل اور ملین سے تنقیہ کریں۔

ورمِ قلب حار: صفراء (سوزاکی زہر) خون میں پیدا ہو کر دل میں سوزش پیدا کر دیتا ہے جس کو لوگ دل کا پھیلنا کہتے ہیں۔ (ورم کی ساخت درمیانی)

ورم کلیہ حار: سوزاکی زہر بائیں گردے میں ورم پیدا کر دیتا ہے۔اس ورم میں پیپ پیدا ہو کر زخم بھی ہو سکتا ہے (ورم کی ساخت درمیانی)

قرحۂ گوش: سوزاکی زہر سے کان میں خراش کی وجہ سے ورم زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔مزمن حالت کو قرحہء گوش کہتے ہیں۔

سرسام حار: دماغ میں صفراوی ورم سے عضلاتی حصے تحلیل ہو کر دماغ میں تخدیر ہو جاتی ہے۔یہ گرمی کا سرسام ہوتا ہے۔

نزلہ حار: صفراء کی کثرت دماغ میں عضلاتی تحلیل کی وجہ سے نزلہ حار ہوتا ہے۔بعض دفعہ دماغی استرخاء بھی ہو جاتا ہے۔جس مقام پر کوئی خراش ہو رہی ہوتی ہے طبیعتِ مدبرہ بدن رطوبت بھیج کر خراش کی اصلاح

کرنا چاہتی ہے اسی رطوبت کا اخراج نزلہ حار ہے۔

صداع حار: صفراء کی زیادتی میں سر درد ہو سکتا ہے۔مزمن صورت میں ورم، سرسام حار اور جنون جیسی علامات ہو سکتی ہیں۔

دمہ حار: پھیپھڑوں میں صفراوی ورم کی وجہ سے ہوائی نالیاں تنگ ہو کر سانس کی تنگی ہو جاتی ہے۔یہ ضیق النفس صفراوی ہے۔

عسرِ طمث: رحم میں صفراوی سوزش کی وجہ سے حیض تکلیف سے آتا ہے مزمن صورت میں سوزاک ہو سکتا ہے۔

روز کوری: دن کے وقت نظر نہ آنا، آنکھ میں صفراء کا غلبہ دباؤ ڈالتا ہے۔اس لئے سورج کی روشنی میں کچھ نظر نہیں آتا۔رات کو سردی سے دکھائی دیتا ہے۔رات کو جو مرض تکلیف دے وہ سوداوی ہے۔جو دن کو تکلیف میں اضافہ کرے وہ صفراوی ہے۔چار موسموں کے لحاظ سے بھی علامات میں تبدیلی آتی ہے بلکہ موسم اور لباس کے رنگ سے بھی بہت فرق پڑتا ہے۔چار اخلاطی تبدیلیاں موسم کے کیفیاتی عمل سے بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔

سرعتِ انزال: صفراء کی زیادتی، نائزہ میں خراش اور منی کو گرم کر کے پگھلا دیتی ہے۔ منی کے رقیق اور گرم ہونے سے سرعتِ انزال ہوتا ہے۔

ضعفِ قلب: تمام صفراوی علامات ضعفِ قلب کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ (ضعف ایک تحلیل ہے) صالح برودت و رطوبت کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

استرخاء: کسی عضو پر صفراء کی کثرت تحلیل پیدا کر دیتی ہے۔ اعضاء کمزور اور ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ ضعف کے بعد استرخاء ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

خارش حار: سوزاکی زہر خون میں شامل ہو کر جلد پر اثر انداز ہو تو سوزش اور جلن دار دھپھڑ جیسے شہد کی مکھی نے کاٹا ہو پیدا ہو جاتے ہیں۔

چھپاکی: چھپاکی بھی صفراوی خارش کی قسم ہے۔ جلد سرخ اور زرد ہو جاتی ہے۔ زیادہ حرارت کا مشینی عمل ہے۔

ذات الجنب: قشری عضلاتی پھیپھڑوں کے کبدی غدد کے پردوں کا

ورم ہے۔ گرم غذا اور موسم گرما میں بھی ہو سکتا ہے۔ ڈالڈا بناسپتی یا کڑاہی گوشت اور شراب پینے سے ایسے اورام پیدا ہو سکتے ہیں۔ ایسے سوزاکی زہر کی وجہ سے بدن تحلیل ہوتا ہے۔ بعض اندرون زرد پیپ دار زخم ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ تمام صفراوی علامات ایک مرض ہے۔ صفراء کے کیمیاوی عمل کو اعصابی یا مخاطی مسہل یا ملین ادویہ سے تنقیہ کریں۔ صالح رطوبت پیدا کرنے والی دوائیں اور غذائیں استعمال کرائیں بعدہٗ مغزیات بارد مخاطی پھلوں کے جوس پلائیں جو سوداء پیدا کر کے بھوک پیدا کرنے والی ہوں چونکہ عروق پھیلے ہوئے سکڑ کر اصلی حالت پر آ جائیں۔ صفراء کی کثرت میں بھوک ختم ہو جاتی ہے اور عروق پھیل جاتے ہیں۔ صالح سودا پیدا کرنا شافی علاج ہے مثلاً مخاطی پھلوں کے جوس شہد ملا کر پلا سکتے ہیں۔

تین مفرد اعضاء: کی کمی قشری (غدی) عضلاتی کو غدی اعصابی میں بدلنا عظیم غلطی ہے ضعفِ قلب کا اضافہ ہو کر مریض کا عظیم نقصان ہوتا ہے۔ اس لئے سابقہ حکماء ترش پھلوں کے رس پلاتے تھے مریض ضعف سے مر نہ جائے دل حرکت و فرحت میں رہے۔

متقدمین پاگل نہ تھے جو یرقان اصفر میں مخاطی پھلوں کے بکھٹے

جوس اور شربت دینار و بزوری مفرح بارد ادویات استعمال کراتے تھے۔ جس ترشی میں ۲ حصہ مٹھاس ہو وہ خشکی نہیں کرتی۔ تحلیل سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ (بقول صابر ملتانیؒ)

حقیقت میں ڈاکٹروں کے غلط مشوروں سے

امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اسلامی احکام کے مطابق صرف طبیب نمذاؤں کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔

(۶) قشری (گرمی تری) تحریک کی مشینی علامات وعلاج

ضعفِ قلب: صفراء کا مشینی عمل خطرناک ہے۔ تحلیل کی کثرت میں پسینہ کی زیادتی سے استرخائی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ صرف سرد پھلوں کے جوس میں شہد ملا کر پلانے سے رفع ہو جاتی ہیں۔

چھپاکی: صفراء کے مشینی عمل میں جلد کی طرف جلندار خارش سے دھپھڑ پیدا ہو جاتے ہیں یہی سوزاکی زہر ہے۔

ہائی بلڈ پریشر: خون میں صفراء کی کثرت بعض دفعہ حرکات قلب تیز

کر دیتی ہے۔ طب میں اس کو خفقان القلب کہتے ہیں۔ مفرح بارد غذا و دوا شافی اثر رکھتی ہیں۔

وجع المفاصل: صفراء کے مشینی عمل میں جب برودت اور رطوبت کی کمی ہو جاتی ہے تو جوڑوں میں ورم ہو کر درد ہوتا ہے۔

نقرس: صفراء کے مشینی اثر سے جوڑ خشک ہو کر درد کرتے ہیں۔ یہ چھوٹے جوڑوں کا درد ہے (رطوبت لبری کیٹ نہیں ہوتی)

مالی خولیا: صفراء کے مشینی عمل میں دماغ کا استرخاء ہو کر مریض ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ (سوچوں کے دھارے بند ہو جاتے ہیں)

کھانسی حار: صفراء کے مشینی عمل میں گلے اور پھیپھڑوں میں ورم اور خراش پیدا ہو کر کھانسی اور دمہ ہو جاتے ہیں۔

پیچش: صفراء کے مشینی عمل میں پاخانے کے ذریعے اخراج سے مقعد میں خراش پیدا ہو جاتی ہے جس سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ جب معقد پر دباؤ پڑے تو سمجھ لیں کہ امعاء میں سُدہ ہے۔

استرخاء الرحم: رحم کا ڈھیلا ہونا یا رحم کا باہر نکلنا تحلیل کی علامت ہے۔

اسی وجہ سے رحم فرج میں آ گرتا ہے۔ یہ رحم کا نچوڑ ہے۔

التہابِ معدہ: (ورم معدہ) صفراوی عفونت سے خراش پیدا ہو کر معدہ میں سوزش اور ورم ہو سکتا ہے۔

استرخاء: عضو کا ڈھیلا ہونا قشری مشینی عمل سے ہے (تحلیل وضعف) سے اعضاء ڈھیلے ہو سکتے ہیں۔

ورم مثانہ: یہ بھی صفراء سے عضلاتی تحلیل کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (فرنگی طب میں مثانہ میں غدد پیدا ہونا کہتے ہیں) جو کہ غلط ہے یہ صرف ورم اور سوزش ہے۔ عام لوگوں کی طب سے ناواقفیت پر ان کی دلجوئی ہو جاتی ہے۔ غدد کا نام لیتے ہی لوگ آپریشن کے قائل ہو جاتے ہیں چونکہ مریض تو بے چارہ اندھا ہوتا ہے اور ان کو علاج کا پتہ نہیں ہوتا۔ دیسی گھی اعصابی مسہل میں تڑکا لگا پلانا مفید ہے۔

کانچ کا نکلنا: صفراوی تحلیلی عمل سے مقعد کی آنتیں ڈھیلی ہو جاتی ہیں اور استرخاء المقعد ہو جاتا ہے۔ صفراوی دباؤ سے پٹھوں کا باہر نکلنا ہے۔ مصفی مکھن و شہد ہی شافی علاج ہے۔

ورم برسام: یہ لبلبہ کا صفراوی ورم ہے۔ عفونت معدہ کی وجہ سے خراش پیدا ہوتی ہے۔ مزمن صورت میں استرخاء البرسام ہو جاتا ہے۔ مفرح غذاؤں میں حیوانی گھی شافی علاج ہے۔

ورم پتہ: پتہ صفراء کی تھیلی ہے۔ زہریلے صفراء سے اس پر ورم ہو جاتا ہے۔ پتہ کو کاٹنا نہیں چاہیے۔ بلکہ رطوبت صالح پیدا کر کے صفراوی اورام کا علاج آسانی سے کر سکتے ہیں۔ طب اسلامی میں بغیر آپریشن ہر مرض کا علاج تجویز ہے ڈھونڈنے والے کو مل جاتا ہے۔ اعصابی مسہل سے تنقیہ کریں مفرح غذا میں دیسی گھی کھلائیں۔

حقیقت: ۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ نہ مثانہ میں غدود پیدا ہوتے ہیں نہ کسی کے دل کے والو فیل ہوتے ہیں نہ سڑتے اور بند ہوتے ہیں۔ نہ ہی کسی کے ناک کی ہڈی بڑھتی ہے (نہ پیدا ہوتی ہے) البتہ رسولی کی پیدائش ہونا یہ مخاطی عمل ہے۔ اس میں درد نہیں ہوتا۔ عضلاتی اور قشری ورم درد کرتے ہیں اور یہ آسانی سے تحلیل کیے جا سکتے ہیں۔

علاج: ۔ صفراوی مشینی عمل (تحلیل) علامات کا علاج کرنے میں سب

سے پہلے رطوبت صالح پیدا کریں۔مخاطی عضلاتی ادویہ واغذیہ رطوبت
سوداوی پیدا کریں اور ساتھ ہی مفردات بارد کا استعمال کرائیں ایسی
علامات میں غسل کرانے اور خالص دیسی گھی سرد پھلوں کے جوس میں
مزید شہد ملا کر پلانا کمی خون کو پورا کر کے بدن کو مضبوط اور طاقت ور کر دیتا
ہے۔(گرمی سے اعضاء ڈھیلے اور سردی سے مضبوط ہو جاتے ہیں)
رطوبت سے فربہ اور خشکی سے حرکات پیدا ہو کر چست ہو جاتے ہیں۔ہر
مرض کے علاج میں رطوبت کو مقدم رکھ کر کامیاب علاج کر سکتے ہیں۔

تین مفرد اعضاء: (دل، دماغ، جگر) اور چھ تحریک والے حکماء
حرارت کو مقدم گردانتے ہیں۔صفراوی اغذیہ و ادویہ کا کثرت سے
استعمال بدن کو تحلیل کر دیتا ہے۔اور تحلیل سے موت واقع ہونے کا خطرہ
ہر وقت موجود رہتا ہے۔رطوبت پیدا کرنے سے حرارت عزیزی خود پیدا
ہو جاتی ہے۔اوّل غیر طبعی موت کا راستہ روکیں بعد اخلاط صالح پیدا
کریں کہ خون پیدا ہو کر مریض تنومند ہو کر اپنے فرائض ادا کرنے کے
قابل ہو جائے۔

۷۔ اعصابی کیمیاوی تحریک (تری گرمی) کی علامات و علاج

ضعفِ جگر: رطوبت کی کثرت سے یرقان ابیض (سفید یرقان) ہو
جاتا ہے۔جسم پھولا ہوا، رنگ سفید اور پھُس اعضاء سُست، خون کی کمی،
حرارت عزیزی کی کمی ہو کر جگر میں سردی ہو جاتی ہے۔

صداع نزلی: رطوبت کی زیادتی مٹھاس کی وجہ سے بننے والا نزلہ بغیر
جلن سے ہوتا ہے۔سر درد بھی ہوتا ہے۔

نسیان: بلغم اور سودا کی کثرت سے یاداشت کمزور ہو جاتی ہے کیونکہ
دماغی عضلات سُن اور سُست ہو جاتے ہیں۔

دمہ بلغمی: پھیپھڑوں میں بلغم رقیق ہونے کی وجہ سے حرکات سُست ہو
جاتی ہیں۔رطوبت کی وجہ سے پھیپھڑے پھُول جاتے ہیں اور رقیق بلغم کو
خارج نہیں کر سکتے۔(عضلاتی (خشک) غذا دوا سے بلغم کو غلیظ کر کے
خارج کرنا علاج ہے۔)

برص: شور بلغم کی کثرت جسم کے بعض حصے سفید کر دیتی ہے۔جلد کی
طرف رطوبت کے غلبے کے باعث دورانِ خون کی کمی ہو جاتی ہے بلغم کا

یہی شور مادہ اندرونی اعضاء ست کر کے شوگر، جریان، قوت باہ کی کمی، کثرتِ بول جیسی علامات پیدا کر دیتا ہے۔

شوگر: ضعفِ جگر کی علامت ہے۔ کھاری بلغم لبلبے اور گردے کا فعل کمزور کر دیتی ہے۔ شحم (چربی) انسولین جزوِ بدن نہیں بنتی۔ پیشاب میں چربی اور کچے کیموس کا اخراج ہونا شروع ہو جاتا ہے بے علم معالج رسوب، جریان، کچے کیموس کو شوگر کہتے ہیں۔

چیچک و خسرہ: یہ دونوں علامتیں معدہ کی بلغمی عفونت کا نتیجہ ہیں۔ خام بلغم جزوِ بدن نہ ہونے کی صورت میں جلد پر چھوٹے بڑے آبلے نکل آتے ہیں اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔ یہ دانے آتشکی زہر کی پیداوار ہیں۔ مریض کے صحت یاب ہونے کے بعد بھی جلد پر نشانات رہ جاتے ہیں۔

سنگرہنی: پرانے اسہال مریض کو بلغم اور حرارت کی وجہ سے کافی عرصہ آتے ہیں کافی عرصہ برداشت کر لیتا ہے ان اسہال میں خون نہیں آتا۔

سیلان الرحم: بلغم کی کثرت کی وجہ سے عورت کو پیشاب کے ساتھ کبھی کبھی بغیر پیشاب کے سفید رقیق مادہ خارج ہوتا ہے (لیکوریا) کہتے ہیں

جریان: مردوں کو بول کے آگے پیچھے سفید مادے کا اخراج ہوتا ہے یہ بلغمی (اعصابی) علامات ہیں۔

آتشک: بلغم کا تعفن جب معدے سے جلد کی طرف نمودار ہوتا ہے تو پہلے آلۂ تناسل کے حشفہ پر ایک آبلہ پیدا ہوتا ہے اور پھر سارے بدن میں یہ آبلے پھیل جاتے ہیں۔ جلد پر چھوٹے چھوٹے زخم بن جاتے ہیں بعض اعضاء سُست ہو جاتے ہیں۔

ذیابیطس: رطوبت کی کثرت سے مثانہ اور گردے پھول کر ست ہو جاتے ہیں۔ حیوانی طاقت کمزور ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے رطوبت جزوِ بدن نہیں ہوتی۔ مثانہ کمزور ہونے کیوجہ سے پیشاب جلد جلد آتا ہے

احتباس طمث: کثرتِ بلغم سے خون مجاری راستے بند ہو جاتے ہیں۔ پانی کی وجہ سے رحم پھول جاتا ہے اس لئے حیض بند ہو جاتا ہے۔ کبھی برودت کیوجہ سے بھی حیض میں رکاوٹ ہو جاتی ہے۔

اعصابی خارش: بلغم کی عفونت خون میں سرائیت کرتی ہے۔ اس کے ردِ عمل کے طور پر جلد پر خارش ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ خارش بلغمی اور

آتشکی پھنسیاں ایک ہی علامات ہیں۔

خاموش جنون: بلغمی عفونت دماغ کو کند کر دیتی ہے۔ دماغ کے پردے پانی کی کثرت سے پُھول جاتے ہیں۔ یہ اعصابی قبض ہے۔

علاج: بلغمی عفونت سے پیدا ہونے والی علامات کا علاج عضلاتی مسہل یا ملین سے تنقیہ کریں بعدہٗ مصفیٔ خون مقوی حیوانی غذائیں اور دوائیں عمل میں لانا مفید ہیں۔ ترش پھلوں کے جوس میں شہد ملا کر پلانا تریاق ہے۔ فولادی خشک غذا دوا پیدا کر کے حرکاتِ قلب کو تیز کر دیتی ہیں۔ بدن میں چستی پیدا ہو جاتی ہے اور رنگ سرخ ہو جاتا ہے شوگر، جریان، لیکوریا، سنگرہنی کو روکنے کے لئے عضلاتی مخاطی مغلظ کھلا سکتے ہیں۔

نوٹ: حضرت صابر ملتانیؒ حکیم انقلاب اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں گرم گرم اشیاء کا استعمال چربی کا اخراج کرتا ہے چونکہ گرم اشیاء تحلیل پیدا کر کے بول و براز و پسینہ میں شحم کا اخراج کرتی ہیں مریض لاغر ہو کر نقصان اٹھا جاتا ہے۔ سرد اور خشک اشیاء کھلانے سے چربی جمع ہوتی ہے۔ سودا پیدا ہو کر ہضم درست ہو کر مریض طاقت ور ہو جاتا ہے۔

۸۔ اعصابی مشینی تحریک (تر سرد) کی علامات و علاج

شوگر کی تفصیل: قند سفید کو شوگر کہتے ہیں۔ چینی سے خارج نہیں ہوتی بلکہ کھانڈ اور دیسی گھی کے بطور غذا استعمال کرنے سے جزو بدن ہونے کے صورت میں جسم انسانی سے شوگر کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔ اندرونی اعضاء طاقت ور ہو جاتے ہیں۔ دیسی گھی اور شکر کو روک دیا جائے تو مریض کمزور ہو کر مر جاتا ہے غور فرمائیں بلغم شور (کھاری) سے صابن جیسی رطوبت پیدا ہو کر شحم (چربی) کا اخراج کرتی ہے اس صورت میں ترش اشیاء کے ساتھ گھی خالص اور شیریں اشیاء کھلانا مفید ہے۔

ہیضہ: اسہال اور قے اعصابی مشینی مرطوب عمل کی زیادتی سے غذا جزوِ بدن نہیں ہوتی، کھاری ڈکار سے قے شروع ہو جاتی ہے۔ اسہال (ہیضہ) میں زہریلی رطوبت امعاء اور معدہ کی قوت جاذبہ کو کمزور کر دیتی ہے۔ سنگرہنی اور ہیضہ کا فرق یہی ہے کہ سنگرہنی میں حرارت قدرے موجود ہوتی ہے۔ لیکن ہیضہ میں حیوانی اور طبعی طاقت نہیں ہوتی۔ ہیضہ خطرناک علامت ہے۔ اسہال اور قے سے حرارت خارج ہو کر موت جلد ہو سکتی ہے۔ ہر حالت میں ہضم کو مقدم رکھنا لازم ہے۔

نزلہ زکام: اعصابی مخاطی شور بلغم سے نزلہ بھی ہو جاتا ہے۔ نزلہ زکام کے مفہوم کو وسعت دے کر تمام بدن کی کھاری رطوبت کو نزلہ سمجھیں۔ یہ کھاری پن کسی مقام میں خراش پیدا کر کے رطوبت کا اخراج کرتی ہے۔

مرگی: کھاری بلغم دماغ میں سرائیت کرنے سے دماغی حس و حرکت کو باطل کر دینے سے مرگی کے دورے پڑتے ہیں۔ منہ سے جھاگ آتی ہے۔ حرارت غریبہ (بخار) پیدا ہونے سے دورہ اتر جاتا ہے۔ یہاں حیوانی طاقت کی کمی یعنی عضلاتی حرکت کم ہو جاتی ہے۔

اعُصابی کھانسی: تشنجی کالی کھانسی بلغم کے باعث ہضم کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے۔ غذا کھانے کے بعد کھانسی ہو کرتے ہو جاتی ہے۔ یہاں پر حرارت عزیزی اور ریح کی کمی ہوتی ہے اس کو پیدا کرنے سے شفا یقینی ہے۔ کالی گھوڑی والے کا انتظار نہیں کرنا پڑتا۔

ذیابیطس: کھاری بلغم کی وجہ سے رطوبت جزو بدن نہیں ہوتی۔ پیشاب کثرت سے آتا ہے ذیابیطس کہتے ہیں۔ بعض دفعہ برودت کے عمل سے گردے ٹھنڈے ہونے کی وجہ سے پیشاب کی کثرت ہو جاتی ہے۔ یہاں شوگر نہیں ہوتی۔

جریان منی: کثرت رطوبت سے خون رقیق ہو کر جریان، کثرت بول اور لیکوریا ہو جاتا ہے۔ بغیر کسی حس و حرکت سے پیشاب کے ساتھ منویہ مادہ خارج ہوتا رہتا ہے۔

مبارکی: بلغم کے مشینی عمل سے کھاری رطوبت خون میں شامل ہو کر بخار کی حالت میں جلد پر باریک سفید رنگ کے آبلے پیدا کر دیتی ہے۔ اعصابی کھاری پھل، دودھ سوڈا ملا کر پینے سے پیدا ہوتی ہے۔ عضلاتی ترش پھل وغیرہ کھلانے سے رفع ہو جاتی ہے۔

برص: اعصابی مخاطی بلغمی عفونت جلد کی طرف اپنا مقام قائم کرتی ہے۔ اپنے کھاری پن کی وجہ سے اصل خلیہ اتر کر سفید داغ نمودار ہوتے ہیں۔ عضلاتی اور قشری تحریک پیدا کرنے سے زہریلے مواد خارج ہو کر دوران خون صحیح ہو جاتا ہے۔ داغ رفع ہو جاتے ہیں۔ مزمن صورت میں کمزور مریضوں کو برص مخاطی اعصابی میں بھی دیکھا گیا ہے۔ قشری مصفی خون غذا دوا سے شفاء ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ کھاری بلغم کی علامات کا علاج ترشی اور تلخ اشیاء کھلانے سے ہو سکتا ہے یعنی اعصابی مشینی تحریک کی علامات کا عضلاتی کیمیاوی عمل

اغذیہ سے کریں۔خون کی صفائی کے لئے مسہلات اور ملینات استعمال کریں لیکن فطری علاج بالضد زیادہ مفید ہے۔معالج کا فرض ہے کہ نبض سے تشخیص کے بعد عفونتِ معدہ کی صفائی کرے (ایسی غذا ودوا تجویز کریں)

غذا ودوا کا اثر: انسانی جسم پر ۷۵ فیصد غذا کا اثر، ۱۵ فیصد دوا کا اثر اور ۱۰ فیصد ماحول کا اثر ہوتا ہے۔۸۵ فیصد کو چھوڑ کر ۱۵ فیصد کے پیچھے دوڑنا ستم ظریفی نہیں تو اور کیا ہے۔

نوٹ:۔تمام جسمانی علامات چار اخلاط کی یعنی چار انسانی زہریں چار مفرد اعضاء پر تقسیم کر دی ہیں اور چار مسہل چار تریاق واکسیر سے مشینی اور کیمیاوی علامات کا بالضد طریقہ علاج کر سکتے ہیں۔فطری کھانوں کے استعمال سے بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کر سکتے ہیں۔یاد رہے جب بھی غذا ودوا موافق آتی ہے تو بالضد عمل پر مفید آتی ہے۔

بغیر اپریشن کے علاج کا راز

ماء الحیات میں عرق حیات بنائیں۔ایسی ادویات شامل کریں جو مریض کے موجودہ زہر کے بالضد مفید ہوں۔غذا ایسی کھلائیں جس میں غذائیت زیادہ ہو اور فضلہ نہ بننے پائے۔

سوالات وجوابات

ڈاکٹر اور حکیم کے درمیان بحث

حکیم صاحب: انسانی ڈھانچے کی ابتداء کن اصولوں پر ہے۔کیسے ہوئی ہے نیز امراض کی پیدائش پر روشنی ڈالیں؟

ڈاکٹر صاحب: انسانی ڈھانچہ چار انسجہ (ٹشوز) بافتوں اور خلیوں سے مرکب ہے۔امراض جراثیم سے پیدا ہوتے ہیں

حکیم صاحب: آپ کا پہلا جواب صحیح ہے لیکن امراض کی پیدائش اخلاط کی بے اعتدالی سے ہوتی ہیں اگر امراض کی پیدائش جراثیم سے مان لی جائیں تو ایک جراثیم کش دوا سے تمام امراض کو رفع ہونا چاہیے۔

ڈاکٹر صاحب: مثانہ میں غدد اور ناک کی بڑھتی ہوئی ہڈی کا بغیر آپریشن علاج بتائیں۔

حکیم صاحب: یہ علامات عضلاتی اور قشری سوزش اور اورام کی علامات ہیں۔رطوبت صالح پیدا کرنے سے رفع ہو جاتی ہیں۔

جسم کے کسی حصے میں نئے غدد یا غیر طبعی ہڈی کبھی بھی پیدا نہیں ہوئی یہ قدرت کا اٹل قانون ہے۔

ڈاکٹر صاحب: جناب حکیم صاحب بغیر آپریشن پتھری اور گلٹیاں رفع کرنے کا علاج اور دوبارہ پیدا نہ ہونے کی روک تھام بتائیں؟

حکیم صاحب: پتھری اور گلٹیاں برودت یا یبوست کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہیں۔ حرارت اور رطوبت پیدا کرنے سے رفع ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب: جناب حکیم صاحب آپ مہربانی فرما کر دل کے پھیلنے اور دل کے والو فیل ہونے کا بغیر آپریشن علاج بتائیں؟

حکیم صاحب: جناب ڈاکٹر صاحب یہ تو بواسیری اور سوزش کی زہر کی معمولی علامات ہیں جو اعصابی اور مخاطی تحریک پیدا کرنے سے خود بخود رفع ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب: سفید اور سیاہ موتیا کا سبب اور بغیر آپریشن علاج بتائیں؟

حکیم صاحب: سفید موتیا مخاطی اعصابی کیمیائی عمل سے ہوتا ہے سیاہ موتیا مخاطی عضلاتی مشینی عمل سے ہوتا ہے۔ چونکہ سوداء کے غیر طبعی عمل کا رنگ بینگنی ہے اس لئے سودا کے آنکھ میں جم جانے کی وجہ سے موتیا بن جاتا ہے۔

علاج: قشری اعصابی دوا و غذا آنکھ میں لگائیں اور کھلائیں۔

نسخہ: نوشادر، قلمی شورہ، ریٹھہ ہم وزن کا جوہر سیاہ موتیا کے مریض کو کھلانا اور آنکھ میں لگانا مفید ہے۔

ڈاکٹر صاحب: جناب حکیم صاحب آپ نے طبی دنیا کو لاکھ روپے کا چیلنج کیا ہے کہ بغیر آپریشن تمام امراض کا علاج ہو سکتا ہے۔ آپ اپنڈکس، سائیڈ کا درد، پتہ کا ورم، خصیہ کا ورم، گردہ کا ورم اندرونی زخم کا مکمل علاج بتائیں؟

حکیم صاحب: یہ تو معمولی علامات ہیں۔ عضلاتی اور قشری عفونت معدہ سے پیدا ہوتی ہیں اور اعصابی علاج سے مکمل رفع ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب: مجھے گیس ٹربل اور آنت میں ہوا بھرنے کا مرض ہے۔ بغیر آپریشن ان کا علاج بتائیں؟

حکیم صاحب: یہ کوئی مرض ہی نہیں ہے۔ یہ صرف سودا اور ریح کی پیداوار ہیں۔ چند دن نیم گرم پانی میں شہد اور نمک ملا کر پینے سے مکمل رفع ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب: آپ چار کیفیات پر تمام جسمانی علامات تقسیم کر دیتے ہیں۔ صرف چار قسم کی غذا دوا سے علاج تجویز فرمائیں۔

حکیم صاحب: یہ کوئی مشکل سوال نہیں ہے۔فطری علاج کھجور اور زنجبیل کھلانے سے صفراء پیدا ہو کر سردی کی تمام تخدیری علامات کُلی طور پر رفع ہوجاتی ہیں۔کافور اور انار کے استعمال سے سوداوی خلط پیدا ہوگرمی کی تحلیلی علامات رفع ہوجاتی ہیں۔اسی طرح انجیر اور کشتہ فولاد اور کسی تلخ دوا کے استعمال سے یبوست پیدا ہو کر اعصابی تسکینی بلغمی علامات رفع ہوجاتی ہیں۔خربوزہ و الائچی خورد کھلانے سے تحریکی یبوست کی پیداوار تمام علامات رفع ہو کر مریض کی صحت بحال ہوجاتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب (س): جناب حکیم صاحب بقول آپ کے اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج اور شفاءً اتاری ہے تو آپ پولیو، اٹھراہ اور پاگل پن کا علاج بتائیں؟

حکیم صاحب (ج): آج ہمارے ملک میں ایسی علامات طول پکڑ رہی ہیں جو فطری غذائیں اور دوائیں بند کرا کے غیر فطری کیمیکل غذاؤں اور دواؤں کا استعمال بڑھانے سے پیدا ہو رہی ہیں۔ان علامات کا شکار اکثر وہ بچے ہوتے ہیں جن کی مائیں بناسپتی گھی، سوڈا واٹر، پیسٹریاں اور قلفہ یا میدہ کی بنی ہوئی اشیاء استعمال کرتی ہیں۔عوامؔ منشیات اور مسکرات کے سہارے زندگی بسر کرائی جارہی ہے۔

علاج :۔ کیفیات اور مادی صورت پر تشخیص کریں ۔موجودہ زہر کی صفائی کریں۔ بالضد غذائیں اور دوائیں دیں اور دیسی گھی کھلائیں۔ مزاج کے موافق ہمارے تحریر کردہ روغن کی مالش اور سرد گرم پانی کا لحاظ رکھتے ہوئے غسل کرائیں فطری علاج کرنے سے یہ تمام علامات رفع ہوجاتی ہیں۔دیسی گھی اور شہد، کھجور اور بکری کا دودھ وغیرہ کے استعمال سے اخلاط دوبارہ پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں لیکن معدہ و جگر کی اصلاح بھی چار اخلاط کا اعتدال قائم کرنے سے ہوسکتی ہے۔

نوٹ :۔ مزید جو علامات انسانی جسم میں پیدا ہونے والی ہیں ان چار اخلاط پر تقسیم کر کے مکمل علاج کر سکتے ہیں۔ایلوپیتھی کے ڈراوے نے تام سے نہ ڈریں ہر مرض کا کوڑیوں کے مول طب نبوی ﷺ و قرآن حکیم میں علاج موجود ہے انشاءاللہ ہمارے تجربہ میں آچکا ہے طیب اشیاء سے علاج کریں، دل کے والو بند ہونا، شوگر، ٹی بی، دمہ تمام اورام، پتھری وگلٹیاں وغیرہ کوئی امراض نہیں ہیں۔

فرنگی میڈیکل چال

مسلمانو! انگلش علم نے تمہاری عقل کے دھارے بند کر کے

تمہیں نابینا کر دیا ہے زہریلی وحرام ادویات کھلا کر صحت وایمانی قوت سے کمزور کر دیا ہے۔ ایلوپیتھی و ہومیوپیتھی میں کسی مرض کی تشخیص نہیں ہے۔ تمام تشخیص آلات بیکار ہیں صرف سرمایہ کمانے کا ذریعہ ہیں تجویز کا بھی کوئی معیاری اصول نہیں ہے۔ اندھا دُھند مریضوں کی چیر پھاڑ کی جارہی ہے۔ بلا وجہ دھوڑ میں ٹٹو دھوڑایا جارہا ہے تم ہوش میں آؤ قرآن حکیم کی طرف توجہ فرماؤ طب نبوی ﷺ کے ذریعے ایمانی قوت کو قائم کر کے صحت پاؤ۔

تشریح الاوجاع

وجع القلب، وجع الپشت ، وجع الکبد، وجع المثانہ، وجع الذکر ،وجع المقعد ،وجع الرحم، وجع الفرج، وجع البطن ، وجع العضلات ،وجع الراس، وجع الطحال، وجع الاذن، وجع الورک وغیرہ کو سابقہ حکماء نے عضو کے مقام کے نام سے پکارا۔ دراصل ان دردوں کے نام کوئی علیحدہ امراض نہیں ہیں بلکہ تمام اوجاع کو چار مفرد اعضاء اور چار اخلاط کے تحت تقسیم کر کے علاج کیا جا سکتا ہے۔

جب بھی کسی مقام پر درد کا احساس ہو تو چار اخلاط میں سے ایک خلط کا تعفنِ معدہ میں پیدا ہو کر خون میں شامل ہو کر دیگر اعضاء

میں تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ مقام درد کے زہر کو آپ نبض سے معلوم کر سکتے ہیں کہ کون سی خلط کیمیاوی عمل پر سدے کی وجہ سے اجتماع خون کے مقام پر درد کا احساس ہو رہا ہے۔ یا خلط کے مشینی عمل سے خراش اور زخم کی وجہ سے درد ہے۔ خلط کے غیر طبعی عمل کی مزمن صورت سے اورام وغیرہ پیدا ہو کر درد پیدا ہو سکتا ہے۔ (فرنگی طب میں ہر درد کا علاج منشیات اور مسکنات سے کیا جاتا ہے) اور یہ سراسر غلط ہے۔ اس طرح وقتی سکون میں سے دردوں کے مواد پختہ ہو کر مریض سالوں تک بیمار رہتا ہے۔

علاج: خلط کے کیمیاوی عمل میں مسہلات وملینات ادویہ واغذیہ سے تنقیہ کریں اور موجودہ خلط کے بالضد مصفی خون غذا دوا سے کام لیں۔ مشینی عمل میں اکسیرات، تریاقات اور شدائد اغیرہ مقوی اثر دوائیں و غذائیں استعمال کروائیں۔ حیوانی روغن اور شہد دردوں کا خاص علاج ہے

ہڈی ٹوٹنا: چوٹ وغیرہ سے جب ہڈی ٹوٹ جاتی ہے تو باشعور جراح ٹٹول کر ہڈی کے کنارے برابر جوڑ کر پٹیاں باندھ دیتے ہیں۔ چونکہ باہر سے کوئی دوا اور روغن اس مقام پر نہیں لگایا جا سکتا ہے اس لئے اندرونی طور پر چند یوم تک محافظی غذا و دوا الحاقی مادے کو حیوانی خوراک

پہنچانے اور نباتی پھلوں کے ساتھ شہد کا استعمال ہڈی جوڑنے میں بیحد مفید ہے۔

ہڈی جوڑ کا نسخہ: چمڑا کی راکھ، بانس کی رگڑ، رائی سرخ، کلونجی ہم ملا کر مٹر کے دانہ برابر حب بنا کر تین دفعہ کھلائیں۔

فرنگی طب: ہڈی پر پلاسٹر لگانا، لوہے کی پلیٹ یا سریا وغیرہ ہڈی میں سوراخ کر کے باندھ دیتے ہیں ایسے موقع پر بار بار آپریشن سے نقصان ہوتے دیکھا گیا ہے۔ یہ طریقہ غیر فطری ہے اسی طرح انسان کو لوہا اور لکڑی کے مشابہ سمجھ کر اندھا دھند پیوند کاری کر کے نقصان کیا جا رہا ہے۔ ہزاروں میں ایک کا چند دن کے لئے پیوند کاری کر کے نقصان کیا جا رہا ہے۔ ہزاروں میں ایک کا چند دن کیلئے پیوند جڑ جانا کوئی کمال نہیں ہے۔ کمال تو یہ ہے ہر مریض کو مکمل صحت حاصل ہے ہمارا ہڈی جوڑ نسخہ دیسی گھی سے کھلانا مجرب ہے۔

طب اسلامی: فطری عمل پر انبیاء علیہم السلام میں سے کسی نے بھی انسانی انتقال خون اور پیوند لگانے کی ہدایت نہیں کی ہے۔ انتقالِ خون سے کوئی اخلاطی تبدیلی نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی مرض رفع ہوتا

ہے۔ اللہ کے ہاں امیر و غریب سب کی قدر و قیمت ہے۔

پیدائشی کمزوری: آج کل مادی صورت میں بچوں کے جسم لاغر ہوتے ہیں اور خود بخود معمولی حرکت سے ہڈیاں ٹوٹتے دیکھا گیا ہے ایسی علامات میں جسم کا مزید لاغر ہونا غیر طبعی عمل کا نتیجہ ہے۔

علاج: موجودہ اخلاط کے غیر طبعی عمل کے بلعمد طیب غذا جو سابقہ زمانہ میں عام لوگ استعمال کرتے ہیں مریض کو حسب موقع مفید ہے۔ بناسپتی گھی اور ڈیزائن دار پیسٹریاں و مٹھائیاں وغیرہ روزانہ کھانے سے معدہ جگر کمزور ہو کر بیماری کا باعث بنتا ہے (دیسی گھی یعنی مرغن غذا ہضم نہیں ہوتی) معالج پر لازم ہے کہ مریض کو فطری کھانوں کیطرف لگائیں ورنہ علاج میں ناکامی ہوگی۔ بازاری دودھ بسکٹ وغیرہ سے بچے پرورش پائیں گے۔ تو یہی حال ہوگا۔ اگر فطرت اس طرح بچوں کی پرورش کرنا چاہتی تو ماؤں کی چھاتیوں میں دودھ کا انتظام نہ ہوتا اس طرح دل، کمر، گردہ، جگر، مثانہ، ذکر، مقعد، رحم، فرج، پیٹ، گوشت، پٹھے، کان، دانت، آنکھ وغیرہ کا درد ہے۔

اسلامی علاج بالمثل: قدرتی عمل سے انسانی طبیعت مدبرہ بدن

عفونتِ معدہ کے زہریلے مواد کو اسہال یا قے کے ذریعہ غیر طبعی خلط کو خارج کرتی رہتی ہے۔ ایسی صورت میں مخرج زہر ادویات و اغذیہ دینی چاہئیں تا کہ تنقیہ کے عمل کو تیز کر کے جلد از جلد صحت بحال کی جا سکے۔ خیال رہے کہ حد سے نہ بڑھ جائے ورنہ تحلیل ہو کر نقصان ہو جانے کا خطرہ ہے۔ طبیعت مدبرہ بدن کی مدد کرنا علاج بالمثل کہلاتا ہے۔ لیکن اخلاط کے اعتدال کو قائم کرنے کے لئے بالضد علاج کو مدنظر رکھ کر کرنا بہتر ہے۔

علم کیمیاء

علم طب کی طرح علم کیمیا بھی مزاج کے لحاظ سے جاننا لازمی ہے۔ جو لوگ جوع الجربات میں مبتلا ہیں جو موجودہ گھر کا سرمایہ ضائع کر کے فریبی کے چنگل میں پھنس جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں زندگی صرف کریں متقی بننے کے بعد جس علم پر توجہ دیں گے وہ حاصل ہوگا۔ اربعہ کیفیات کی طرف نگاہ اٹھائیں سرد اشیاء قائم کرتی ہیں تر اشیاء نرم کر کے روغن بناتی ہیں۔ گرم اشیاء صاف کرتی ہیں۔ خشک اشیاء سخت کرتی ہیں اسی طرح تمام ادویات انسانی جسم پر اور دھاتوں پر بھی عمل کرتی ہیں ادنیٰ دھاتوں کو اعلیٰ میں تبدیل کرنا یہ قدرتی عظیم انعام ہے۔

روح۔ جسم۔ نفس۔ جوڑ کو اول تیار کریں بعد تجربہ کے چند ادویات عمل کرتی ہیں

(۱) رطوبت: سجی، کھار کا نمک شورہ، سفید سہاگہ، کھاری بوٹیاں وغیرہ

(۲) برودت: پھٹکڑی، چونا، چاندی، قلعی، سنگ جراحت، ہر سرد اشیاء وغیرہ

(۳) یابس: مس، جست، پارہ، سنکھ تمام خشک اشیاء وغیرہ

(۴) حرارۃ: گندھک، لہسن، نوشادر، مرچ سرخ، تمام گرم اشیاء

(ضیاء عبدالخالق)

باب نمبر۴

علاج بالتّوجہ (ٹیلی پیتھی)

ہر مریض کا نفسیاتی طریقہ سے علاج کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً مریض کو ایسی کہانیاں سنائیں جائیں۔ کہ اس کی توجہ مرض سے ہٹ جائے۔ مریض کا حوصلہ بڑھائیے۔ یہ کہیئے کہ یہ مرض کوئی مرض نہیں ہے۔ یہ تو معمولی علامت ہے۔ آپ آج ہی بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ۔ تا کہ مریض علاج کو قبول کر سکے اور معالج کو صحیح علاج کرنے کیلئے کچھ وقت مل سکے۔ ہر صورت مریض کا حوصلہ پست نہ ہونے دیں فرمانِ نبویؐ ہے

فریبی معالج: آج کل بعض فریبی قسم کے معالج مریض کو دیکھتے ہی اس ڈراتے کہ آپ کو بڑی سخت شدید مرض نے گھیر رکھا ہے۔ آپ جلدی سے آپریشن کروائیے ورنہ موت واقع ہونے کا خطرہ ہے۔ آنت یا بازو کٹوا دیجئے اور اس کا ٹنا ضروری ہو گیا ہے وغیرہ وغیرہ آپریشن کا نام سنتے ہی مریض کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں۔ جیسے یہ کسی نبی یا خدا کا حکم آ گیا ہے۔ روپے پیسے کے نقصان کے ساتھ ساتھ مریض اپنے بعض اپنے قیمتی اعضاء سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

طبِ اسلامی کا اعلان: آپ ڈریں نہیں اللہ تعالیٰ ہمارا حافظ و ناصر ہے۔ طب نبوی اور قرآن حکیم میں بغیر آپریشن ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ ہماری طبی تحقیق اور تجربے کے بحمدہ تعالیٰ ہم نے ہر مرض کا بغیر آپریشن کے شافی علاج کا طریقہ معلوم کر لیا ہے۔

کینسر، ٹی بی، شوگر، ناک کا ورم، دل کے والو فیل ہونا، بڑی آنت کا درد، گیس ٹربل، ہائی اور لو بلڈ پریشر ہمہ قسم اورام اپینڈکس امراض نہیں ہیں یہ امراض کی معمولی علامات ہیں جو صرف چند غذائی علاج اور چند پرہیزوں سے ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتی ہیں۔ طب نبویؐ میں اتنی پاڑ چیر کی اجازت نہیں ہے۔ صرف زخم سے پیپ خارج کرنے کے لئے معمولی سوراخ کرنے کی اجازت ہے۔

علاج بالا مالہ (آکوپنکچر): خون کے دوران کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف کر دینا علاج بالا مالہ کہلاتا ہے۔ مثلاً انسانی زہر کے ترشح کی خراش پر وہاں طبیعت مدبرہ خون بھیج کر ان علامات کا مقابلہ کرتی ہے۔ کیونکہ چوٹ یا کسی زہر کی خراش والی جگہ پر سوزش ورم یا درد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ان علامات کا علاج بالا مالہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً ورم کو تحلیل کرنا،

سردی اور گرمی پہنچانا یا بعض مقامات میں سوئیاں چبھونا، فصد کرانا، رائی کا پلستر کرنا یا کوئی دوا کسی روغن میں ملا کر مالش کرنا تا کہ دورانِ خون کو صحیح کر کے مریض کو مرض سے صحت کی طرف موڑا جا سکے۔

آکوپنکچر: یہ علاج بہت آسان ہے انسانی مرکز یا درمیانی ناف ہے۔ بدن کے عضو کو درد یا ورم وغیرہ کی وجہ سے کوئی تکلیف ہو رہی ہے۔تو آپ دیکھیں گے کہ یہ تکلیف ناف کے اوپر ہے یا نیچے ہے۔مثلاً اگر درد سر ہے۔ گلے کا ورم ہے۔ آنکھ اور پھیپھڑے میں تکلیف کا احساس ہے ٹانگوں کی پچھلی طرف سوئیاں چبھونا، رائی کا پلستر کرنا، سینگیاں یا وارے لگانا وغیرہ سے طبیعت مدبرہ خون کو نیچے کی طرف بھیج دیتی ہے اور ناف سے اوپر والی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

اس طرح اگر ناف کے نیچے کسی عضو میں تکلیف ہو تو کندھے یا بازو پر سوئیاں چبھو کر خراش پیدا کریں گے تو نیچے والی علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

اس عمل کے لئے مسہل یا ملین کھلانے سے دورانِ خون دماغ سے نیچے کی طرف ہو جاتا ہے۔

قابض یا حابس دوا کے استعمال سے قبض ہو کر دورانِ خون اوپر دماغ کی طرف ہو جاتا ہے اس طریقہ علاج سے دورانِ خون کا توازن قائم ہو

کر رفع ہو جاتی ہیں۔

(فرنگی طبیب اس علاج کو ڈراؤنے علاج کا نام دیتے ہیں)

علاج بالشمس (کروموپیتھی)

سورج کی توانائی اور چاند کی فرحت بخش روشنی قدرتی عمل میں چار رنگوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔جس رنگ کا کپڑا مریض کو پہنائیں گے اسی رنگ کی خلط ترقی کرے گی اور اس کے بالضد خلط دب جائے گی۔ چار بوتلیں اخلاطی رنگ کی لے کر ان میں پانی بھر کر سورج کے سامنے رکھیں چند گھنٹوں کے بعد پانی ہی میں چاروں اخلاط قائم ہو جائیں گی۔ برودت پیدا کرنے کے لئے نیلا پانی صبح دوپہر اور شام حسبِ منشاً پلایا جائے اور ساتھ ہی مریض کو نیلے یا بینگنی رنگ کے کپڑے پہنائیں۔ چند دن میں صفراوی علامات رفع ہو جائیں گی۔ اس کے بالضد زرد رنگ کا کپڑا پہنانے سے صفراء پیدا ہو جاتا ہے۔اور سوداوی علامات رفع ہو جاتی ہیں ۔رطوبت پیدا کرنے کے لئے سفید رنگ کا پانی پلائیں۔سفید کپڑے پہنائیں تو رطوبت صالح پیدا ہو جاتی ہے اور تمام دموی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔اس کے بالضد سرخ پانی پینے اور سرخ کپڑا پہنانے سے بلغمی علامات ختم ہو جاتی ہیں۔ اگر علاج میں غذاؤں اور دواؤں کا خیال بھی

رکھا جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔
متقدمین حکماؑ اور صوفیائے کرام بھی شمسی علاج کو مدنظر رکھ کر مریض کا علاج کیا کرتے تھے۔

علاج بالماء (ہائیڈروپیتھی)

وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ

ترجمہ: ہر جاندار چیز کا دارومدار پانی پر ہے۔

پانی کا استعمال ہر جاندار مخلوق کے لئے ضروری ہے۔ پانی سے ہی زمین میں پھل اجناس اور سبزیاں پیدا ہوتی ہیں۔ جن پر مخلوقِ خدا کی زندگی کا دارومدار ہے۔ پانی زندگی کے لئے لازمی ولابدی شئی ہے۔ ہر غذا پانی سے بنتی ہے۔ مناسب بدرقہ کے ساتھ ادویہ کھلانے سے اخلاطی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ (سب سے بڑا بدرقہ پانی ہے)

۱۔ صفرا کی زیادتی۔ قلبی تحلیل کی صورت میں پانی سے غسل کرانا اور ٹھنڈے مشروبات کا استعمال ضعفِ قلب کا علاج ہے۔

۲۔ کاربن (ریح) کی زیادتی سے ضعفِ طحال ہو جاتا ہے۔ کھاری اشیاء پانی میں ملا کر پلانا اور غسل کرانا مفید ہے۔

۳۔ سودا کی زیادتی ضعفِ دماغ کا سبب بنتی ہے وہاں گرم پانی سے غسل کرانا اور نیم گرم پانی پلانا یا گرم اشیاء کو پانی میں جوش دے کر پلانا مفید ہے۔

۴۔ بلغم کی کثرت میں ضعفِ جگر کھاری رطوبت کی وجہ سے ہوتا ہے لہذا ترش پھلوں کے جوس پانی میں ملا کر پلانا مفید ہے۔ عضلاتی ادویہ اور خشک غذا کا استعمال بھی پانی سے کرا سکتے ہیں۔

علاج بالماء:۔ صحت کے لئے یہ اصول یاد رکھیں۔ صحت کے زمانہ میں موسم گرما میں تازہ پانی سے غسل کرانا اور موسم سرما میں نیم گرم پانی سے غسل کرانا ضروری ہے۔

ماء الجبن:۔ (مالش)

مناسب بدرقہ سے روغن بنانا مریض کے اخلاط کے بالضد مالش کرانا مفید ہے لیکن مالش ایسے وقت میں کریں کہ پسینہ نہ آنے پائے ورنہ مالش بے فائدہ ہوگی۔ روغن بدن میں جذب ہو کر مفید عمل کرتا ہے۔ برودت اور یبوست کی زیادتی کے لئے قشری اور اعصابی روغن مالش کرائیں۔ چار اقسام روغن پہلے درج ہو چکے ہیں لیکن مریض کو صبح

مناسب موسم دیکھ کر پانی سے غسل کرائیں کہ اچھی طرح جلد کے مسام کھل جائیں۔ جب بدن سے پانی خشک ہو جائے تو مذکورہ روغن جو اخلاط کے بالضد مفید ہو مالش کروائیں۔

عضوی علاج میں بھی یہی اصول طلاؤں کے استعمال میں مفید عمل رکھتا ہے۔ بعض اعضاء کے ماؤف ہونے پر تکمید سے بھی کام لیا جاتا ہے لیکن تکمید کی دوائیں بالضد عمل پر مفید ثابت ہوتی ہیں۔

تکمید :۔ چند ایک ادویہ مرکب یا مفرد پوٹلی میں باندھ کر بھیڑ یا بکری وغیرہ کے دودھ میں پکا کر ٹکور کرتے ہیں۔

ضعفِ مردانہ کا علاج

ضعفِ مردانہ کا علاج فالج اور استرخاء کو مدِّنظر رکھ کر کریں۔ پہلے جگر اور معدہ کی اصلاح کریں تاکہ دوا، غذا جزوِ بدن ہو کر دورانِ خون کو اعتدال پر لا سکے۔ اس سے احتلام، جریان، ذکاوتِ حس، نزلہ زکام وغیرہ علامات رفع ہو کر اعتدال قائم ہو سکے اور چار انسانی قویٰ اپنے فرائض منصبی صحیح طور پر انجام دے سکیں۔ یہ ضعفِ باہ کا علاج ہے۔

جنسی قوت :۔ (قضیب کو بڑھانے کے لئے) اعصابی قشری غذا، دوا

اور طلا کا استعمال جسم کو فربہ کرتا ہے۔ "مرواریدی"، دودھ کے ہمراہ پندرہ یوم تک کھلانے سے مادہ منویہ بکثرت پیدا ہو کر اعصاب میں طاقت پیدا کرتا ہے اور کرم ہائے منی بکثرت پیدا ہو کر باعثِ اولاد بنتے ہیں۔

ڈیویلپر :۔ ڈیویلپر میں ہوا کھینچ کر آلۂ تناسل کو فربہ کریں اور پچھلی جانب رسی باندھ کر ذکر کے اگلے حصہ میں مخاطی طلا لگائیں یہ عمل روزانہ تقریباً چار گھنٹہ تک کریں۔ ایک ہفتہ میں ذکر فربہ اور لمبا ہو جائے گا۔ اگر شہوت کم ہو جائے تو بعدہٗ عضلاتی غذا و دوا و طلا کچھ عرصہ تک جاری رکھیں تمام بدنی حرکات مکمل ہو کر صحت ہو جاتی ہے۔

مقوی باہ تحفہ :۔ عضلاتی کشتہ شب یمانی سرخ، گوند کندر، قرنفل، خردل احمر ہر ایک ۵ تولہ، کشتہ فولاد ۲ تولہ، تمام ادویہ کو سحق بلیغ کر کے برگد کے دودھ سے گوندھ کر حب نخودی بنائیں۔ بالچھڑ اور برگد کی داڑھی الائچی کلاں ملا کر جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر ایک حب روزانہ رات کو کھلانا اعصابی سستی کی تمام علامات کا مجرب علاج ہے۔ یہ نسخہ عضلاتی مخاطی عمل کرتا ہے۔ اگر سوس مار کا تیل قضیب پر مالش کریں تو عضو میں اژدہا جیسی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

مخاطی طِلاء:۔ روغن ساق گائے ۱۰ تولہ، روغن ناریل ۵ تولہ روغن زرد ۵ تولہ، چربی گردہ بکرا ۱۰ تولہ تمام روغن ملا لیں۔ اس میں ایک یا دو تولہ کافور ملا لیں تیار ہے۔ امالہ کرنے کے بعد اس طلاء کو ایک ماہ تک قضیب پر لگانے سے عضو کی خراش رفع ہو کر مضبوط ہو جاتا ہے۔ اس طلاء کو جماع سے پیشتر حشفہ پر لگانے سے سرعتِ انزال کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔ قشری مزاج کے مریضوں کو تحلیلِ قضیب پر کچھ عرصہ مالش کرنا ڈھیلا پن کو رفع کرتا ہے۔

حب امساک (عضلاتی):۔ پھل جوز ماثل ۱۰ اعدد میں اتنا سوراخ کریں کہ ایک تولہ شنگرف کی ڈلی اس میں سما سکے۔ ایک ڈوڈی میں شنگرف بھر کر متخرجہ سے بند کر کے اوپر تار لپیٹ کر دیسی گھی میں پکائیں۔ یہ عمل ۱۰ بار کریں، یہ شنگرف ۲ تولہ لونگ، ۵ تولہ مغز جائفل، ۳ تولہ گوند کندر ۳ تولہ ملا کر خوب سحق کر کے شیر برگد سے حب نخود برابر بنائیں۔ تین گھنٹہ قبل ایک حب کھلانا دودھ سے بعدہٗ مشغول ہوں جریان، شوگر نامردی وغیرہ گویا اعصابی مریض کو کچھ عرصہ کھلانا مجرب علاج ہے۔

سابقہ حکماؤں کے عطیات

تقویت کن گردہ را اول با معجون کہ ہست
جملہ اجزا و کرفس فلفل و جوز بویہ
باز مازو کرفہ و ہلیون مغز نارجیل
زنجبیل و بہمین و تودری و مصطگا
لاجوردویشب و عود و عنبرو فرنجمشک
سنبل سعد و لسان العصفور بذرالبند با
از برائے قوتِ دل میتو ازم ساختن
لعل مروارید مرجان و عقیق و کہربا

طلاء برائے مجلوق

گر بمالی قضیب خیش پیہ سوس مار
سر برارد گاہے صحبت بر مثال اژدھا

حکیم فضل دین ولد حکیم محمد دین

حکیم حاجی مولوی واصل دین بصیرپوری

کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا

کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو (اسراف نہ کرو)

تشریح:۔ کھانے پینے کی اجازت ہے لیکن اعتدال سے آگے بڑھنا مرض اور موت کو دعوت دینا ہے۔ اوّل کھاؤ بعد پیو خالی معدہ سرد یا گرم پانی پینا نقصان سے خالی نہیں

علاج بالغذاء:۔ افضل ترین علاج ہے۔ غذا کا اثر بدن میں دائمی و ابدی ہوتا ہے جبکہ دوا کا اثر صرف کیفیاتی ہے۔ انسانی جسم میں ۷۵ فیصد کو چھوڑ کر ۱۵ فیصد کے پیچھے مارے مارے پھرتے ہیں۔ یاللعجب

آٹھ تحاریک میں الگ الگ غذا کا انتخاب

مخاطی اعصابی کیمیاوی غذا:۔ مغز چہار، کشنیز، مغز پستہ ملا کر گھوٹہ بنا کر پلائیں، جو کے شیریں ستو، گھیا توری، کھیرا، سیب، سبز دھنیا، گوبھی، خوبانی، تربوز، ککڑی، فالودہ شیریں، انار شیریں۔

مخاطی عضلاتی مشینی غذا:۔ مربہ سیب، مربہ بہی، خشخاس، چاول کی فرنی، کچنار، دال مونگ، دال ماش، سفید چنے، دیسی گھی میں پکا کر

کھلائیں (جاپانی پھل انار، آلو بخارہ زرشک) یہ مخاطی غذائیں قشری علامات میں مفید ہیں۔

عضلاتی مخاطی کیمیاوی غذا:۔ سیاہ چنے، بیسن، باجرہ، منڈل، بینگن، دال مسور، میتھی، انجیر، مالٹا، فالسہ، مربہ آملہ، مربہ ہلیلہ اور ہر ترش پھل حسب دستور کھلائیں (گوشت ہمہ قسم پکا گلا کر کھلا سکتے ہیں)

عضلاتی قشری مشینی غذا:۔ چھوہارے، کشمش، چلغوزے، پکوڑے، گوشت، کریلے، ٹماٹر، پیاز، انگور، منقیٰ، ازخر، بالچھڑ وغیرہ کا جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلائیں۔ یہ غذائیں اعصابی علامات پر مفید ہیں۔

قشری عضلاتی کیمیاوی غذا:۔ زردی بیضہ، گوشت چڑیا، گوشت کبوتر، مکو، پالک، ساگ تارامیرا، آم شیریں، آڑو، مغز اخروٹ، کھجور، مویز منقیٰ، حسبِ دستور و ضرورت کیمطابق کھلائیں۔ بعدہٗ اجوائن دیسی پودینہ کا قہوہ یعنی جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلائیں۔ مخاطی اعصابی علامات پر مفید ہے۔

قشری اعصابی مشینی غذا:۔ انڈے کا حلوہ، مکو، باتھو، ادرک، سفید زیرہ، ٹینڈے، کدو دیسی وغیرہ سبزی دیسی گھی میں پکا کر کھلائیں۔ کھجور،

موویز منقیٰ، آم شیریں، شہتوت شیریں، شہد کا شربت، گڑھ کا حلوہ ہلدی ملا کر پکائیں ۔ یہ غذا مخاطی عضلاتی اور عضلاتی مخاطی علامات پر مفید اور مقوی اثر لاجواب مجرب علاج ہے۔

اعصابی قشری کیمیاوی غذا:۔ مغز بادام، سونف، مغز چہار کا دیسی گھی میں شیریں حلوہ بنا کر کھلائیں، شلجم، گاجر، کدو، ٹینڈے، کی سبزی کم نمکین بنا کر کھلائیں۔ گاجر کا حلوہ بھی بڑا مفید ہے لیکن عضلاتی علامات پر کھلائیں۔

اعصابی مخاطی مشینی غذا:۔ مکھن مصفیٰ، مغز چہار، الائچی خورد دودھ شیریں اور بالائی، آبِ گاجر، تازہ مولی، کدو، ٹینڈے حسبِ خواہش دیسی گھی میں تل کر کھلائیں، پھل کیلا، گرما، سردا، خربوزہ رات کو گلقند دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ ہر قسم شیریں مشروبات و گنے کا رس پلا سکتے ہیں۔ یہ غذا اعصلاتی قشری پھٹنے والی علامات پر مفید بلکہ اکسیر اعظم مقوی غذا ہے۔

نوٹ: ہر پکانے والی غذا کو دیسی گھی میں پکا کر کھلائیں، پھل ویسے کھائیں طبعی کھانے بالضد عمل پر استعمال کرائیں۔ غیر طبعی کیمیکل غذاؤں

سے پرہیز کریں۔ متضاد اشیاء ملا کر نہ کھائیں۔ مثلاً مچھلی، مولی، پیاز، تربوز، امرود، مالٹا، کھیرا، ککڑی وغیرہ کیساتھ دودھ پینا مضر ہے۔ ایک وقت میں ایک قسم کی غذا کھانا اولیاء کا اصول ہے۔ اناج کم اور سبزیوں اور پھلوں پر گزارہ کرنا انبیاء علیہ السلام کا اصول ہے۔ ہمیشہ کیلئے روزہ اور فاقہ رکھنا کھجور و بکری کا دودھ کم مقدار میں پینا آنحضرت ﷺ کا سب سے افضل اصول ہے۔ روزہ تمام امراض کا شافی علاج ہے۔ روزہ سے معدہ کی عفونت صاف ہو کر تمام امراض رفع ہو کر جسم سے خوشبو آتی ہے۔

اگر حلال و حرام کی تمیز کر لیجائے تو ہر دعا خدا کے ہاں منظور ہوتی ہے۔

عَنْ اَبِی دَرْدَاءٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ الدَّاءَ وَالدَّوَاءَ جَعَلَ لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءً دَاوُوْا بِحَلَالٍ وَلَا تَدَاوُوْا بِحَرَامٍ

ابوداؤد نمبر ۳۴۸

حضرت ابو دردؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ اللہ تعالیٰ نے بیماری نازل فرمائی اور ہر بیماری کا علاج بھی نازل فرمایا تم حلال اشیاء سے علاج کرو اور حرام اشیاء سے پرہیز۔

تشریح: تمام حرام اشیاء جیسے منشیات و مسکنات، افیون، بھنگ، چرس،

مارفین، کوکین اور ہیروئن وغیرہ پوست کو کنار، تمبا کو یہ کوئی ادویہ نہیں ہیں ان کے استعمال کا مشورہ دینا بھی گناہ عظیم ہے۔

روایت ہے کہ کسی شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت فرمایا کہ یارسول اللہ ﷺ کیا حرام اشیاء کو دواؤں میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر منشیات میں شفاً ہوتی تو اللہ تعالیٰ ان کو حرام کیوں فرماتے۔

اے ذوق دیکھ دختر زر کو نہ منہ لگا
چھٹتی نہیں یہ منہ سے کافر لگی ہوئی

(ذوق)

اعضاء کی پیوند کاری یا انتقال خون:۔ کسی انسان یا حیوان کا بہتا ہوا خون پینا حرام ہے اور اگر یہی خون بہتا ہوا ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل کر دیا جائے تو یہ انتہائی ظلم اور زیادتی ہے یہ سخت منع اور حرام ہے اور اسی طرح اعضاً کی پیوند کاری بھی حرام ہے مثلاً گردہ، آنکھ وغیرہ کا انتقال بھی حرام اور منع ہے۔ اعضاء اور روح انسان کی امانت ہے دوسرے شخص کو دینے پر کفر لازم آتا ہے۔

انتقالِ خون میں ایک بہت بڑی غلطی:۔ مریض کے مزاج یعنی گروپ کا خون ملا کر لگانا موجودہ خلط کی کثرت و نقصان کا باعث بنتا ہے (فرنگی طب اخلاط سے ناواقف ہے) کبھی کبھی بالضد عمل پر صفراوی مزاج کے مریضوں کو زیادہ مقدار بارد مزاج کے مریض کا خون لگایا جاتا ہے۔ اسی طرح اس کے بالضد اور اسی بالضد خون کے انتقال کے باعث ہسپتالوں میں چوبیس گھنٹے لاشیں ہی لاشیں نکلتی رہتی ہیں اور لوگ پھر بھی موت کو گلے لگانے کیلئے ادھر کا رخ کرتے ہیں۔ اسی طرح گلوکوز کی بوتلیں، خون کی بوتلیں، مسکنات ومنشیات الکحل ملے سیرپ اور حبوب وغیرہ چند ایک علامات کو دبانے کے لئے لگائے جاتے ہیں فرنگی طب میں تشخیص کا کوئی معیار نہیں ہے۔ تشخیص کے بغیر تجویز کرنا انتہائی ظلم اور گناہِ عظیم ہے۔

نطفہ کی تفصیل:۔ انسانی پیدائش میں نطفہ کو جو مقام حاصل ہے محتاجِ بیان نہیں ہے۔ نطفہ (منی) خون کا جوس یا مکھن ہے۔ اگر بیٹے کا خون باپ میں منتقل کر دیا جائے یا اس کے برعکس تو وہ خون جب منی کی شکل اختیار کر کے حمل قرار پائے گا تو اس سے جو نسل پیدا ہوگی اس کا کیا نام

رکھا جائے گا کیونکہ اس نطفے میں مولود بھائی کا خون بھی شامل ہے۔ کیا وہ مولود اپنے حقیقی بھائی کو بھائی کہے گا یا باپ کیونکہ اس کا خون اس منی میں شامل ہے جو باپ کی طرف سے بشکل نطفہ حمل قرار پایا ہے۔ یا للعجب

انتقالِ خون بالکل غیر فطری علاج ہے۔ فطری علاج صرف اور صرف اسلام ہی پیش کرتا ہے جس میں تمام ذی حیات کی بھلائی ہے۔ حلال اشیاء سے علاج اور کمیٔ خون کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ مریض کی خلط کے بالضد غذائیں اور دوائیں دیکر نہ صرف مرض کو ختم کیا جا سکتا ہے بلکہ ایک گرم مزاج مریض کو سرد پھلوں کے جوس میں شہد ملا کر اور سوداء کے مریض کو گرم اشیاء میں شہد ملا کر پلانے سے تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں اور خون کی کمی بھی پوری ہو جاتی ہے۔ حسبِ موقع گوشت کی یخنی، کھجور اور بادام کا حیریرہ بکری کا دودھ اور شہد ملا کر پلانا اور دیسی گھی کا استعمال کرانا صالح خون پیدا کرنے میں بے حد ممد و معاون ثابت ہوتا ہے۔

علاج بالغذا:۔ دوا وقتی طور پر کیفیات میں تبدیلی پیدا کر کے صحت بحال کرتی ہے مگر غذا دائمی تبدیلی کرتی ہے۔ اس لئے غذا کو نظر انداز کرنا بہت بڑی غلطی اور لاعلمی ہے۔

اسلامی تبرکات:۔ کلونجی، شہد، سنا مکی، کھٹ شیریں، نمک، پانی اور دیسی گھی ان سات کے علاوہ کوئی غذا، دوا بغیر تشخیص کے کھلانا نقصان سے خالی نہیں ہے بلاوجہ کھانے سے نہ خون بڑھ سکتا ہے اور نہ ہی کسی عضو کو طاقت مل سکتی ہے (لیکن اسلامی تبرکات بھی مناسب بدرقہ سے کھلانا بہتر ہے)

حکیم اور ہر معالج کے لئے ہدایات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مریض کا حوصلہ بڑھائے رکھنا چاہئے

۲۔ بڑی سے بڑی علامات کو بھی معمولی قرار دے کر علاج کرنا چاہئے۔

۳۔ موت کا حکم لگانا یا مرض کو یونہی خوفناک بنا کر بیان کرنا حکمت نہیں ہے بلکہ لاعلمی اور دوا فروشی ہے جس سے مریض ضعفِ قلب کا شکار ہو کر راہی ملکِ عدم ہو جاتا ہے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَلٰلاً طَيِّبًا

کھاؤ پیو مگر حلال و پاکیزہ (خوشبودار) غذائیں

اے مومنو! حلال اور پاکیزہ غذا (اشیاء) کھاؤ اور پیو، حرام اور غیر طیب رزق کھانے سے انسان کے اندر بے شمار غیر طبعی تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسلام نے جانور حلال کرنے کے لئے ذبح کا طریقہ رائج کیا ہے

جس سے گلے کا خون خارج ہو کر تمام حیوانی خیالات نکل جاتے ہیں اور گوشت پاکیزہ ہو جاتا ہے۔

ثُمَّ اَمِیْتُھَا: ہر پکانیوالی شے کو اچھی طرح گلا کر نرم کر کے کھانا چاہیے، کچی سبزیاں اور صلب گوشت کھانے سے حیوانی خیالات پیدا ہو کر انسان انسانیت سے دُور ہو جاتا ہے۔

تمباکو: تمباکو نوشی بشکل حقہ، سلفی، یا سگریٹ بیڑی و نسوار وغیرہ غیر طبعی ہزاروں علامات میں مبتلا کر دیتا ہے۔ جو شخص بد بودار اور منشی اشیاء کھائے گا وہ امتِ محمدیہ کے زمرے سے خارج ہو جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے جو شخص تھوم پیاز وغیرہ بد بودار اشیاء کھائے وہ مسجد میں حاضر نہ ہو اور اگر کھانا ضروری ہو تو **اَمِیْتُھَا** ان کو پکا لیا کریں۔ مثلاً حلال سبزیوں میں کچا تھوم، پیاز، مولی اور منشیات میں تمباکو، افیون، چرس، شراب، مارفیا، کوکین، پروٹین اور دیگر منشی اشیاء استعمال کر کے مسجد میں جانا منع ہے۔

غیر طبعی کھانے: میدہ سے بننے والی غذائیں، سوڈا واٹر کیمیکل کھاد اور سپرے والی غذائیں، ڈالڈا بناسپتی گھی اور مٹھائیاں وغیرہ برف اور

چائے کا کثرت سے استعمال کر کے انسان ہزاروں بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ ہزاروں نعمتوں کو کھانے کے باوجود دن بدن انسانی نسل کمزور ہو رہی ہے۔ بچے پیدائشی طور پر کمزور پیدا ہو رہے ہیں۔ جو عورتیں حمل کے دوران ایسی غیر طبعی اشیاء استعمال کرتی ہیں ان کے بچے کمزور اور پولیو جیسی بیماریاں ماں کے پیٹ سے لیکر جنم لے رہے ہیں۔ جو لوگ اسلام کا راستہ چھوڑ کر فرنگیوں کے راستے پر چلتے ہیں وہ صحت اور ایمانی دولت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

مسواک کے فوائد: اَلسِّوَاکُ مَطْھَرَۃٌ لِلْفَمِ وَ مَرْضَاۃٌ لِلرَّبِّ مسواک منہ کی صفائی اور خدا کی خوشنودی ہے۔ تازہ درخت کی شاخ میں ایک مقوی رس ہوتا ہے جو دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور تمام انسانی زہروں کا تریاق ہے۔ اگر بچپن سے روزانہ مسواک کی عادت ڈالی جائے تو انسان اس سنتِ نبوی ﷺ کی بدولت دشمن پر فتح پا لیتا ہے نظر قوی، دانت مضبوط اور منہ خوشبودار رہتا ہے۔

پاکیزہ غذا متقی لوگوں کی غذا ہے۔ بدبودار اور گندی اشیاء گندے اور غیر مہذب کافروں کی غذا ہے۔ ایسے لوگ جو غیر طیب رزق کھاتے ہیں وہ جنت کی ہوا تک نہ پا سکیں گے۔ ان باتوں کا پتہ اس وقت

چلتا جب صحت تباہ کر بیٹھتے ہیں یا پھر قیامت کے دن پتہ چلے گا جب سب کچھ ختم ہو چکا ہوگا۔ دنیا میں دوبارہ آنے کا موقع فراہم نہیں ہوگا۔ اسلامی احکام پر عمل کریں طیّب کھانے کھائیں ورنہ ایمان وصحت سے محروم ہو جاؤ گے۔

غیر طبعی عمل سے علاماتِ امراض کی پیدائش

طبِ اسلامی کی تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے ائیر کنڈیشن کمرے میں جو مصنوعی ہوا ہوتی ہے اس میں آکسیجن بہت کم مقدار میں ہوتی ہے اس لئے خون میں زہریلے مواد جمع ہو کر جسم کو بوجھل کر دیتے ہیں اور جلدی امراض پیدا کرنے میں ممدو معاون بنتے ہیں مثلاً نزلہ، زکام، شوگر، خرابیٔ ہضم، فالج، جریان، نامردی یا اور جلدی امراض (یعنی علامات) جو معدہ کے تعفن سے پیدا ہوتی ہیں۔ جس طرح متعفن دھوئیں میں آکسیجن نہیں ہوتی اس لئے دم گھٹ کر آدمی مر جاتا ہے۔ اسی طرح سرد کمرہ میں گرم ہوا داخل نہیں ہوتی، اسی وجہ سے امیر گھرانوں کے لوگ کثرت سے اعصابی اور مخاطی علامات میں مبتلا ہوتے ہیں۔

حضرت صابر ملتانیؒ فرماتے ہیں مٹھائیاں، لذیذ بسکٹ، سرد

دودھ، آئس کریم، سوڈا واٹر، ڈالڈا بناسپتی گھی وغیرہ مضرِ صحت غذائیں ہیں۔ دال مسور، پیاز، سیاہ چنے اور باجرہ کی روٹی صحت کے لئے بہت اچھی غذائیں ہیں۔ ایک غریب محنت مزدوری کرنے والا۔ سادہ خوراک، حیوانی چربی، دیسی گھی کھانے والے عسیر العلاج بیماریوں میں مبتلا نہیں ہوتے، جسمانی اور جنسی کمزوری سے بچے رہتے ہیں ٹیلی ویژن زیادہ دیر دیکھنا مضرِ صحت ہے۔ بچوں کی نظر کمزور ہو جاتی ہے حسی لازم میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

گھوڑسواری یا سائیکلنگ: بچپن اور لڑکپن میں یہ دونوں مضرِ صحت ہیں۔ سائیکل چلانے سے جنسی عضو اور مقعد میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔

غیر طبعی خوراک ولباس: ابتدائی عمر سے طبعی خوراک گوشت، دیسی گھی، دودھ، شہد اور کھجور کا استعمال کرنیوالے انسان کی عمر دراز، جسم مضبوط اور قد آور ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کیساتھ ہی نباتاتی پھل سبزیاں اور اناج پیدا کر کے تمام ضروریات کا بندوبست کر دیا تھا۔ مگر انسان نے اعلیٰ وارفع غذائیں چھوڑ کر غیر طبعی غذائیں کھانا شروع

کردی ہیں مثلاً بناسپتی گھی جو سوڈا کاسٹک کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے یہ نرم قسم کا صابن ہے۔ زہریلی کھاد سے فصل کی پیداوار میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس سے بڑھ کر زہروں کا استعمال جس کو تمام سبزیاں، پھل اور کپاس وغیرہ پر چھڑکتے ہیں۔ ان کے اثرات سانس اور کھانے میں اثر انداز ہو کر حیوانوں اور انسانوں میں مہلک اثر پیدا کر کے بیماریاں پیدا کر رہے ہیں جن کا علاج تو ایک طرف ان کی تشخیص تک سے ایلوپیتھی طب ناواقف ہے۔

لباس: آج کل پہننے کو ایسا لباس ملتا ہے جس میں نہ موسم کے برداشت کی صلاحیت ہوتی ہے اور نہ جلد بہتر صفائی ہوتی ہے۔ (دیسی کپڑے کھدر وغیرہ کے مقابلے میں) یہ کپڑے پسینہ کو جذب کرنے کی صلاحیت سے یکسر محروم ہوتے ہیں۔ اس طرح مکانات وغیرہ بھی نئے دَور کی آسائشوں سے بھرپور ہیں مگر صحت مند ماحول سے یکسر محروم ہیں۔
حلال رزق عین عبادت ہے اور صحت کا ضامن ہے اور اللہ کے ہاں دعائیں مقبول و منظور ہوتی ہیں۔

امراض کی پیدائش اور صحت کا راستہ

غیر طبعی موت: یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ انسان کے زہریلی غیر متوازن یا متضاد اشیاء کھانے سے موت واقع ہو جاتی ہے یا اخلاطی تبدیلیوں اور چار زہروں میں ایک زہر کے انسانی جسم میں اضافے کے باعث موت واقع ہو جاتی ہے۔ مثلاً

۱۔ صفراء کی زیادتی سے بہت قلیل عرصہ میں ضعفِ قلب ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

۲۔ ریح کی زیادتی (تیزابیت) کی وجہ سے خشکی پیدا ہو کر عرق الدم، نفث الدم، نواسیر، بواسیر اور عضلاتی سوزش ہو کر ضعفِ طحال کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

۳۔ بلغم کی زیادتی کی وجہ سے کافی عرصہ اعصابی علامات میں مبتلا رہ کر ضعفِ جگر کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

۴۔ سوداء کی زیادتی میں تخدیری علامات پیدا ہونے کے بعد عرصہ دراز تک ضعفِ دماغ ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

اگر مفرد اعضاء کی تحلیل کو روک دیا جائے تو انسان کو غیر طبعی موت کا شکار ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔

البتہ ہر حالت میں موت کا آنا پھر بھی ضروری اور لابدی حقیقت ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۝

غیر طبعی موت پر فتح پانا: حضرت صابرؒ ملتانی بانی تجدید طب نے اپنی تصنیف میں لکھا ہے کہ وقت آئے گا کہ انسان اپنی غیر طبع موت پر فتح پائے گا۔ آپ کا یہ فرمان برحقیقت ہے مگر آج تک کسی مفرد اعضاء کے نظریئے کی کتاب میں علاج بالضد یا چار اقسام تحلیل کا کہیں ذکر نہیں ہے اور نہ ہی تخدیری و تحلیلی علامات اور سرد ادویات کا کہیں انتخاب ہوا ہے۔ سابقہ تین مفرد اعضاء میں یہی کمی ہے جو ہم نے اللہ کے فضل و کرم سے اپنی اس تصنیف میں پوری کر دی ہے۔ ہم پہلے یرقان کی چار اقسام بیان کر چکے ہیں۔ ان کے علاج میں تسکین والے عضو کو تحریک میں لانا فطری علاج ہے یعنی کمی اخلاط کو پورا کرنے سے تحلیلی علامات فوراً رک جاتی ہیں یہی علاج بالضد کا صحیح طریقہ ہے۔ عضلاتی اور قشری علامات زیادہ خطرناک ہیں۔ ایسے موقع پر صرف تحریک والے عضو کو چھوڑ کر باقی

تین اخلاط کے مزاج کی ادویات مرکبات میں شامل کر سکتے ہیں۔ ایسے نسخہ جات کو طب یونانی میں معتدل کہتے ہیں۔

متقدمین یرقان اصفر میں ترش پھلوں کے جوس میٹھا کر کے پلاتے تھے تاکہ مریض قلبی تحلیل سے بچ سکے۔ عضلاتی مشینی عمل میں تر اور سرد غذا و دوا تریاق کا حکم رکھتی ہے۔ چونکہ سرد دوائیں طحالی تحلیل کو فوراً روکتی ہیں جس سے جریان خون رک جاتا ہے۔ اسی طرح ایر جسمی موقع پر تحلیل کو تحریک میں لانا مفید ثابت ہوتا ہے جیسے ضعیف اور کمزور آدمی اگر سردی خشکی میں مبتلا ہے تو اس کی اعصابی رطوبت بحال کر کے قشری تحریک بنائیں گے یہی غیر طبعی بڑھاپے کا علاج ہے۔ (لوازمات کی کمی پر)

فرمان نبوی ﷺ سے ثابت ہوتا ہے کہ چار اخلاط کا اعتدال قائم رہے تو انسان غیر طبعی موت نہیں مر سکتا چار قوائے انسانی اگر اپنے اپنے افعال صحیح طور پر انجام دیں تو صحت قائم رہتی ہے اور غیر طبعی موت کو روکا جا سکتا ہے۔

موت کے آثار: لاغر مریض کو دیکھ کر فوراً موت کا حکم نہیں لگانا

چاہیے۔مگر جب مریض عام لوگوں اور خاص رشتہ داروں کی طرف توجہ نہ
دے تو صرف پندرہ دن کے اندر اندر اس جہانِ فانی سے رخصت ہو
جائے گا۔ جب نبض دو یا تین انگلیوں کے پوروں پر ٹھوکر لگا کر ٹھہر جائے تو
مریض خطرے میں ہے۔کبھی خون میں برودت اور یبوست کی کثرت
سے بھی ایسا ہوتا ہے۔ یہاں رطوبت پیدا کرنے سے بچ سکتا ہے۔
مریض کے ناک کی نوک ٹیڑھی یا سیاہ ہو تو موت کی علامت ہے۔ بیہوشی
میں آنکھ کی سیاہی پھیل جائے تو مریض خطرے میں ہے۔ مریض کی
پیشانی پر دیسی گھی لگائیں اگر سخت رہے تو مریض تخدیری عمل میں مبتلا ہے
اسے مردہ بھی کہا جا سکتا ہے۔حرارت پیدا کرنے سے بچ سکتا ہے۔
جب نبض ایک انگلی پر ضعیف اور کمزور معلوم ہو تو کمیٔ خون کی علامت
ہے۔کبھی یہ نبض موت کی نشاندہی کرتی ہے۔ ایسی بہت سی اور بھی
علامات نوٹ کی جا سکتی ہیں جو ایک دانشور معالج بڑی آسانی سے سمجھ سکتا
ہے۔

طبعی موت: انسان دو سو سال تا ایک ہزار سال زندہ رہ سکتا ہے۔ یہ
کامیابی صرف اسلام پر عمل کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔تمام انبیاء علیہم
السلام، تمام صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین، آئمہ کرام سب لوگ سادہ

غذا کھاتے تھے۔ بہت زیادہ بھوک لگنے پر دستر خوان پر بیٹھتے تھے اور ابھی
کچھ بھوک باقی ہوتی تھی تو کھانے سے ہاتھ روک لیتے تھے اس طرح وہ
صحت مند رہتے تھے۔ہم بے تحاشا کھاتے ہیں اور صحت خراب کر لیتے
ہیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو انبیاء علیہم السلام کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق
دے۔آمین

اوقاتِ موت کی چار مفرد اعضاء پر تقسیم: اللہ تعالیٰ نے عام
انسانوں پر انبیاء علیہم السلام کو فضیلت دی ہے اس طرح چار مفرد اعضاء کو
ایک دوسرے پر فضیلت ہے جس کے تحت چھوٹے اعضاء نمو پاتے اور
اپنے افعال ادا کرتے ہیں۔
۱۔تمام بدن میں دل حیوانی اور محرکاتی قوت کا مالک ہونیکی وجہ سے تمام
اعضاء پر فضیلت رکھتا ہے۔ دورانِ خون کا مرکز ہے۔حرکتِ قلب بند ہو
جانے سے فوراً موت واقع ہو جاتی ہے۔
۲۔سر اپنی قوتِ نفسانی تسکینی عمل اور قوتِ لامسہ کی حیثیت سے کام کرتا
ہے۔دماغ ماؤف ہو جانے کے بعد بھی موت آنے میں کافی دیر لگتی ہے۔
بعض اوقات ضعفِ دماغ کے باعث سکتہ کی حالت میں تین یا سات
یوم کے بعد بھی مریض ہوش میں آ جاتا ہے۔

۳۔جگر طبعی حرارت قائم رکھتا ہے۔ چار اخلاط کی پیدائش اور حرارت سے زہروں کی صفائی جگر کے ذریعے ہوتی ہے۔ جگر کے فیل ہو جانے کے بعد چند گھنٹے نہیں بلکہ کئی دن مریض زندہ رہتا ہے۔

۴۔**تلی**، نباتاتی قوت اور فرحت رکھنے والی دافع تحلیلی کی حیثیت سے کام کرتی ہے۔ غذائیتِ بدن اور دورانِ خون بھی تلی سے ابتدا کرتا ہے۔ تلی کے ناکام ہونے کے بعد چند ماہ تک مریض زندہ رہ سکتا ہے کیونکہ موجودہ خون سے حرکتِ قلب کافی عرصہ تک جاری رہتی ہے۔ مرکزِ طحال کا عمل ختم ہونے پر موت واقع ہوتی ہے۔

حیاتی اعضاء اور مفرد اعضاء کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اتنے واضح دلائل کے باوجود طحال کو حیاتی عضو تسلیم نہ کرنا بہت بڑی لاعلمی ہے۔ مندرجہ بالا بحث سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ مفرد اعضاء میں دل کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ جبکہ ہم پہلے ایک حدیث اَلَاوَهِیَ الْقَلْبُ درج کر آئے ہیں۔

سچے داخل کوڑی پاون جھوٹے داخل ہیرا
ایس سے دیاں لوکاں کولوں منگ پناہ فقیرا

اے ہما پیش فقیری سلطنت کیا چیز ہے
بادشاہ آتے ہیں پاؤں کھا کے واسطے

(فیض محمد) کو بھلائی خاص وعام پر فکر مند ہو
اکثر پھول توڑنے سے کانٹے چبھا کرتے ہیں

دوا ہوگی دعا ہوگی بفضل حق شفا ہوگی
یہاں تشریف لاؤ رحمت حق رہنما ہوگی

لطف لے لو مریضو اس فقیرانہ دوائی کا
جڑی بوٹی ہے جنگل کی نہیں دعوی خدائی کا

شفا ہے دست قدرت میں نہیں دعوی شفائی کا
تصور ہم کو ہر دم ہے مریضوں کی بھلائی کا

فیض اس مالک کا ہے موقع ہوا ہی بھلائی کا
بندہ بھی شکر گزار ہے رحمن کی رہنمائی کا

چھڑاو فرنگی کے چنگل سے عوام کو حکما ہوشیار ہو جاؤ
اٹھو خزانے کر قرآنی حکمت کا سب دنیا پہ چھا جاؤ

چلا قلم اس حکم قادر سے دیا ذہن اس مالک نے
مسکینوں بیکسوں کو بھی دیا رزق اس رازق نے

بچے کی پیدائش کا عمل

قدیم زمانہ میں فطری غذاؤں کے استعمال کے باعث مردوں کی طرح عورتیں بھی طاقتور ہوتی تھیں۔ بچے کی پیدائش کے فوراً بعد بھی اگر سالارِ قافلہ کا حکم آ گیا کہ قافلہ روانہ ہو جائے تو وہ زچہ بھی اپنے نومولود کو اٹھائے قافلے کا پوری طرح ساتھ دیتی تھی اور اگر گھر میں ولادت ہوتی تھی تو وہ بھی ہنگامی حالت کے بغیر دو چار دن کے بعد عورت اپنے کام کاج میں لگ جاتی تھی۔ آج بھی اگر ولادت سے چند روز پہلے حاملہ کو عضلاتی حیوانی غذا قشری اور اعصابی روغن غذائیں استعمال کروائی جائیں تو وہی طاقت عورتوں میں دوبارہ آ سکتی ہے مثلاً دیسی گھی میں سبزیاں پکا کر کھلائیں۔ شہد اور خالص دودھ حاملہ کو استعمال کرایا جائے تو ولادت کا مرحلہ بھی آسانی سے گزر جاتا ہے اور زچہ کی طاقت بھی جلد بحال ہو جاتی ہے اور بچہ بھی کئی موروثی بیماریوں سے نجات پا جاتا ہے۔ ان غذاؤں سے رحم میں صالح رطوبت پیدا ہو جاتی ہے جس کے باعث ولادت سہل ہو جاتی ہے۔

آج کل امیر گھرانوں کی عورتیں نئی طرز کی ڈشیں کھاتی ہیں جس

کا اثر انکی پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ اکثر اوقات بات آپریشن تک جا پہنچتی ہے اور بعد از ولادت زچہ اور بچہ دونوں کمزور ہوتے ہیں کبھی کبھی دونوں یا کسی ایک کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ فطری عمل اور حقیقت پر عمل کرنے والے آج بھی بہتر زندگی گزار رہے ہیں ورنہ اکثریت کسی نہ کسی مصیبت میں پھنسی ہوئی ہے اور اپنی بیماری (علامت) کا رونا روتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ مَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ الخ شوریٰ پارہ ۲۵ کوئی مصیبت بھی نازل نہیں ہوتی مگر ان کے اپنے اعمال کے باعث وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ ۝ اور بہت سے گناہ تو ہم معاف ہی کر دیتے ہیں۔

تشریح: ہم اپنے لئے مصائب خود پیدا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو ہماری اکثر خطائیں معاف کر دیتے ہیں۔ اس لئے ہمیں فطری غذاؤں اور دواؤں کو اپنانا چاہیئے۔ فرنگی طب نے ہمیں جس نشے (والیم) اور الکحل وغیرہ کا عادی بنا رکھا ہے اس سے ہمیں بچنا چاہیئے تا کہ دنیا و مافیہا میں کامیاب و کامران زندگی گزار سکیں۔

حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ: ۔عورت کو لازم ہے کہ اپنے بچے کو پورے

دو سال تک دودھ پلائے اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے احکامات پر عمل کرے تو بچہ نیک سیرت ہوتا ہے۔ عرب میں رواج تھا کہ ماں کے بغیر کسی دوسری عورت کا دودھ بچے کو پلایا جائے جس طرح حضور اکرم ﷺ کو ام ایمن اور حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا۔ بچے کو ماں کے دودھ جتنی طاقت کسی اور دودھ میں نہیں ہوتی مگر مجبوری میں بکری یا گائے بھینس کا دودھ پلایا جا سکتا ہے۔ اس کو مناسب بدرقہ کے ساتھ دینا چاہیئے مثلاً شہد سے میٹھا کر کے پلانا بہت مفید ہے۔

آج کل جو بازار سے تیار کھانا ملتا ہے وہ انتہائی مضرِ صحت ہے ہوٹلوں میں جو کھانا تیار کیا جاتا ہے اور جن برتنوں میں پیش کیا جاتا ہے وہ اکثر ہوٹلوں میں ایک ٹب کے گندے پانی سے دھوئے جاتے ہیں اور ایک ہی صافی جو صبح سے بیرے کے کاندھے پر ہوتی ہے اس سے صاف کر کے دوسرے سے تیسرے گاہک کو کھانا پیش کیا جاتا ہے جو کہ انتہائی مضرِ صحت ہے۔

بڑوں کا ادب بجا لانا یہ سنتِ نبوی ہے

روزی بیٹھ کر کھانا یہ سنتِ نبوی ہے

ہر کام اعتدال پہ کرنا یہ سنتِ نبوی ہے

کم سونا اور کم کھانا یہ سنتِ نبوی ہے

دنیا میں رہ کر دین پھیلانا یہ سنتِ نبوی ہے

مسلمانوں کیلئے بخشش کی دعا کرنا یہ سنتِ نبوی ہے

قرآنی حکمت سے کام لینا یہ سنتِ نبوی ہے

فیضِ محمد فیض پہنچانا یہ سنتِ نبوی ہے

تین مفرد اعضاء کا نظریہ نامکمل ہے

۱۔ دل ۲۔ دماغ ۳۔ جگر

انسانی جسم کی بناوٹ (نظریہ تثلیث) پہ ہرگز ہرگز نہیں رکھی جا سکتی اور نہ ہی تین اخلاط سے طبعی کمال حاصل ہو سکتا ہے بلکہ اس سے نظریہ تثلیث کو فروغ ملنے کا شبہ ہو سکتا ہے۔

۱۔ نبض کی آٹھ اقسام اور آٹھ تحاریک پر یہ کسی صورت بھی تقسیم نہیں ہو سکتا

۲۔ خون اور لوازمات کبھی بھی دماغ سے دل کی طرف نہیں آتے۔

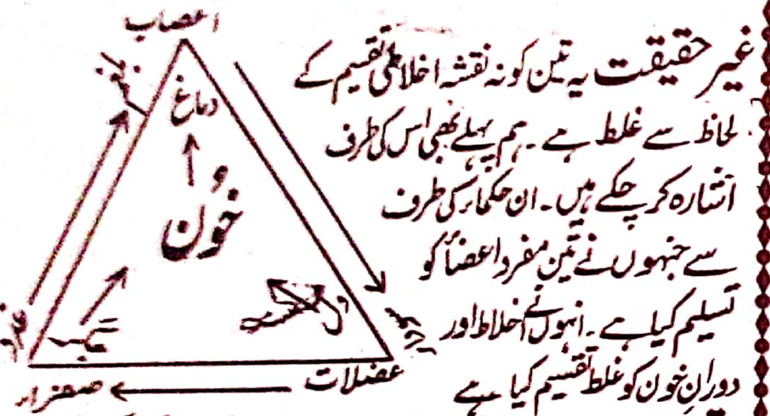
اعصابی عضلاتی تحریک کے الفاظ بولنے میں یعنی رطب و یابس

کے الفاظ بالضد ہیں فاعل اور مفعول نہیں ہیں۔ عوارض طبیعہ میں جو مٹی کا مادہ اور برودت کا عنصر طحالی مرکز ہے اس کا وجود بھی تین مفرد اعضاء والوں نے ختم کر دیا ہے۔

غلطی کا ازالہ: سودا کا مقام طحال ہے۔ دل بالکل سودا کا مقام نہیں ہے۔ اگر سودا کا مقام دل کو مان لیا جائے تو سوداوی برودت کے باعث دل کبھی بھی حرکت کے قابل نہیں ہوسکتا کیونکہ سودا کا مزاج سرد خشک ہے جس کے غیر طبعی عمل سے انسانی وجود بہت سی علامات میں مبتلا ہوسکتا ہے۔ ان کو رطوبت اور یبوست میں داخل کرنا لاعلمی ہے۔ جسم انسان کی علامات چھ تحاریک پر کسی صورت میں تقسیم نہیں ہوسکتی ہیں۔ دنیا کی کسی شے کے ذائقے چھ نہیں آٹھ ہوتے ہیں۔ حضرت صابر ملتانیؒ کی کتاب مبادیات میں برودت کا ذائقہ بے مزہ لکھا ہے اور سودا کا مقام طحال اور سودا کا غیر طبعی رنگ بینگنی ہے۔ آپ نے طب یونانی میں ترمیم نہیں کی بلکہ صرف تجدید کی جو رطب و یابس مرورِ زمانہ کے باعث یونانی طب میں پیدا ہو چکا ہے۔ اس کو آپ نے صاف کر کے اس علم کی تجدید فرمائی ہے جو ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے۔

اتنے بڑے علم کو مکمل کرتے وقت چند علامات کی تحقیق نہ ہونے

کی وجہ سے جب ہم نے قلم اٹھایا تو بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کیونکہ استادِ محترم صابر مرحوم کے نظریہ میں کوئی کمی نہ تھی بلکہ انکے اناڑی ممبران کی غلط فہمی کے باعث تین کونے والی غلطی سرزد ہوئی ہے۔ انہوں نے تین مفرد اعضاء مان کر طب مشرق کو مغرب میں ایک جھگڑے کی بنیاد ڈال کر اپنی دوکانداری چمکانے کی ناکام کوشش کی ہے۔



غیر حقیقت یہ تین کونہ نقشہ اخلاطی تقسیم کے لحاظ سے غلط ہے۔ ہم پہلے بھی اس کی طرف اشارہ کر چکے ہیں۔ ان حکماء کی طرف سے جنہوں نے تین مفرد اعضاء کو تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے اخلاط اور دورانِ خون کو غلط تقسیم کیا ہے

حقیقت: ۔ اللہ تعالیٰ نے ہر لیسدار شے سرد بنائی ہے لیکن کسی لیس دار غذا میں ترشی یا کھار یا نمک ملا دیا جائے تو اس کی لیس دار کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔ بدنِ انسان میں برودت انڈے کی سفیدی کی مانند اہمیت رکھتی ہے۔ اس کی کثرت پر عفونت پیدا ہو کر تخدیری علامات پیدا ہوتی ہیں۔ کیفیات اور موسم تین نہیں چار ہیں۔ ہر تین ماہ کے بعد موسم بدلتا ہے اور سال میں چار موسم ہوتے ہیں جن کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں۔ علاج

معالجہ کے بارے میں جو معالج حرارت کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں وہ دراصل غلطی پر ہیں اور جو رطوبت سے حرارت کی طلب رکھتے ہیں وہ حق پر ہیں حرارت کو گرمی سمجھ لینا لاعلمی اور غلطی پر مبنی ہے۔ مزمن مریضوں کا علاج کرتے وقت سب سے پہلے رطوبت عزیزی پیدا کریں بعد میں مریض کا فطری مزاج قائم کرنا چاہئے (یہ امر لازمی ولابدی ہے)

تجدید طب میں فیصلہ کن بات یہ ہے کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ نے ہر شے کا مزاج قائم کیا ہے۔ جب تک غذا و دوا مزاج کے بالضد نہ ہوگی وہ کسی کام کی ہے نہ اس سے رتی بھر خون پیدا ہوگا نہ کسی مرض کو فائدہ ہوگا وہ خواہ سونے اور ہیرے کا کشتہ ہی کیوں نہ ہو۔

فرنگی طب مزاج اور اخلاط کے علم سے بالکل نابلد ہے۔ اسی لئے ہسپتالوں سے جنازے ہی جنازے نکلتے ہیں اور کوئی پوچھنے والا ہی نہیں ہے۔ علم طب کے بغیر علاج کیا مریض کا مالی و جانی نقصان ہوا وہ جاہل معالج کے ذمہ ہے الحدیث۔ یاللعجب

تشریح: کسی علاج کرنے والے سے مریض اپریشن یا دوا کے غلط عمل سے فوت ہوا وہ قتل اس کے اعمال نامہ میں لکھا ہے مقتول سے لیا ہوا مال

بھی قیامت کے دن واپس کرنا ہوگا۔

چار انسانی زہریں اور اخلاط

انسانی جسم اخلاط کے غیر طبعی عمل سے چار زہریں پیدا ہوتی ہیں۔

۱۔ بلغم کی زیادتی سے آتشکی زہر

۲۔ سودا کی زیادتی سے خنازیری زہر

۳۔ ریح کی زیادتی سے بواسیری زہر

۴۔ صفراء کی زیادتی سے سوزاکی زہر

پیدا ہوتی ہے۔ ایک وقت میں ایک مرض ہی ہوسکتا ہے ایک سے زیادہ نہیں۔ ہاں ایک مرض کی علامات مختلف ہوسکتی ہیں۔ یعنی موجودہ زہر کو صاف کرنے سے تمام علامات رفع ہوجاتی ہیں یہ شافی علاج طبیب صالح اخلاط پیدا کرنے سے یہی ممکن ہے جو غذا و دوا بالضد پر مفید ہو وہی مؤلد خون ہوتی ہے۔

فطری اور معتدل مزاج

۱۔ بچے کا مزاج اعصابی (مرطوب)

۲۔ جوان مرد کا مزاج عضلاتی (ریح، یابس)

۳۔ بالکل بالغ عورت کا مزاج قشری

۴۔ بوڑھے مرد عورت کا مزاج مخاطی (بارد) ہوتا ہے۔ معتدل مزاج کے ہونے کی صورت میں انسانی جسم صحت مند ہوتا ہے۔ اس کے تغیر اور تبدل کا نام بیماری ہے۔

معالج کیلئے ہدایات: معالج کیلئے لازم ہے کہ اخلاط کی صفائی کر کے ان کو اعتدال پر لائے اور فطری مزاج قائم کرے جو نبض اور اخلاطی رنگوں سے تشخیص کر کے حلال یعنی طبعی غذاؤں اور دواؤں سے ہی ہوسکتا ہے۔ جن غذاؤں سے مرض پیدا ہوا ہو وہ مریض کو روکیں جس سے مرض رفع ہونا ہے وہ کھلائیں مریض کے اعمال کو بھی اسلامی احکام کی طرف لائیں۔

مریض کیلئے ہدایت: مریض کو لازم ہے کہ معالج کے مشورے پر مکمل عمل کرتے ہوئے غیر مفید چیزوں سے پرہیز کرے تاکہ علاج فائدہ مند ثابت ہوسکے۔ اگر سودا کے خلاف ایک رتی دوائی دی گئی ہے اور مریض نے ایک پاؤ آلو یا چاول اور اروی یا کوئی اور چیز (مخالف) کھائی ہے تو بولو ایک رتی اور ایک پاؤ کا کیا مقابلہ ہوگا۔

حلال جانوروں کے مزاج: بہت سے جانور عضلاتی ہوتے ہیں اکثر حکماء نے گوشت کو حیوانی خوراک کے طور پر غذا میں شامل کیا ہے اور قرآن حکیم نے بھی حیوانی خوراک کو افضل قرار دیا ہے (لحم شحم) افضل الطعام قرار دیئے گئے ہیں۔ شہد، دودھ، دیسی گھی ان میں شامل ہیں۔ جن کے استعمال سے خون کثرت سے پیدا ہوتا ہے اور یہ ہر مرض کا تریاق ہے۔ مچھلی سرد خشک ہے اس میں چونا زیادہ پایا جاتا ہے۔ سودا پیدا کرنے کی وجہ سے رنگ کو سیاہ کرتی ہے۔ مچھلی کے کثرتِ استعمال سے پیاس کاذب ہوتی ہے۔ معدہ میں نفخ پیدا ہوکر تبخیر پیدا ہوجاتی ہے۔ قشری اور عضلاتی مزاج کے انسانوں کو مچھلی تیل بنولہ میں تل کر کھلانے میں ان کا مزاج بدل جاتا ہے بچوں کا قد بڑھانے میں مقوی اثر غذا ہے۔ خرگوش میں برودت زیادہ ہوتی ہے اور حرارت عزیزی کم یہی وجہ ہے کہ وہ ڈرتا بہت ہے بکرے کا گوشت قشری عضلاتی مقوی اثر غذا ہے۔ بہت سے پرندوں کا مزاج عضلاتی ہوتا ہے۔ انکا گوشت اعصابی اور مخاطی مریضوں کو کھلانا مفید ہے۔ یرقان اصفر اور دموی مزاج کے مریضوں کو گوشت بالکل نہ کھلائیں کبھی کبھی ہلاکت کا باعث ہوجاتا ہے۔ چڑیا، کبوتر اور بٹیر وغیرہ کا گوشت عضلاتی ہے۔ یہ گوشت ضعفِ جگر اور تخدیری علامات میں

بہت مفید ہے ۔ مرغابی اور اونٹ کا گوشت اعصابی قشری مقوی بدن غذا ہے۔عضلاتی اور مخاطی مریضوں کی حاد علامات میں کھلا سکتے ہیں دیسی گھی اور چربی مشابہ عمل کرتے ہیں ۔اعصابی غذا سے بدن فربہ ہوتا ہے اور اعصاب کو طاقت دیتی ہے ۔دنبہ، بھیڑ عضلاتی معتدل مزاج رکھتے ہیں ۔ان کا گوشت اعصابی اور کمزور مریضوں کو کھلانا مفید ہے ۔

۱۔ کیونکہ عضلاتی غذا سے جسم میں حرکت پیدا ہوتی ہے اور گوشت سے بدن کو طاقت ملتی ہے۔

۲۔ مخاطی مفرّح خوراک سے انسان کے اندر فرحت اور خوشی پیدا ہوتی ہے اور الحاقی مادہ پیدا ہو کر ہڈیوں کو طاقت ملتی ہے۔

۳۔ قشری حرارت والی خوراک سے حرارت عزیزی پیدا ہو کر قشری حصّوں کو طاقت ملتی ہے اور مستقل مزاجی قائم ہوتی ہے۔

فطری علاج میں غلط فہمی کا ازالہ

فی زمانہ میں تجارتی لوگوں نے علاج معالجہ کے شعبے کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ دیوانے مریض وقتی اور جلد بازی کا سہارا ملنے کی وجہ سے فطری علاج کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ بعض مریض مسکنات کے کثرتِ استعمال سے اپنی قیمتی زندگی ختم کر لیتے ہیں ۔فطری علاج کی تحقیق میں

زندگی صرف کرنے والے حکماء فرنگی ٹیلی پیتھی دیکھ کر حیران ہیں کہ فی زمانہ عوامی بھلائی کا کام کرنا بھی انتہائی مشکل ہو گیا ہے۔ جھوٹ اور فریب کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ سچائی ہمدردی اور سادگی اختیار کرنے والوں کو مجنون سمجھا جاتا ہے۔ ان سب مشکلات کے باوجود ہم نے بھی اپنے سچے مشن کو آگے بڑھانے کا عزم کر رکھا ہے ورنہ قیامت کے دن ہم سے ضرور باز پرس ہوگی۔ اس لئے ہم بحمدہ تعالیٰ سچائی کا درس دیتے رہیں گے خواہ ہماری جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔

تمام دنیا میں سے اعلیٰ حکیم حضرت محمد ﷺ کی ذات بابرکات ہے آپ نے جس مریض کا علاج بار بار شہد پلانا تجویز فرمایا تھا تو بظاہر ہر مرض میں اضافہ ہو گیا اور مریض کے بھائی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس کو تو پاخانے زیادہ آنے شروع ہو گئے ہیں آپ نے مزید شہد پلانے کا حکم دیا۔ آخر میں آپ نے فرمایا کہ تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹ بولتا ہے شہد میں مکمل شفاء ہے اور آخر کار مریض صحت یاب ہو گیا۔ (معدہ کی تمام عفونت خارج ہو گئی) آپ کا ہر مریض صحت یاب ہو جاتا تھا۔ یہاں آپ کا معجزہ بیان کرنا مقصود نہیں بلکہ آپ کی طبابت اور فطری علاج بتانا مقصود ہے۔ اور فطری علاج میں ذرا دیر لگ سکتی ہے مگر یہ علاج مکمل صحت

کا ضامن ہوتا ہے

مشینی علامات: کافوری علاج کرنا بہتر ہے لیکن غیر منشی اور طیّب اشیاء سے کریں۔

سرورِ عالمؐ دنیا اُتے بن مطلب نہ بولے
لفظ تھوڑے تے معنے بہتے دانشمنداں کھولے

آپ نے چند الفاظ میں حکمت و طبابت کے دروازے وا کر دیئے۔ چار عناصر سے انسان مرکب ہے۔ انہیں سے انسان کی بہتری ہے اور انہیں سے انسان کا نقصان ہے۔ علاج بالغذا اور چند ادویات سے آپ نے علاج فرمایا ہے۔

آج کل مسلمان آپ کے طبی جواہرات چھوڑ کر فرنگی کی ایجاد کردہ میڈیسن کو اپنا کر دن بہ دن بیماریوں میں گرفتار ہو رہے ہیں جب بھی کسی مریض کا علاج اخلاط اور مزاج کے بالضد تجویز کیا جاتا ہے تو مریض پہلے پہلے گھبرا جاتا ہے۔ حقیقت میں اسے شفا ہو رہی ہوتی ہے اور تھوڑے عرصہ کے بعد اس کی گھبراہٹ ختم ہو جاتی ہے طبی علم رکھنے والے حکماء ہر مریض کا علاج ٹھوس انداز سے کرتے ہیں۔ اندھیرے کنوئیں میں تیر چلانا اور انکل پچو لگانا حکماء کا کام نہیں ہے۔ یہ دوا فروش ہیں جو

مریض کو بیس بیس یا تیس تیس گولیاں ایک خوراک کے طور پر کھلاتے ہیں کہ کوئی نہ کوئی گولی تو فائدہ کرے گی یہ سماج کے ظالم ترین لوگ جو دونوں ہاتھوں سے پبلک کو لوٹ رہے ہیں۔ افرنگی قوم کا ایجاد کردہ طریقہ علاج طب نبوی ﷺ کے خلاف ہے۔

خاص ہدایات: مریض کا علاج کرتے وقت سب سے پہلے تحلیل کو روکنا چاہئے خلط کی کمی پوری کرنا ضروری ہے کیونکہ تحلیل مریض کو غیر طبعی موت کی طرف لے جاتی ہے اور سب سے زیادہ قلب کی تحلیل خطرناک ہوتی ہے جو صفرا کی کثرت اور برودت کی کمی سے پیدا ہوتی ہے۔ باقی تین مفرد اعضاء کی تحلیل اتنی خطرناک نہیں ہے یہاں کافی عرصہ علاج کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ کمزور مریضوں کا فصد یا مسہل بالکل نہ کرائیں ورنہ حرارت عزیزی کی کمی ہو کر مریض موت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

قوی الجسہ مریض کو کیمیاوی عمل پر فاسد مادے جمع ہوں تو فصد یا مسہل کرا سکتے ہیں۔ بغیر علم و فن کے سرمایہ کمانا کمال نہیں ہے۔ دنیا میں انسانوں کی بھلائی کے کام کرنا افضل کام ہے۔ مریضوں سے ناجائز سرمایہ کمانے والے کو اللہ تعالیٰ حکمت کا علم نہیں دیتا یعنی دانشوری مشکل

ہے۔

إِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ المآئدہ پارہ ۶

تشریح: بیشک اللہ تعالیٰ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو کافر و مشرک و منافق لوگ جو مخلوق خدا پر ظلم کرتے ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ علم الادیان و علم الابدان نہیں دیتا۔ یہود و انصاریٰ کے علم میں اسلام اور طب اسلامی نہیں ہے اس لئے ان کے ایجاد کردہ طریقہ علاج تمام غلط ہیں

جنسی حظ

حضرت صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا جنسی حظ کے بارے میں ارشاد ہے "اور ہم نے ایسی قوت کا ذکر کیا ہے جس کی طرف حکماء فلسفہ دان اور سائنسدانوں نے کوئی توجہ نہیں دی ہے۔ ہر ایک نے جنسی قوت کو خرچ کرنے سے روکا ہے" بقول ان کے اس کو قابو میں رکھنا ہی کمال ہے۔ قرآن و سنت میں کہیں بھی اس قوت کو روکنے کا حکم نہیں ہے۔ چار بیویوں سے نکاح کر سکتے ہیں لیکن زنا سے بہت سختی سے روکا گیا ہے جگہ جگہ نطفہ ضائع کرنا گناہِ عظیم ہے جائز مسرت حاصل کرنا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا مؤلد خون ہے۔

جنسی قوت کا استعمال: اس قوت کا استعمال انتہائی مفید اثرات رکھتا ہے بلکہ اسلام میں طاقت رکھتے ہوئے بھی شادی نہ کرنے والے شخص کو امت سے خارج کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے۔

اَلنِّکَاحُ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ۔

بعد تشریح اگر وسائل نکاح نہ ہوں اور طاقت تنگ کرے تو حضور اکرم ﷺ نے روزے رکھنے کا حکم دیا ہے۔

جماع کے فوائد

۱۔ جماع سے جو فرحت حاصل ہوتی ہے وہ تحلیل کو روکتی ہے

۲۔ جماع سے جو تحریک پیدا ہوتی ہے وہ ایک فطری ورزش ہے۔۔ اس سے غذا اجزاءِ بدن ہو کر اخلاط میں تبدیل ہو کر اعضاء کو طاقت پہنچاتی ہے۔

۳۔ قلت یا ترکِ جماع سے تسکین ہوتی ہے۔

۴۔ اور اخلاط میں کمی ہو جاتی ہے۔ اور زہریلی تخدیری علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ (ایسے انسان گوناں گوں بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں)

عورت کو حمل کے دوران جسم میں ایک ایسی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو اسکو فرحت اور تازگی بخشتی ہے۔ جسم فربہ ہو جاتا ہے۔ جب بچے میں

جان پڑتی ہے تو عورت کے جسم میں بھی نئی لہر دوڑ جاتی ہے۔ اور عورت میں ایک نئی تبدیلی محسوس ہوتی ہے۔ اگر عورت کی غذا میں طیب اور حیوانی کھانوں کا لحاظ رکھا جائے تو بچہ نہایت حسین وجمیل اور نیک سیرت پیدا ہوتا ہے۔ جو ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتا ہے۔

بانجھ۔ عقر۔ عقیم: بانجھ وعقر والی عورت کو جماع کے وقت اس میں تحریک تو ہوتی ہے مگر اس کی فکر مندی، اور مایوسی اس میں وہ جذبہ اور تحریک پیدا نہیں کرسکتی جو صاحبِ اولاد عورت کو نصیب ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے۔ کیونکہ بالغ عورت غیر شادی شدہ کے جسم میں زہریلے مادے شہوانی جذبات کو روکنے کی وجہ سے صحت وایمانی قوت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اور بہت سی موذی امراض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

اکناں نوں رب اتنا دیندا بس بس کہن زبانوں
اکناں نوں رب کجھ نہیں دیندا خالی جان جہانوں

زنا کے نقصانات: زنا ایک بدترین جنسی تسکین کا عمل ہے، جس سے ہزاروں جانی و مالی نقصانات ہوتے ہیں۔

۱۔ معاشرہ انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔

۲۔ وراثت کا مسئلہ متاثر ہوتا ہے۔

۳۔ غیرت وحمیت متاثر ہوتی ہے۔

۴۔ قتل وغارت گری تک نوبت جا پہنچتی ہے۔

۵۔ ایک نسل سے دوسری نسل میں خون کا انتقال ناجائز طریقے سے پیدا ہونا بہت بڑا گناہ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ سَاءَ سَبِيْلًا ۝ زنا کے قریب مت جاؤ یہ بے حیائی اور بُرا راستہ ہے۔ مرد اور عورت بے شمار موذی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں مثلاً ضعفِ قلب، خفقان، جنون پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض انسانوں کو زہر سوزاک پیدا ہو کر ایڈز اور آتشک وغیرہ گویا موذی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اغلام بازی۔ جلق: اغلام بازی اور جلق وغیرہ سے بھی اعضائے رئیسہ کمزور ہو کر آدمی موت کی دہلیز تک پہنچ جاتا ہے۔ اس بدعمل سے عورت بھی عقر، اٹھرا، شوگر۔ سیلان الرحم، اختناق الرحم سوزاک وغیرہ علامات کیوجہ سے شادی اور زندگی سے مایوس ہو کر پریشانی کے خواب دیکھتی ہے، اور اسی مایوسی میں اس دارِ فانی سے منہ موڑ کر راہیٔ ملکِ عدم ہو جاتی ہے۔

اسلامی علاج: روحانی و جسمانی امراض کا شافی علاج صرف اورصرف قرآنِ حکیم وطبِ نبوئی میں ہی موجود ہے۔شہد کومناسب بدرقہ سے کھلانا جسمانی امراض کامکمل علاج ہے روحانی امراض کا حل توبہ کرتے ہوئے اسلامی احکام کی مکمل پیروی کرنے سے قلیل عرصہ میں ہی روحانیت و جسامت قوی ہوکر دونوں جہاں کی کامیابی نصیب ہو جاتی ہے۔

غذا ودوا کا افعال الاعضأ پر اثر

۱۔ مخاطی اعصابی غذا ودوا جسم میں برودت کا کیمیائی عمل پیدا کر کے غشاء مخاطی (تلی) طحالی حصوں کے افعال کوتیز کر کے دماغ کے ضعف کی تخدیری علامات پیدا کرتی ہے۔

۲۔ مخاطی عضلاتی غذاودوا طحالی حصّوں کے اپنے مقام پر مشینی عمل کی ظاہری صورت پیدا کر کے غدد جاذبہ کے فعل کوتیز کرتی ہے۔

۳۔ عضلاتی مخاطی غذاودوا خشکی کے کیمیاوی عمل میں عضلاتی خلئے اور اپنے مقامی اعضأ میں تحریکی علامات پیدا کرتی ہے جسکے باعث ضعفِ طحال ہوتا ہے۔

۴۔ عضلاتی قشری غذا ودوا اپنے مشینی عمل سے اپنے مقامی اعضاء کے فعل میں تیزی پیدا کر کے ضعفِ طحال کے باعث جریان الدم وغیرہ علامات پیدا کرتی ہے۔

۵۔ قشری عضلاتی غذاودوا صفراء پیدا کرنیوالی کیمیاوی عمل سے اپنے مقامِ خاص کے اعضاء میں ضعفِ قلب کی علامات پیدا کرتی ہے کیونکہ یہ قشری حصّوں کے افعال میں تیزی پیدا کرتی ہے۔

۶۔ قشری اعصابی غذاودوا حرارت کے مشینی عمل سے تحلیل بدن ہوکر استرخائی علامات پیدا کرتی ہے۔صفراوی علامات کومفرد اعضاء میں تحلیلی علامات بھی کہتے ہیں۔

۷۔ اعصابی قشری غذاودوا بلغم کی کیمیاوی عمل علامات پیدا کرتی ہے یہاں ضعفِ جگر کی تسکینی علامات پیدا ہوتی ہیں۔انکے اثرات بھی اپنے مقامی اعضاء کے فعل کوتیز کرتے ہیں ان کا اثر اعصابی حصوں پر ہوتا ہے۔کیونکہ اعصاب کا فعل تیز ہوجاتا ہے۔

۸۔ اعصابی مخاطی غذا ودوا بلغم کی مشینی تحریک سے ضعفِ جگر کی خطرناک علامات پیدا ہوتی ہیں اور ان کا اثر بھی اپنے مقامی اعضاء افعال پر ہوتا ہے۔یعنی قانون مفرد اعضاء میں مرض کا پیدا ہونا اور اس کا

علاج فطری عمل پر بہت آسانی سے سمجھ سکتے ہیں تمام اشیاء کے صحیح افعال سے فائدہ اٹھانا چاہئے ورنہ ان کے مضر اور مہلک اثرات سے بچنا بہت مشکل ہے۔

حُسن کا فخر: اکثر بہت سے انسانوں کو دیکھنے میں آیا ہے کہ جو لوگ مسلم ہوتے ہوئے حُسن کا فخر کرتے ہیں اور نزاکت کرتے ہیں ان کے چہرے اکثر خراب ہو جاتے ہیں۔ یعنی چہرے پر داغ، سیاہ کیل، کھچاوٹ سے لقوہ، ضعفِ جگر سے بُھس، بخار ہونے سے چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ بڑی بیماری میک اپ کی ہے یعنی سرخی پاؤڈر کریم وغیرہ لگانے سے جلد کے مسام بند ہو کر چہرہ بدفعلوں کی طرح ہو جاتا ہے گویا قدرت کی لعنت اور شیطان دوستی ظاہر ہونے لگتی ہے۔ ایسی امراض کا ہم علاج لکھتے ہیں

علاج: اسلام ایک سلامتی والا مذہب ہے اس کی پیروی سختی سے کریں چونکہ وضو، مسواک، نماز، روزہ ہی ہر بیماری کی شفا ہے۔ روحانی علاج خدا سے معافی مانگنا، دوسرے انسان کا ناجائز حق نہ کھانا وغیرہ۔ طبعی طور پر نیچرل حلال کھانے کھانا۔ بُرے بدبودار کیمیکل سے پرہیز کرنا۔ اسلامی علاج کیطرف رغبت کرنا لازم ہے۔

خلاصہ: قرآن کریم ہر علم کو آسان کر کے پیش کرتا ہے۔ علاج معالجہ کے سلسلہ میں مشکل سے مشکل گہری پیچیدگیاں صرف طبِ نبوی ﷺ اور قرآن حکیم سے ہی حل ہو سکتی ہیں۔ ہمارا کسی اور طرف راغب ہونا پرندے و مچھلی کا جال میں پھنسنے کے مترادف ہے۔ طبی شعبہ میں بہت سے بے علم اور بے شعور لوگ داخل ہو چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عوام لاغر اور کمزور ہو کر مالی و جانی نقصان اٹھا رہے ہیں۔ فرنگی طب نے ہمیں حقیقی اور مؤثر علاج سے ہٹا کر بے فائدہ دوافروشی پر لگا رکھا ہے۔ یہود و نصاریٰ نے بین الاقوامی سطح پر عوام الناس کو نقصان پہنچانے اور سرمایہ لوٹنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ مسلمانوں کی توجہ (ٹیلی پیتھی) تبدیل کر کے انگلش ذہن بنا دیا ہے حرام و حلال کی پہچان کرنا مشکل ہو گیا ہے شہد جیسی شفاء بخش عظیم نعمت چھوڑ کر دام نشہ آور ادویات سے علاج کرنا شروع کر دیا ہے۔ فرنگی علاج میں مریض لاکھوں روپیہ صرف کر کے جلد اپریشن کیلئے تیار ہو جاتے ہیں۔ مریض قتل ہوتے دیکھ کر بھی اسلامی طبی علوم کی طرف توجہ نہیں کرتے۔

علم طب کے جاوداں حکماء

اللہ نے نبی پاک پہ نازل کیا قرآنِ حکیم
زندگی کے ہر تصور کو دیا قرآنِ حکیم

مسلمانوں کے لئے عقدہ کشا قرآنِ حکیم
علم وحکمت کو منور کر دیا قرآنِ حکیم

علم و دانش بحر ہستی آشنا قرآنِ حکیم
دستِ قدرت الشفا صابر پیا قرآنِ حکیم

علم وفن کا بحرِ جاوداں برملا قرآنِ حکیم
گنجِ الفت کا خزانہ منتہاء قرآنِ حکیم

علم وہستی علم و دانش جا بجا قرآنِ حکیم
مستفید بندہ رحمت علی ہوا قرآنِ حکیم

اسرارِ ہستی کو اجاگر کر دیا قرآنِ حکیم
نور محمد فیض عالم منتہا قرآنِ حکیم

رمزِ طب اسرارِ مخفی کشا کشا قرآنِ حکیم
فیض محمد فیضِ طب در کھلا قرآنِ حکیم

فیض محمد خاکپائے بندۂ مخدوم چا قرآنِ حکیم
علم طب متلاشی گہر بقا قرآنِ حکیم

چھوت کوئی مرض نہیں

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ ۝ پارہ ۲۶ سورت الحجرات

ترجمہ: بیشک تمام مومن بھائی بھائی ہیں۔

تشریح: نبی اکرم ﷺ کی حدیث پاک بھی ہے کہ تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ایک دوسری حدیث مبارکہ میں ہے کہ تمام مومن جسدِ واحد کی طرح ہیں۔ اگر جسم کا ایک حصہ درد کرے تو سارا جسم بے چین ہو جاتا ہے۔

ان احادیث کو مدنظر رکھا جائے تو ہندو کا نظریہ چھوت بالکل ختم ہو جاتا ہے کیونکہ ایک جسم کا ہر عضو دوسرے عضو سے جدا نہیں ہوتا ہے۔ اسی لئے نبی اکرم ﷺ نے مل کر کھانے کو افضل قرار دیا ہے۔ عربوں نے ایک ہی برتن میں اکٹھے مل کر کھانے کو ترجیح دی ہے اور اسکی ترغیب بھی وہ لوگ دیتے ہیں۔ یہ عادت عربوں میں آج بھی موجود ہے۔

صوبہ سرحد کے اکثر قبائل میں جانے کا اتفاق ہوا ہے کہ وہ تمام لوگ مہمانوں کے ساتھ مل کر کھانے کو پسند کرتے ہیں۔ الگ الگ کھانا

کھانے کی تعلیم ہمیں صرف فرنگی نے دی ہے اور پنجاب میں اس پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے کیونکہ بعض لوگوں نے فرنگی اور ہندوؤں کے نظریات کو بڑی جلدی سے قبول کیا ہے۔

چھوت کا مرض: انگریز نے مسلمانوں کے دلوں سے محبت، یگانگت اور پیار کو کھرچ کھرچ کر نکالنے کی کوشش کی ہے کہ مل کر کھانے سے ایک دوسرے کے جراثیم ایک دوسرے میں منتقل ہو کر ایک کا مرض دوسرے تندرست آدمی میں منتقل ہو جاتا ہے اور اس طرح مرض متعدی صورت اختیار کرتے کرتے پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔

خارش، ہیضہ، ٹی بی، نزلہ زکام، دمہ وغیرہ اسلامی نقطہ نظر سے کوئی چھوت چھات نہیں ہیں ہاں البتہ کبھی کبھار آدمی کی پسند اور ناپسند تو کاز بنا سکتی ہے۔ اولوالعزم اور مستقل مزاج لوگ اس پر بھی قابو پا لیتے ہیں اور نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق مریض کی عیادت کرتے ہیں۔ اس عیادت میں مریض کا مس کردہ کھانا بھی کھاتے ہیں اور پھل وغیرہ بھی۔ مگر کبھی یہ نہیں سنا ہے کہ ہسپتال سے مریض کی بجائے عیادت کرنے والے کا جنازہ اٹھا ہو۔

مندرجہ بالا علامات کا علاج اعصابی اور مخاطی صالح اخلاط پیدا

کرنے سے جلندار علامات رفع ہو جاتی ہیں ہیضہ بلغمی عفونت معدہ سے پیدا ہوتا ہے۔ عضلاتی اور قشری علاج کریں۔ اس لئے چھوت چھات کا مرض کوئی مرض نہیں ہے یہ محض خدا کے بندوں میں نفرت پیدا کرنیکی ایک صورت نکالی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس عذاب سے بچائے ۔آمین

خلاصہ: اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج بتایا ہے جو کہ قرآن حکیم اور طب میں موجود ہے۔ ہر مشکل اور پیچیدگی کا حل اسلام میں آسانی سے مل جاتا ہے۔

ہمارے ملک میں بے علم و بے شعور معالج بڑی تعداد میں پیدا ہو چکے ہیں جو اس طبی فن کی بدنامی کا باعث بن رہے ہیں کہ مفرد عضو یا مفرد علامت (بیماری) کا معالج ہونا ناممکن ہے اس لئے عوام غیر فطری مشوروں پر عمل کرنے سے کمزور اور لاغر ہو کر مالی و جانی نقصان اٹھا رہے ہیں۔ تمام جسم کو معدے سے غذا ملتی ہے۔ مرض معدہ سے پیدا ہوتا ہے اور معدہ کی اصلاح کرنے سے صحت ہو جاتی ہے۔ پھر کسی مفرد عضو کا سپیشلسٹ معالج کیسے ہو سکتا ہے۔ اگر ہر اعضاء کے معدے الگ الگ ہوتے تو پھر یہ ممکن تھا۔ اگر چھوت سے امراض پیدا ہوتے تو مریضوں کی

تیمارداری نہ ہو سکتی۔ افرنگی قوم نے چھوت کا شک ڈال کر مسلمانوں میں بے اتفاقی و نفرت پیدا کر دی ہے۔ ایلوپیتھی طریقہ علاج میں حرام ادویات کے فوری اثرات سے فطری علاج کو بگاڑ کر عوام پر ظلم کرنا شروع کر دیا ہے انگریزی ذہن والے مسلمان بھی لاکھوں روپے خرچ کر کے موت کو دعوت دیکر بائی پاس کراواتے ہیں خالص شہد پینا پسند نہیں کرتے جس میں ہر مرض کی شفاء ہے ہمارے ہاں طِب اسلامی مفت سکھائی جاتی ہے ظالمانہ طریقہ علاج لاکھوں روپے صرف کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔

شفا کا راستہ۔عملیات

۱۔قرآنِ حکیم سے ہر شعبہ میں ہدایت کا راستہ حاصل (تلاش) کیا جا سکتا ہے۔

۲۔قرآن کریم ہمارے لئے شفاء ہے توکل علی اللہ اور اس کی عبادت کرنے سے مرض میں شفا ہو جاتی ہے۔

۳۔اخلاط کی درستگی روزہ رکھنے اور ہر کام کو اعتدال سے کرنے میں شفا ہے۔

۴۔غرباء کو صدقہ وخیرات دینے سے بھی اللہ میاں شفا دے دیتے ہیں۔

۵۔سورۃ اُم القرآن (الحمد شریف) کا ورد اور اس پر عمل کرنے سے شفاء

ہو جاتی ہے۔کلمہ شریف کا ذکر کرنا بھی باعث شفاء ہے۔

۶۔فطری طریقہ سے علاج بالغذا و بالدوا پر عمل کرنے سے شفا ہو جاتی ہے۔

۷۔معالج ہر مریض کے لئے اللہ سے شفا کی دعا کرے تو اللہ میاں شفاء دے دیتے ہیں۔

۸۔اسلام میں ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنے کا جو عمل ہے اس سے بھی شفا ہوتی ہے اور مصیبت ٹل جاتی ہے۔

۹۔علاج معالجہ کے سلسلہ میں جسمانی و روحانی علاج کرنے سے شفاء ہو جاتی ہے۔

۱۰۔کلمہ طیبہ کے ذکر، اللہ کے نبی پاک ﷺ پر درود شریف بھیجنے سے اللہ میاں شفاء دیتے ہیں۔

حکماء سے اپیل!

السلام علیکم: اس کتاب میں اگر کہیں تحقیق کی یا الفاظ و فقرات کی بندش میں کوئی سقم نظر آئے تو مطلع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ آپ کے رشحاتِ قلم اسلامی طبی خلاصہ میں درج کر کے شائع کر دیے جائیں گے۔

آٹھ مرکب کیفیات پر علامات کا چارٹ مکمل ہے۔ علم طب

میں فطری طریقہ وعلاج کا شوق رکھنے والے حضرات تشریف لاکر مستفید
ہوں یا بذریعہ ڈاک منگوا کر فائدہ اٹھائیں ۔حقیقت پسند حکماء کو ہماری
پیشکش ہے کہ بغیر آپریشن ہر مرض کے علاج کرنے کا راستہ اس کتاب
میں درج کیا گیا ہے۔ ہمارے پاس تشریف لاکر بھی بڑی وسعت کے
ساتھ معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ بذریعہ خط و کتابت جوابی لفافہ میں
ہر طبی سوال لکھ کر جواب طلب کر سکتے ہیں۔ بحمدہٖ آپ کو طبِ نبی ﷺ
اور قرآن حکیم سے فطری علاج کا حل تلاش کر کے حاضرِ خدمت
(ارسال) کردیا جائے گا کتاب منگوانے کے لئے مبلغ ڈیڑھ صد روپے
پہلے بذریعہ منی آرڈر بھیجنا لازم ہوں گے۔علاوہ ازیں چارٹ کی قیمت
مبلغ تیس روپیہ (۳۰ روپے) ہوگی۔

فہرست ان لاعلاج مریضوں کی جو ہمارے مطب میں صحت یاب ہوئے

۱۔خالد ابراہیم ڈی۔ایس۔پی صاحب خانیوال

شوگر، بلڈ کینسر، ہائی بلڈ پریشر، بدن پر چھالے کافی تعداد میں ایکسرے
بنوا کر یہ نتیجہ لیا اور زندگی سے مایوس ہوکر میرے لڑکے حکیم محمد رفیق

صاحب کو لے جا کر تشخیص کروائی۔ہم نے عضلاتی تحریک کو مدنظر رکھ کر
اعصابی صالح رطوبات جسم میں بحال کرائیں تو بحمدہٖ مریض صحت یاب
ہو گیا۔

۲۔فاضل جوئیہ چکنمبر ۱۵/۴۹۔ایل تحصیل میانچنوں ضلع خانیوال

تمام بدن پر ورم استسقاء قشری ہو گیا۔ بہت سے ڈاکٹروں نے لاعلاج
قرار دے کر موت کی طرف دھکیل دیا۔ ہمارے یہاں اعصابی مخاطی
علاج سے صحت یاب ہوا۔

۳۔مارم لاٹ فتح خان صاحب کسووال تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

کے مثانہ میں زخم اور کینسر بتایا گیا ہم نے اعصابی رطوبت بحال کردی تو
مریض صحب یاب ہو گیا۔

۴۔مستری نور محمد صاحب کی بیوی عزیز بیگم میانچنوں

کو رحم کا کینسر اور رسولی بتایا گیا۔ہم نے اعصابی غذا و دوا بیس دن استعمال
کرائیں اور ہلدی دیسی گھی میں تل کر کچھ دن شافے رکھائے مریضہ مکمل
صحت یاب ہو گئی۔

۵۔محمد حنیف صاحب آفیسر محکمہ واپڈا میانچنوں

شوگر، یرقان اصفر اور نفس الدم کے مریض بتائے گئے۔تمام شعبہ کے

معالجین نے ان کو لاعلاج قرار دے دیا۔ ہمارے ہاں اعصابی اور مخاطی
غذا و دوا سے اسے مکمل صحت ہوگئی۔

۶۔ نواب دین لالہ صاحب چوک بھیڈیاں پتوکی ضلع قصور
کو بیس سالہ چنبل تمام جسم پر تھی۔ قشری تحریک پیدا کرنے پر آرام ہوا۔

۷۔ ٹیکس آفیسر بلدیہ محمد اسلم میرے شاگردِ رشید صاحبِ علم کثرتِ سگریٹ
نوشی سے پتہ جگر میں سدہ کی وجہ سے درد ہوا۔ رطوبت بحال کرنے سے
آرام ہوا۔

۸۔ حکیم و ڈاکٹر بشیر احمد صاحب پتوکی ضلع قصور چک بھیڈیاں
کو چار سال سے تبخیر معدہ اور لو بلڈ پریشر تھا۔ قشری علاج سے صحت یاب
ہوا۔

۹۔ چوہدری محمد اقبال صاحب کی دختر کلثوم بی بی چکنمبر ۲/۲۸۔ ایل ضلع
اوکاڑا ۔ دونوں پستانوں پر ورم تھا۔ شدید قسم کا کینسر تھا مریضہ قریب
المرگ تھی اعصابی اور قشری علاج سے مکمل صحت یاب ہوگئی۔ اوّل تنقیہ کیا
بعد صالح رطوبت بنائی گئی۔

۱۰۔ بورے والہ کے ایک ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس ڈاکٹر صاحب کی دختر
نیک اختر کے پستان پر سخت ورم مخاطی تھا۔ قشری اعصابی علاج سے بحمدہٖ

صحت یاب ہوگئی۔ ڈاکٹر عبدالستار اوکاڑا کے شاہد ہیں (وکیل صاحب)

۱۱۔ صادق مسیح ٹھیکیدار ہڑپہ اسٹیشن ضلع ساہیوال کی بیوی کو پیٹ کا اعصابی
ورم تھا۔ یہ جوڑا سولہ سال سے اولاد سے محروم تھا۔ چالیس دن کے علاج
سے مکمل صحت ہوئی (عضلاتی غذا و دوا سے علاج ہوا) اب ان کے
ماشاءاللہ چار بچے ہیں۔

۱۲۔ چوہدری محمد حفیظ صاحب بروکر غلہ منڈی ساہیوال
کی ناک میں ہڈی جیسا ورم تھا بقول ڈاکٹروں کے ہڈی بڑھ گئی تھی
آپریشن کا حکم لگایا اور آپریشن کیا گیا۔ ہڈی دوبارہ پہلے سے زیادہ ہوگئی۔
ہمارے ہاں عضلاتی ورم کا اعصابی علاج کیا گیا مکمل صحت ہوئی۔ سچائی
مثانہ میں اور غدد و ناک میں ہڈی کبھی پیدا ہی نہیں ہوتی

۱۳۔ شاہد سلیم صاحب کونسلر رحمت پورہ اوکاڑا
کی ناک ٹیڑی ہوگئی۔ ہڈی بتائی گئی۔ آپریشن کرانے جا رہے تھے کہ کسی
صاحب نے ہمارے متعلق بتایا کہ حکیم فیض محمد فیض صاحب بغیر آپریشن
ہر مرض کا علاج کرتے ہیں۔ لہٰذا مریض آیا۔ قشری علاج سے مکمل صحت
یاب ہوا۔ ہم نے چند غیر طبعی کیمیکل غذاؤں سے پرہیز بتایا کہ آپ کو تمام
عمر کہیں بحمدہٖ ورم نہ ہوگا۔

۱۴۔ بشیر احمد دودھ فروش رحمت پورہ اوکاڑا

کی بیوی کو پاؤں پر کینسر کا زخم تھا۔ ڈاکٹروں نے دو دفعہ پاؤں کاٹا اور تیسری دفعہ کاٹنے کو تیار تھے کہ کونسلر صاحب نے بتایا کہ حکیم فیض محمد فیض کے علاج کی ہم نے آزمائش کی ہے وہ لاکھ روپے کے چیلنج سے بغیر آپریشن ہر مرض کا علاج کرتے ہیں۔ لہذا ہمارے پاس مریضہ دکھائی گئی عضلاتی (بواسیری) زہر کو مدنظر رکھ کر اعصابی علاج کیا گیا۔ چند دن میں مکمل زخم اور شوگر و کینسر کا نام ونشان نہ رہا۔ بحمدہٖ مریضہ کو دوبارہ مرض نہیں ہوا۔

۱۵۔ وارث مسیح شوگر کے مریض کراچی سے تشریف لائے۔ ہم نے دیسی گھی اور شیریں اشیاء کثرت سے کھلائیں۔ مکمل صحت یاب ہو کر گئے۔

۱۶۔ ریلوے ملازم کانٹے والے محمد رمضان کی بیوی کا پستان میں بہت گہرا زخم سیاہ پیپ والا پیدا ہوا گوشا گیکوار کو روغن کنجد و ہلدی میں تل کر تین دن باندھا صرف تین سوت سوراخ پیدا ہوا تقریباً 1/2 کلو پیپ خارج ہوئی روغن کبریت روغن کنجد میں بنا کر دو ماہ تک ہر روز صاف کر کے پٹی کی گئی قشری اعصابی مصفی خون ادویات کھلائیں گئی۔ تمام اقسام اناج روک کر چالیس دن قشری (گرم) غذا یعنی انڈے، گوشت، کھجور، چھوہارے دیسی

گھی میں تل کر کھلائیں مریضہ نسیم بی بی مکمل صحت یاب ہو گئی اور پستان میں گوشت بھر آیا اسی پستان سے اس کی بچی دودھ پینے پر قد آور ہوئی ایسے سینکڑوں مریض صحت یاب ہو رہے ہیں۔ ہم شوگر کے مریض کو شریں اشیاء اور دیسی گھی کثرت سے ہضم کراتے ہیں مریض سینکڑوں صحت یاب ہوتے ہیں۔ اسی طرح اپنڈکس کے درد کے مریض بغیر آپریشن اسلامی علاج سے مکمل صحت یاب ہو رہے ہیں۔ صرف پرہیز سے ہی موذی امراض والے مریض مکمل صحت حاصل کر رہے ہیں۔

آپریشن اور حرام ادویات کے بغیر فطری علاج حاصل کرنے والے تشریف لا سکتے ہیں۔

طبی اصطلاحات کے معانی وتشریح

نمبر شمار	لفظ	معنی	تشریح یا خلاصہ
۱	تحریک	تیزی	جسم میں کیفیات اور اخلاط کی زیادتی یا حرکت ہونا۔
۲	تحلیل	ضعف یا عضو کا گھلنا	حرارت کی زیادتی سے کسی عضو کا کمزور ہونا (اعضاء کا نچوڑ)
۳	تسکین	سکون، آرام سستی	رطوبت کے اجتماع کی وجہ سے عضو کے فعل میں سستی و کمزوری یا سکون ہونا۔
۴	تخدیر	عضو کا سُن ہونا	سردی کی وجہ سے عضو کے مجاری خون میں رکاوٹ پیدا ہونا۔
۵	تسدید	سدے ہونا	کسی خلط کا اپنے مجاری میں رک کر جم جانا۔
۶	عضلات	لحمی اعضاء (دل)	کثرت ریاح اور یبوست سے دل میں تیزی پیدا ہونا عضلاتی تحریک کہلاتا ہے۔
۷	قشری	قشر غدد (جگر)	جسم میں حرارت سے قشری تحریک پیدا ہوتی ہے (اسکا صفراء سے تعلق ہے)

نمبر شمار	لفظ	معنی	تشریح یا خلاصہ
۸	اعصابی	اعصاب پٹھے (دماغ)	جسم میں رطوبت کی زیادتی سے اعصابی تحریک پیدا ہوتی ہے (بلغم سے تعلق ہے)
۹	مخاطی	غشاء مخاطی مادہ (کلی)	جسم میں سوداء کی زیادتی سے مخاطی تحریک پیدا ہوتی ہے (برودت سے تعلق ہے)
۱۰	کیمیاوی تحریک	خون میں خلط کا جمع ہونا	کسی خلط کا قوام خون میں زیادہ ہونا۔اور اخراج نہ پانا۔
۱۱	مشینی تحریک	خلط کا عمل اخراج	کسی عضو کا متحرک ہو کر اپنی مطلوبہ خلط کا اخراج کرنا (پیدائش کے ساتھ اخراج)
۱۲	علمِ طب	جسم انسانی کا علم	انسانی طبیعت کے علم کے ساتھ ساتھ صحت اور مرض کا جاننا۔
۱۳	امورِ طبیعہ	جسم کے بنیادی حصے	وہ امور جن پر بدنِ انسانی کی بنیاد قائم ہے
۱۴	امورِ طبیعہ	تعداد سات	ارکان، مزاج، اخلاط، اعضاء، ارواح قویٰ افعال، کل سات ہیں۔
۱۵	مزاج	کیفیات	گرم، سرد، خشک، تر، کل چار ہیں۔
۱۶	مرکب مزاج	مرکب، آٹھ کیفیات	گرم تر، گرم خشک، سرد خشک، سرد تر، تر گرم تر سرد، خشک سرد، خشک گرم۔

نمبر شمار	لفظ	معنی	تشریح یا خلاصہ
۱۷	حرارت	غیر طبعی حرارت (بخار)	جسم میں طبعی حرارت کی کمی کا اظہار کرتی ہے۔اور زہریلے مواد کی صفائی کرتی ہے۔
۱۸	طبیعت مدبرہ بدن	قوت مدافعت	اس قوت کا تعلق قلب اور رواح (وائٹل فورس) سے ہوتا ہے۔
۱۹	حرارت عزیزی	طبعی فطری حرارت	صالح اور فطری حرارت جو نطفہ سے جسم میں قائم ہوتی ہے۔
۲۰	نفسیات	خیالات وجذبات	نیکی بدی، خوشی غمی کا عِلم ہے۔ ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا۔
۲۱	کاز	سبب یا وجہ	وہ وجہ جس سے بیماری پیدا ہو۔
۲۲	اولوالعزمی	بلند ارادہ	جس کام کو بھی کریں پختہ ارادہ سے کریں۔
۲۳	لابدی	ہمیشگی۔لازمی	ہر کسی کام کو ہمیشہ کے لئے جاری رکھنا یا حاصل کرتے رہنا لازم کر لینا۔
۲۴	ارفع	اونچا مقام	اعلیٰ مرتبہ (درجہ) حاصل کرنا۔اعلیٰ مقام
۲۵	کماحقہٗ	مکمل طور پر جاننا	جس کام کو کریں اس پر مکمل عبور حاصل ہو۔
۲۶	نسیا منسیا	تہس نہس	سچے (صحیح) نظریے کو غلط قرار دینا (سچائی کو دبا دینا)

دانشوروں اور حکماء کی تصدیقات وتاثرات

۱۔محمد حیات اللہ خان صاحب سمبل اعلیٰ آفیسر

۲۔محمد بشیر صاحب سب انسپکٹر پولیس فنگر پرنٹ پنجاب۔لاہور

۳۔پروفیسر محمد رفیق صاحب ایم۔اے سیاسیات

۴۔حکیم محمد اکرم حیات M.A۔ایم۔ایڈ، جنرل سیکرٹری تجدید طب اسلامیہ انجمن ھٰذا

۵۔میاں محمد ارشد صاحب رومی زرعی انڈسٹری میاں چنوں

۶۔محمد رفیق قریشی صاحب ڈی۔ایس۔پی انٹی کرپشن ملتان

۷۔حکیم فضل دین صاحب خاندانی طبیب بصیر پوری

۸۔حافظ کلیم اللہ تبسم چک حافظ وال، بہاولنگر

۹۔حکیم انوار الحق صاحب، اوکاڑا

۱۰۔حکیم محمد سلیم کھوکھر صاحب، اوکاڑا

۱۱۔حکیم محمد بشیر صاحب فیض آباد، اوکاڑا

۱۲۔مولانا یوسف صاحب خطیب مکی مسجد میاں چنوں

۱۳۔مولانا مفتی احمد یار خاں صاحب جامعہ اشرف المدارس اوکاڑا

۱۴۔حکیم عبدالرؤف صاحب میاں چنوں

۱۵۔حکیم عمر دراز خان صاحب نائب ناظم چک ۳۹/ تھری آر اوکاڑا

۱۶۔مولانا حکیم وڈاکٹر عبدالستار ایم۔اے اسلامیات ملتان کینٹ

۱۷۔حکیم میجر عتیق ،راولپنڈی

۱۸۔حافظ محمد اقبال بی۔اے اسلامیات اوکاڑا کینٹ

۱۹۔کرنل غلام رسول قیصر اوکاڑا

بندہ نے اس کتاب کو مختلف مقامات سے پڑھا مؤلف کے اس کام پر جتنی داد دی جائے کم ہے حکیم صاحب میری نظر میں پہلے آدمی ہیں جنہوں نے اربعہ عناصر اور چار مفرد اعضاء پر مکمل تھیوری بیان کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو شرف قبولیت بخشے اور عوام الناس کے لئے یہ کتاب صحت کی حفاظت کے لئے سنگ میل ثابت ہو۔

محمد حسین ہاشمی عفی عنہ

ہمارا مشن

۱۔ حکیم اور طب نبوی ﷺ کا اصول علاج و دنیا بھر میں پھیلانا۔

۲۔ غیر فطری علاج اور کیمیکل غذا و دوا سے عوام کو روکنا۔

۳۔ اس طبی شریف فن کو کاروباری شکل دینے سے روکنا اور صرف خدمت کے جذبے سے کام کرنا سکھانا۔

۴۔ مسلمانوں کو اپنا کام بتانا اور علمائے دین کو فرقہ بندی سے روکنا۔

۵۔ حکیم انقلاب جناب صابر ملتانی مجدد طب کے مشن کو آگے بڑھانا

۶۔ ایسی پاکیزہ غذا و دوا کھانے کی ترغیب دینا جس سے صحت و ایمان قائم رہے۔

۷۔ حکومت کو ایسی غلط و فرنگی طب کی پالیسیوں سے آگاہ کرنا جس سے مالی و جانی نقصان ہو رہا ہے اور میڈیکل لائن میں اربوں روپیہ زرِمبادلہ کے طور پر (خرچ) ضائع ہو رہا ہے۔

۸۔ طب اسلامی (یونانی) کی سچائی اور تجدید طب کے افضل ترین قانون سے عوام کو آگاہ کرنا۔

۹۔ بغیر آپریشن امراض کا علاج بتانا اور اپنی ملکی جڑی بوٹیوں سے علاج کرنا۔

۱۰۔ اسلام طبی قوانین سے عوام کو آگاہ کرنا جن کو فرنگی طب کے ذریعہ سختی سے دبایا جارہا ہے۔

۱۱۔ حکماء کو زہریلی اور منشی ادویات سے روکنا جس سے صحت کا نقصان ہوتا ہے اور روپیہ بھی ضائع ہوتا ہے۔

۱۲۔ صحت کے لئے ایسے فطری اصول بتانا جن سے مریض صحت یاب ہو کر اپنا ایمان قائم کرسکیں۔

۱۳۔ مریضوں کو اسلامی احکام سے آگاہ کرنا جس سے گناہوں کی معافی ہو اور صحت قائم رہ سکے۔

نوٹ: چار مفرد اعضاء پر فطری طریقہ علاج کا نظریہ مکمل ہو چکا ہے مزید تشریح فیض الطب اسلامی میں ہو گی۔ علم کیمیا پر بھی روشنی ڈالی جائے گی۔ تشخیص نبض پر جناب حکیم بشیر حسین نے عبور حاصل کر کے کسی آلہ مشینری سے تشخیص ناممکن لکھا ہے۔ اسی طرح مصنف حکیم فیض محمد فیض نے آپریشن کے ظلم کے بغیر ہر مرض کا شافی علاج ممکن بتا دیا ہے۔ اسلامی لحاظ سے کسی مرض کو آپریشن و پیوند کاری کی ضرورت نہ ہے۔

خصوصی اعلان: حکیم احمد دین شاہدروی موجد طبِ جدید نے افعال

الاعضاء کی تھیوری پیش کرتے ہوئے عضو کے فعل میں تیزی اور کمی کے باعث امراض کا پیدا ہونا لکھا۔ (جس کو ہم تحریک اور تسکین کا نام دیتے ہیں)

جناب حکیم انقلاب صابرؒ ملتانی موجد نظریہ مفرد اعضاء نے عضو کے تحلیل ہونے پر بھی امراض کا پیدا ہونا لکھا مثلاً ریح سے تحریک، بلغم سے تسکین اور صفراء سے تحلیل (ضعف) ہونے پر انسانی جسم کو امراض لاحق ہوتے ہیں۔ نیز تین اعضائے رئیسہ (دل، دماغ، جگر) کو مفرد اعضاء شمار کیا ہے۔

جناب استاذی المکرمی و محترمی حکیم رحمت علی راحت فیصل آبادی نے تخدیر (سردی سے سُن ہونا) کے عمل سے بھی عضو کے فعل میں خرابی و علامات کا پیدا ہونا لکھا ہے۔ مثلاً خدر، سکتہ، کابوس، تشنج، اختناق الرحم، دوار، ضعفِ دماغ وغیرہ

استادِ محترم نے تخدیر کا عمل شامل کر کے نہ صرف طبِ یونانی میں محاذ آرائی ختم کر دی بلکہ ناممکن العلاج امراض کا بغیر آپریشن شافی علاج ممکن بنا دیا ہے۔ اس طرح چوتھے مفرد عضو طحال کو شامل کرنے سے قانون مفرد اعضاء مکمل نیز اربعہ عناصر پر تقسیم ہو گیا ہے۔

جن طبی علوم کو ختم کرنے کے لئے فرنگی قوم نے اربوں روپیہ صرف کیا وہی علوم قلیل سرمایہ وعرصہ میں نہ صرف زندہ وعام ہوں گے بلکہ پاکستان ودنیا بھر میں فرنگی طب (جو غیر علمی وغیر سائنسی ہے) کو فنا کے گھاٹ اتار دیں گے۔ انشاء اللہ

اپیل: حکیم فیض احمد فیض مصنف ''کلیاتِ طبِ اسلامی'' تمام حکماء سے اپیل کرتے ہیں کہ فرنگی طریقہ علاج وادویات کو چھوڑ کر طبِ نبوی ﷺ وقرآن حکیم کے مختصر طبی علوم سیکھیں۔ سستی اور ملکی غیر سمّی طیب جڑی بوٹیوں وحلال اغذیہ سے فطری علاج کریں۔ اپنا ملکی سرمایہ بچا کر ملک میں بیماری وغربت کو ختم کریں عوام کو اسلامی ہدایات سے روشناس کروائیں اور ملک کو خوشحال بنائیں۔

تنبیہ: فرنگی علاج کے ذریعے یہود ونصاریٰ مسلمانوں کو بیمار وکمزور کرنے، سرمایہ کمانے وآپریشن سے موت کے گھاٹ اتارنے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ جس راہ میں مسلمانوں کو جانی ومالی نقصان ہو رہا ہو وہاں جہاد کرنا فرض ہو جاتا ہے۔ فرمانِ ربّی ہے کہ اے مسلمانو یہ جو شیطان ہے اس کے جو دوست ہیں وہ تمہیں ڈرائیں گے تم ان سے نہ

ڈرنا تم مجھ سے ڈرنا (قرآن حکیم)

تشریح: شیطان کے دوست تمام غیر مسلم ہیں ان سے ڈرنا نہیں چاہیے بلکہ اسلام کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنا چاہیے تمام کافر ایک ملت ہیں اور مسلمانوں کے صریح دشمن ہیں میڈیکل شعبہ میں جھوٹی پالیسیوں سے مسلمانوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ان کے پاس فطری علاج نہیں ہے۔ بلاوجہ امراض کے ڈورانے نام دیکر عوام کو خوف زدہ کر کے سرمایہ لوٹ رہے ہیں مسلمانوں قرآن حکیم وطب نبوی ﷺ کے اصول علاج کی طرف توجہ دو۔ مالی وجانی نقصان سے بچ جاؤ صرف شہد میں ہر مرض کی شفاء ہے طیب غذا اور مناسب بدرقہ کے ساتھ شہد سے فائدہ اٹھاؤ۔

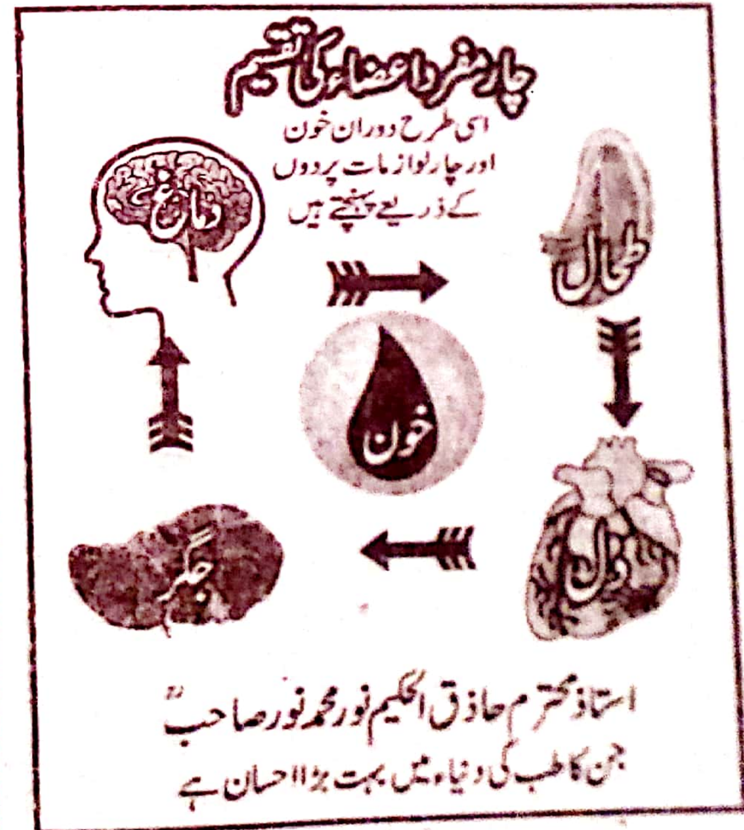
چار مفرد اعضاء کا تعلق

قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ	دل پر یقیناً پردے ہیں۔
اَلْحِجَابُ عَلٰی رَأْسٍ	پردہ دماغ پر ہے۔
اَلْغِشَاوَةُ عَلٰی كَبِدٍ	یہ جھلیاں جگر پر ہیں۔
اِكِنَّةٌ عَلٰی طِحَالٍ	یہ پردے تلی پر بھی ہیں۔

ان چار پردوں سے کبیر اعضاء رئیسہ یعنی دل، دماغ، جگر، طحال کا تعلق جڑ

جاتا ہے۔ ان چار مفرد اعضاء کا جال تمام جسم میں پھیلا ہوا ہے جیسے کپڑا بُنا ہوتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں عضلات، اعصاب، غدود جاذبہ اور قشر ہیں۔

عضلات کا تعلق دل سے ہے۔ اعصاب کا تعلق دماغ سے ہے۔ غدود جاذبہ و غدود ناقلہ کہتے ہیں۔ (قرآن حکیم ہر عقدہ کو آسان کر کے پیش کرتا ہے)



مہلک امراض

فرمان نبوی ﷺ کیمطابق مہلک امراض کیا ہیں؟ کبیرہ گناہ اور بسیار خوری سے مہلک امراض پیدا ہوتے ہیں جیسے زنا سے سوزاک آتشک، اختلاجِ قلب، پاگل پن وغیرہ ایک طرف بلکہ انسانی جان ختم ہو جاتی ہے جس کو ہم غیر طبعی موت کہتے ہیں۔ بسیار خوری سے عفونتِ معدہ پیدا ہو کر ہیضہ، قولنج، تشنج، نزلہ زکام سے ٹی بی، سل وغیرہ پیدا ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔ جن امراض کو دیگر طریقہ علاج والے معالج خوفناک بیماریاں سمجھتے ہیں۔ یہ اتنی خطرناک نہیں ہیں۔ مثلاً کینسر (سرطان) سوزشی امراض وغیرہ۔ یہ امراض نہیں ہیں نیز جن امراض میں معالج کو موقع فراہم ہو وہ مہلک نہیں ہیں۔

ہمارے نبی پاک ﷺ کی حدیثِ پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ چار عناصر سے انسان مرکب ہے۔ انہی سے اس کی بہتری، انہی سے اس کی بہت بڑی غلطی ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ امراض میں صرف انسانی عنصر کی درستی کی جائے۔ مثلاً برودت کو حرارت سے توڑیں، حرارت کو برودت سے، یبوست کو رطوبت سے توڑیں، رطوبت میں حرکت پیدا کرنے کے لئے یبوست پیدا کریں۔ اسی علاج کو ہم نے قرآن کی رُو سے شافی علاج

ثابت کیا ہے مزید خلاصہ کے لئے فیض الطب اسلامی کا انتظار کریں۔
اللہ کریم مجھے علم طب فطری عمل پر لکھنے کی توفیق دے۔ معالجین کی خدمت میں چند علامات کے علاج لکھتا ہوں۔ فرنگی طب والے جن کو ڈراؤنے نام دیتے ہیں۔

کینسر (سرطان): عضلاتی سوزش سے ورم ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ اندرونی اور بیرونی ورم کا علاج یہی ہے کہ بواسیری زہر کے بالضد رطوبت صالح پیدا کریں۔ دیسی گھی (خالص)، اونٹنی، بکری کے دودھ اور دیگر مشروبات، اعصابی مغزیات کا حریرہ وغیرہ استعمال کرانے سے شافی علاج ممکن ہے۔

غلطی: قیمتی مرکبات کا استعمال اور آپریشن کرانا، انجیکشن لگانا جس سے خون اور ورم خشک ہو تو خون کی کمی ہو کر مریض راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ مثلاً عورت کے پستان کاٹنا، مثانہ کے ورم، رحم کے ورم، خصیہ کا ورم، حلق کا ورم کاٹنا بہت عظیم غلطی ہے بلکہ نئی سرجری جو آج کل ہسپتالوں میں ہو رہی ہے وہ تین قتل کے برابر ہے۔ اگر مریض آپریشن کے بعد جان لے کر گھر پہنچ گیا تو چند دنوں میں اسی زہر (جو بدن میں موجود تھا) کی

زیادتی اور آپریشن کا صدمہ برداشت نہ ہونے کی وجہ سے مریض فوت ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جس مقام سے ورم کاٹا جائے وہاں اجتماع خون ہو کر غدود دوبارہ نمودار ہوتے ہیں۔ کینسر، دل کے والوز فیل ہونا، مثانہ اپینڈکس کو فوری پھٹنے کا حکم یا کاٹنا وغیرہ فرنگی طب کی پالیسی ہے انہوں نے اربوں روپے خرچ کر کے عوامی ذہن کو بدلنا چاہا ہے۔ اللہ کریم غیر فطری علاج اور غیر طبعی مشوروں سے بچائے۔ آمین

چند علامات کی تشریح

لیسدار سودا (خنازیری زہر) کی کثرت سے انسانی جسم میں گلٹیاں بن جاتی ہیں۔ بعض دفعہ ان گلٹیوں میں سبز یا سیاہ رنگ کی پیپ پڑ جاتی ہے۔ خنازیری زہر سے گلے کے ورم کو کنٹھ مالا کہتے ہیں۔ ناک میں ہو تو سانس کی تنگی ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر لوگ اسے ہڈی کا بڑھنا کہتے ہیں۔ چونکہ ہمارے ملک میں سرد اشیاء زیادہ کھانے کا رواج ہوتا ہے۔ ۹۰ فیصد لوگ سرد علامات میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ سوداوی مادہ عورت کے رحم میں کثرت سے ہو جائے تو عقر یعنی بانجھ پن ہو جاتا ہے۔ کمر درد، ایڑیاں درد کرنا، گینٹھیا، رسولی، گلٹیاں وغیرہ بھی برودت کے تسدیدی عمل کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

علاج: قشری تحریک پیدا کریں، مثلاً صالح صفراء پیدا کریں۔ یہ عمل صرف فطری غذاؤں سے ہوسکتا ہے۔ کیمیکل غذاؤں سے پرہیز کریں، تمام لیسدار اشیاء، تمباکونوشی، سوڈا واٹر، بناسپتی گھی، بسکٹ، آئس کریم، منشیات وغیرہ جوسودا پیدا کرتی ہوں وہ مندرجہ بالا علامات بھی پیدا کرتی ہیں۔ صابر ملتانی استادِ محترم لکھتے ہیں جس راستے سے مرض آرہا ہو اس راستہ سے مریض کو روکیں۔ جس راستے میں شفاء ہے وہ اپنائیں یعنی صالح صفراء پیدا کرنے سے تمام سوداوی علامات رفع ہوجاتی ہیں۔

ریح: یعنی یبوست کی کثرت سے پیدا ہونے والی چند علامات جن کو بہت خطرناک امراض کہتے ہیں، مثلاً تحریکِ قلب کی سوزشی علامات، ورم گردہ، ورم رحم، سل، بواسیر، نواسیر وغیرہ کو ڈاکٹر لوگ کینسر بولتے ہیں مگر تیزابیت کی وجہ سے خراش پیدا ہوکر مقامِ ماؤف پر اجتماعِ خون ہوکر ورم کا رنگ سرخ اور ساتھ درد ہوتو ہم عضلاتی ورم کہتے ہیں یہی سرطان کا مادہ ہے۔

علاج: خشکی پر صالح رطوبت پیدا کریں مثلاً اعصابی غذا و دوا جو فطری عمل کرنے والی ہوں استعمال کرائیں، دیسی گھی خالص، کدو، شلجم،

گاجر وغیرہ پکا کر کھلانا، شکر گھی ملا کر کھلانا (شیریں اور نمکین) اشیاء کھلانا مفید ہے۔

صفراوی اورام: عضلات کے تحلیل ہونے سے پیدا ہوتے ہیں یہاں عروق پھیل جاتے ہیں۔ مثلاً یرقان، استسقاء، دل کا پھیلنا، پھیپھڑوں کا ورم ہوکر پانی بھرنا، دماغ میں ورم ہوکر سرسام وغیرہ ان علامات کا علاج بہت آسان ہے۔

علاج: ڈراؤنے نام سے گھبرائیں نہیں، رطوبت اور صالح برودت پیدا کریں، وہ غذا جو غذائیت زیادہ رکھے اور فضلہ نہ بننے پائے مگر گھی خالص غذاؤں میں کھلانا، جَو کے پانی میں شہد ملا کر پلانا مفید ہے۔ جسم میں کمی خون پوری ہوکر زائد رطوبت معدہ اور پھیپھڑوں میں جذب ہوجاتی ہے۔ اسی رطوبت کو فرنگی ڈاکٹر سرنج کے ذریعے پیٹ و پھیپھڑوں سے باہر نکالتے ہیں۔ ہمارے نزدیک یہ وہی صالح رطوبت ہے جو خون بننے کے قابل ہوتی ہے۔ یہی رطوبت اعضاء کو طاقت دیتی ہے اور ہمہ قسم ریحی، صفراوی اورام کو رفع کرتی ہے۔ علامات کے اسباب کو جاننا لازم پکڑو۔ تشخیص کے بغیر علاج کرنا سنگین جرم ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

حکماء کے اختلافات کا حل

بعض محققین کی رائے ہے کہ طحال حیاتی عضو نہیں ہے۔ تلی کاٹنے سے انسان زندہ رہ سکتا ہے۔ اگر تلی حیاتی عضو ہوتا تو زندگی ختم ہو جاتی اور بعض متقدمین نے طحال کو حیات کا بنیادی عضو قرار دیا ہے اور سوداء کا مقام طحال (تلی) قرار دیا ہے۔

استادِ محترم جناب حضرت صابر ملتانیؒ نے اپنی کتاب علاج بالغذا کے صفحہ نمبر ۱۸۰ تا ۱۸۳ میں چار مفرد اعضاء کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ یہاں پر آپ نے طحال کو مفرد اعضاء میں شامل فرمایا ہے۔ آپ نے یونانی طب کی تائید کرتے ہوئے اس میں تجدید کی ہے۔ جو رطب و یابس اس میں داخل ہو گیا تھا اسے صرف صاف کیا ہے۔ اس میں کوئی ترمیم و تنسیخ نہیں کی ہے۔ آپ بھی انسان کو اربعہ عناصر کا مرکب گردانتے ہیں۔ افعال کے لحاظ سے تلی کو غدد جاذبہ کا مرکز اور الحاقی مادے وغیرہ کی تقسیم مفرد طور پر طحال کے تحت لکھتے ہیں۔ ان کے بقول تمام اعضاء کو طحال سے غذا ملتی ہے۔ دورانِ خون سب سے پہلے طحال سے شروع ہو کر دل کی طرف، دل سے جگر کیطرف، جگر سے دماغ کی طرف اور دماغ سے طحال کی طرف سرکل جاری رہتا ہے۔ حرکات کا مقام طحال ہے جس

سے جسم کی بھرتی ہوتی ہے۔ سردی کا مقام تلی ہے جو جگر کی گرمی کا مقابلہ کرتی ہے۔ پانی کا مقام دماغ ہے جو دل کی خشکی کا مقابلہ کرتا ہے۔ تلی سفید قطرہ ہائے خون کو صاف کر کے قدرے سرخ رنگ دیتی ہے۔ مکمل اور پختہ خون پھیپھڑوں میں سے گزرتا ہوا آکسیجن سے مل کر مکمل سرخ ہوتا ہے۔

غلطی کا ازالہ: اگر سودا کا مقام بھی دل ہوتا تو سردی سے حرکت قلب بند ہو جاتی، دل کو ریح (ہوا) حرکت میں رکھتی ہے۔ استادِ محترم تحقیقات اعادۂ شباب میں رقمطراز ہیں کہ تحلیل (ضعف) سے موت واقع ہو سکتی ہے جو تحلیل (گرمی) سے ہوتی ہے۔ تحدیر کا عمل آپ علامات میں لکھتے ہیں اور آپ کی یہ دلیل تجربات سے ثابت ہو چکی ہے۔ بعض معالج ہی نہیں بلکہ تمام دنیائے طب میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ سردی سے روح اندر کو جاتی ہے اور گرمی سے تحلیل ہو کر باہر کو آ جاتی ہے۔ گویا جاندار سُن ہونے کی صورت میں حرارت دیکر زندہ کیا جا سکتا ہے۔ مگر جو لوگ گرمی سے کمزور ہو کر مرتے ہیں ان کو کسی طاقت سے زندہ نہیں کیا جا سکتا اسی طرح ہر حال میں موت واقع ہو سکتی ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ٥ ہر جاندار مخلوق کے لئے موت لازم ہے۔

صالح اور پرہیز گار زندگی ہی اصل زندگی ہے۔ موت تو بہر حال آنی ہی ہے مگر فرنگی طب نے جو دھوکہ بازی کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ بغیر کسی تشخیص کے صرف سنہرا اور خوبصورت لیبل لگا کر بے انتہا مہنگی منشی دوائیں بیچ رہے ہیں جن کا کوئی معیار نہیں ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ حاذق اور دیانتدار اطباء کو ان کا جائز مقام دے کر ان سے عوامی بھلائی کا کام لے۔ ورنہ لالچی دکاندار کی مثال ہے۔ اونچی دکان اور پھیکا پکوان ایک دن دنیا کو تباہی کے دھانے پر پہنچا دے گا۔

وماعلینا الا البلاغ

حکمت امام الانبیاء

یارب شان حبیب تیرے دی میں کیا صفت سناواں
صفت نہ ہرگز کیتی جاوے کتھوں لفظ لیاواں

دائم قرب حضوروں جس نوں جنت دی سرداری
وچ دربار سوہاوے سوہنا ہرکوئی صدقے واری

کھڑا جہاز تیار محمدی مارے سد مہانا
لے لو ٹکٹ حبیب خدا تھیں جس نے جنت جانا

جو ظلموں تلواریں چاون پتھر مارن والے
خوش اصحاب بنا لئے سارے کالی کملی والے

غنی امیر غریب برابر وچ سرکار محمدی
سب نوں رتبے عالی مل گئے وچ دربار محمدی

ابو بکر تے عمر بہادر عثمان علی پیارا
چارے یار رسول اللہ توں روشن عالم سارا

علم الادیان تے علم الابدان کہے رسولؐ پیارا
انہاں دوہاں نوں جانن والا پاوے رتبہ بھارا

پڑھ کے جو ایمان لیاون پاون نیک جزائیں
فیض ہمیشہ جاری رہ سیں روز قیامت تائیں

پچ طب یونانی وچوں تجدید طب رحمانی
دل دماغ طحال تے جگر تابع اعضاء تمامی

چار عناصر تے چار خلطاں نبض دے وچ پچھانیں
غذا، دوا، دی سمجھ کیفیت، مریضاں نوں کھلاویں

سودا اُتے صفراء بناویں تے صفراء اُتے سودا
ریح اُتے بلغم تے بلغم اُتے ریح بنا

اپریشن نہ کرنا پوسی ہوسن تُرت شفائیں
فیض محمد رب فیض کریسیں جنّت ملسن جائیں

حاصلِ تحقیق

جناب حکیم فیض محمد فیض کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے قرآن و سنت سے نسخہ کیمیا پیش کر دیا ہے انشاء اللہ یہ کتاب عقل و شعور رکھنے والوں کے لئے بنیظر تحفہ ہے اور جو زندگی اسلام کے مطابق نہ بنائیں گے وہ فرنگی کی مکارانہ، بے ایمانہ اور شاطرانہ چالوں سے نہیں بچ سکتے۔ جن کے لئے قرآن حکیم میں ارشاد ہے

مَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖ اَعْمٰی ٥ فَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی ٥

(پارہ ۱۵ رکوع ۸)

اسی آیتِ مبارکہ کا ترجمہ علامہ محمد اقبالؒ نے کچھ اس انداز سے پیش کیا ہے ؎

یہیں بے نور ہے محشر کو کیا خاک دیکھے گا
کہ تجھ کو دیکھنا اے دیدۂ بینا نہیں آتا

دوسری جگہ قرآن پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ کا ترجمہ کچھ یوں ہے ”جن لوگوں نے اس جہان میں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں اور دیدارِ الٰہی سے انکار کیا۔ پس اُن کے اعمال ضائع ہو گئے قیامت کے روز اُن کے لئے کوئی ترازو قائم نہ کیا جائے گا“

خادم اطباءً

محمد اکرم حیات

سکیرٹری ماہر طب نبویؐ صلی اللہ علیہ وسلم / ماہر تعلیم

0442-521231
✆ 880024

انجمن تجدید طب اسلامیہ رجسٹرڈ

سرکی محلہ ۔ اوکاڑا

فیض الحکمت کالج و دواخانہ

قوم کی خدمت کے لئے دن رات کوشاں

اجلاس

بسلسلہ درس و تدریس ہر اتوار

10:00 بجے سے

2:00 بجے تک ہوتا ہے

ہر مرض کے اپریشن سے پہلے ضرور رابطہ کریں۔

آیئے سیکھنے کے لئے اور جایئے خدمت کے لئے

صدر، سیکرٹری و اراکین انجمن تجدید طب اسلامیہ رجسٹرڈ اوکاڑا

مفردات الاسلامی

فیض الطب اسلامی

فیض الحکمت